مفتاح الخزائن

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت اورارشاد پر کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیفات منیفہ جو ایک سلسلہ کتب کی صورت میں شائع شدہ ہیں ان سے کماحقہٗ استفادہ کی غرض سے ایک مجموعی شکل میں انڈیکس ہونا چاہیے کہ کسی ایک موضوع پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمودات تک باسہولت رسائی کے اشارے میسر ہوسکیں۔خاص طور پر ریسرچ کرنے والے احباب کواس کی ضرورت ہوتی ہے کہ کسی موضوع پر کام کرتے ہوئے آپ کی تمام تحریرات پیش نظر ہوں۔

چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات جو بیس سے زائد جلدوں پر محیط ہیں ان کے مضامین کے لئے یکجائی ایک اشاریہ مرتب کیا گیا ہے جس کو مفتاح الخزائن کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔یہ انڈیکس مندرجہ ذیل سات حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ آیات وتفسیر آیاتِ قرآنیہ

۲۔ احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۔ الہامات، رؤیا وکشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۴۔ مضامین

۵۔ اسماء

۶۔ مقامات

۷۔ کتابیات

اس انڈیکس کی ترتیب ماسوائے آیات وتفسیر آیاتِ قرآنیہ، احادیث بالمعنیٰ اور رؤیا وکشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حصہ کے باقی تمام مواد کو بلحاظ حروف تہجی مرتب کیا گیا ہے جس میں

بعد ازاں ترتیب جلد وصفحہ کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔اسی طرح احادیث نبویہ میں احادیث بالمعنی اور اسماء کے حصہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ،حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذیل میں مختلف ذیلی عنوانات بھی بنا دیئے گئے ہیں تا کہ اس لحاظ سے بھی تلاش مطلوب میں آسان رہنمائی میسّر ہو۔

اس انڈیکس میں مخففات ج سے جلد، ح سے حاشیہ اور ح ح سے حاشیہ در حاشیہ مراد ہے۔

ہر چند کوشش کی گئی ہے کہ اس اشاریہ کی صحت کو قائم رکھا جائے تاہم اس کو بہتر بنانے کی کئی پہلوؤں سے گنجائش باقی ہے۔جن دوستوں نے اس پر کام کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت شاقہ اور شوق وافر کی ان کو جزائے خیر دے اور ان کو خدمت دینیہ کی توفیق موفق عطا فرمائے۔

اس سے استفادہ کرنے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ جو غلطی اور سہو ان کی نظر میں آئے اس سے ہمیں بھی اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں نیز اس کی بہتری اور عمدگی کے بارہ میں کوئی تجویز خیال میں آوے تو اس سے بھی نوازیں۔اللہ تعالیٰ اس کاوش کو بابرکت فرمائے اور تمام احباب کو استفادہ کرنے کی بھرپور توفیق بخشے۔

والسلام

خاکسار

خالد مسعود

ناظر اشاعت

فہرست مفتاح الخزائن

آیات وتفسیر آیاتِ قرآنیہ

الفاتحۃ

البقرۃ

آل عمران

ج۲۱_۴۱۹، ج۲۲_۶۵، ج۲۳_۴۷۶

حصوراً... (۴۰) ج۱۸_۲۲۰

اسمه المسیح عیسی ابن مریم وجیها فی الدنیا
والاٰخرة و من المقربین (۴۶) ج۳_۴۴۸،
ج۴_۹۰، ج۷_۲۵۸، ج۱۳_۱۱۵، ج۱۴_۳۷۹،
۴۱۲، ج۱۵_۵۲، ۵۳، ج۱۸_۲۱۹

یکلم الناس فی المهد و کهلاً... (۴۷)
ج۴_۱۵۶، ۱۶۷، ۱۷۸

و مکروا و مکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ (۵۵)
ج۲۳_۳۲، ۱۱۶

یاعیسیٰ انی متوفیک و رافعک الیّ......(۵۶)
ج۳_ ۵۴، ۲۳۴، ۲۴۶، ۲۷۴، ۳۳۰ح، ۴۲۳،
۵۰۱، ۵۸۷، ۶۰۶، ۶۳۰، ج۴_۱۶۷، ۱۶۸،
۱۷۸، ۱۹۳، ۲۱۴، ۲۶۳، ج۵_۴۳، ۴۵، ۳۷۸،
۴۳۴، ۴۵۲، ج۷_۹، ۱۰، ۱۹۳ تا ۱۹۵، ۱۹۸ح،
۲۰۲، ۲۰۷ح، ۲۱۲، ۲۱۶، ۲۳۹، ۲۵۴ح، ۲۵۸،
۲۶۹، ج۸_۸، ۲۷۵، ج۹_۳۰۸، ج۱۱_۸۳،
ج۱۲_۳۵۳، ج۱۳_۲۳، ۲۴، ۳۶۲، ج۱۴_۳۵۴،
۳۵۴ح، ج۱۵_۵۴، ۴۵۲ح، ۴۶۰ح ح،
ج۱۷_ ۴۷ح، ۹۷ح، ۱۰۲، ۱۶۲، ۱۹۸، ۱۹۹،
۲۱۴، ۲۳۱، ۲۳۲، ۳۰۹، ۴۲۷ح، ج۲۰_۲۶۶،
ج۲۲_۳۶، ۴۵۶

فامّا الذین کفروا فاعذّبهم......(۵۷، ۵۸)
ج۱۴_۲۳۳

انّ مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل اٰدم... (۶۰)
ج۱۴_۳۸۲ح، ۳۹۰، ج۱۷_۲۰۳ح، ج۲۱_۵۰،
۳۹۷، ج۲۲_۴۳، ج۲۳_۲۲۷

فمن حاجک فیه من بعد ما جاءک... (۶۲)
ج۳_ ۲۳ح، ج۴_۳۴۱، ج۹_۴۱۱، ج۱۱_۳۲۰،
ج۲۲_۴۸۹

فان تولوا فان اللہ علیم بالمفسدین (۶۴) ج۱_۲۴۰ح

قل یا أهل الکتاب تعالوا الیٰ کلمة......(۶۵) ج۶_۲۸۹،
ج۲۲_۱۷۳

ودت طائفة من اهل الکتاب... (۷۰) ج۱_۲۶۰ح

یا أهل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل... (۷۲)
ج۸_۸۲

و قالت طائفة من اهل الکتاب (۷۳) ج۱_۲۴۷، ۲۴۸ح

و من أهل الکتٰب من ان تأمنه... (۷۶) ج۲۳_۲۴۱

و اذ اخذ اللہ میثاق النبیین... (۸۲) ج۱۸_۶۷۵،
ج۲۱_۳۰۰

و اذا خذ اللہ میثاق النبیین... (۸۲، ۸۳)
ج۴_۲۴۸، ۲۵۱

لا نفرق بین احدٍ منهم و نحن له مسلمون (۸۵)
ج۲۳_۴۵۹

و من یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منه... (۸۶)
ج۶_ ۸۵، ج۱۶_۸ح

و شهدوا انّ الرسول حقّ... (۸۷) ج۴_۴۴۴

لن تنالوا البر حتّٰی تنفقوا مما تحبون (۹۳) ج۳_۳۸،
ج۴_۴۱۰، ج۱۰_۳۵۵، ج۱۲_۳۴۷، ج۲۲_۱۳۹

انّ اوّل بیت وضع للناس للّذی ببکة (۹۷) ج۹_۲۳۳

فان اللہ غنی عن العالمین (۹۸) ج۱_ ۵۶۴ح،
ج۲۲_۱۱۷

من استطاع الیه سبیلا... (۹۸) ج۱۴_۴۱۵

یا أهل الکتاب لم تصدّون... (۱۰۰) ج۶_۲۴۵، ۲۵۶

و لا تموتن الا و انتم مسلمون... (۱۰۳) ج۳_۵۵۲

و کنتم علی شفا حفرة من النار (۱۰۴) ج۱_۶۱۹، ۶۲۰،
ج۳_۵۵۸، ج۴_ ۲۲، ۳۷، ج۹_۳۳۷،
ج۲۰_۱۵۶

و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر... (۱۰۵)
ج۶_۳۳۱، ج۸_ ۶۳، ج۱۳_۳۹۱، ۴۱۲

یوم تبیض وجوه و تسود وجوه... (۱۰۷) ج۱۰_۴۱۱

کنتم خیر امة اخرجت للناس (۱۱۱) ج۱_ ۶۵۴ح ح،

النساء

۱۷۲، ۱۷۸، ۱۸۵ تا ۱۸۷، ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۰۷،
۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۴۱، ۲۴۴، ۲۴۵،
۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۸، ۲۸۴، ۲۹۵، ۲۹۶،
ج۷۱-۳۰۹، ج۲۱-۴۰۹، ج۲۲-۳۶، ۳۹، ۱۴۹،
۵۴۰، ۵۵۷، ۵۵۸

والمقیمین الصلوٰۃ۔۔۔(۱۶۳) ج۴-۲۴۳، ۲۶۸

وُرسُلًا قد قصصناھم علیک......(۱۶۵) ج۶-۳۴۳

وکلم اللہ موسیٰ تکلیماً۔۔۔(۱۶۵، ۱۶۶) ج۶-۳۴۳

رسلا مبشرین ومنذرین لئلایکون للناس علی اللہ
حجّۃ۔۔۔(۱۶۶) ج۱۵-۱۷۹، ج۲۱-۴۱۸، ج۲۳-۴۷۵

ان الذین کفروا و ظلموا۔۔۔(۱۶۹، ۱۷۰) ج۱-۲۶۴ح

خالدین فیھا ابداً (۱۷۰) ج۲۲-۱۹۶

یا ایّھا النّاس قد جآءکم الرسول بالحق۔۔۔(۱۷۱)
ج۹-۳۳۴، ج۲۲-۱۳۱

انّما المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وکلمتہٗ۔۔۔(۱۷۲)
ج۱-۵۱۱ح، ۵۱۳ح، ج۳-۳۳۳،
ج۴-۴۹۲، ج۲۱-۴۱۸، ج۲۳-۴۷۵، ۴۷۶

یاایھا الناس قد جاء کم برھان من ربکم۔۔۔(۱۷۵)
ج۷-۵۱، ج۹-۳۳۴، ج۱۶-۳۳۵

المائدۃ

تعاونوا علی البر و التقویٰ......(۳) ج۱-۶۰،
ج۱۰-۳۶۳

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم......(۴)
ج۱-۲۲۷ح، ۵۳۴ح، ج۴-۱۰۶، ۳۳۵،
ج۶-۸۶، ۹۸، ۱۱۹، ۱۲۳، ۱۲۴، ۳۳۹، ۳۴۰،
ج۷-۵۱، ۲۰۱، ج۹-۳۴۴، ج۱۰-۲۷۳،
۳۳۵، ۳۶۸، ج۱۴-۳۸۶، ج۱۷-۱۷۴، ۲۵۰،
۲۵۸، ۲۶۰، ۲۶۲، ج۱۸-۲۳۹، ج۲۱-۴، ۵،
۴۱۸، ج۲۳-۸۰، ۱۴۸، ۴۷۶

یسئلونک ماذا احل لھم......(۵) ج۱۰-۳۳۵

أحل لکم الطیبت......(۶) ج۱۰-۳۳۴

وان کنتم جنبا فاطھروا وان کنتم مرضٰی
اوعلیٰ سفر۔۔۔(۷) ج۶-۳۳۱، ج۱۰-۳۳۵

یاایّھا الذین أمنوا کونوا قوّامین للہ۔۔۔(۹) ج۹-۴۰۹،
ج۲۱-۴۱۸، ج۲۳-۴۷۶

فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ (۱۵)
ج۴-۱۷۸، ۱۹۳، ۲۸۷، ج۷-۲۳۹، ج۱۷-۳۰۹،
۳۲۰ح، ج۲۱-۴۰۹

قد جاء کم من اللہ نور۔۔۔(۱۶) ج۱-۱۹۶ح، ج۱۲-۳۷۲

قد جاء کم من اللہ نور۔۔۔(۱۶، ۱۷) ج۱-۶۴، ج۷-۵۱

یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ۔۔۔(۱۷) ج۴-۲۹، ۴۲۹

نحن ابنآء اللہ واحبآءہ۔۔۔(۱۹) ج۲۲-۶۷

یاھل الکتاب قد جاء کم رسولنا۔۔۔(۲۰) ج۱-۶۱۹

انّما یتقبّل اللہ من المتّقین (۲۸) ج۱۴-۲۶۰

من قتل نفساً بغیر نفسٍ او فسادًا فی الارض۔۔۔(۳۳)
ج۱-۵۲۴ح، ج۲۳-۳۹۴

یریدون ان یخرجوا من النار و ما ھم بخارجین۔۔۔(۳۸)
ج۳-۶۲۰ح، ج۷-۲۵۳

فیھاھدًی و نور (۴۵) ج۱۳-۱۱۳، ج۱۵-۳۰۲

و اٰتینہ الانجیل فیہ ھدی و نور۔۔۔(۴۷، ۴۸)
ج۱۶-۸ح

و انزلنا الیک الکتب۔۔۔(۴۹) ج۷-۵۱، ج۲۳-۱۴۶

یاایّھا الذین أمنوا لا تتخذوا الیھود۔۔۔(۵۲) ج۹-۳۴۴

یاایھا الذین من یرتد۔۔۔(۵۵) ج۱-۲۶۳ح،
ج۲-۱۰۷، ج۴-۳۴۷، ج۱۹-۶۰

جعل منھم القردۃ والخنازیر۔۔۔(۶۱) ج۳-۴۰۹

وتریٰ کثیراً منھم یسارعون فی الاثم۔۔۔(۶۳، ۶۴)
ج۲۳-۲۳۹

و قالت الیھود یداللہ مغلولۃ۔۔۔(۶۵)
ج۱-۹۲۴ح، ج۷-۲۳۹، ج۱۷-۲۲۳،
۳۰۹، ۳۲۰ح، ج۲۱-۴۰۹، ج۲۲-۳۶

الانعام

سلٰم علیکم کتب ربکم علیٰ نفسه الرحمة......(۵۵)
ج۶_۲۸۱،ج۶_۳۳۲
قل انی علی بینة من ربی... (۵۸) ج۴_۴۲۵،۴۴۲
لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین (۶۰)
ج۴_۲۹۳، ۲۹۴، ۵۰۵،ج۱۰_۱۷۷
وھو الذی یتوفّٰکم باللیل... (۶۱) ج۳_۲۶۹،
ج۴_۱۵۹،۲۶۶،ج۷_۲۶۱
وھو القاھر فوق عبادہ... (۶۲) ج۳_۲۶۸،
۴۲۴،۲۷۰،ج۵_۷۹
قل ھو القادر علٰی ان یبعث علیکم عذاباً......(۶۶)
ج۱_۲۵۲ح،ج۴_۴۴۲
واجتبیناھم... (۸۸) ج۱_۱۸۵ح
فبھدٰھم اقتدہ (۹۱) ج۵_۳۴۳،ج۲۰_۳۸۱
وما قدروا اللہ حق قدرہ اذقالوا ما......(۹۲)
ج۱_۱۶۹ح،۵۵۰ح ح،ج۶_۱۳ح
لتنذر ام القریٰ......(۹۳) ج۹_۲۰۷
وجعلوا اللہ شرکآء الجن... (۱۰۱)
ج۱_۵۱۴ح ح،ج۲۳_۱۸۹
لاتدرکه الابصار وھو یدرک الابصار... (۱۰۴)
ج۱_۵۱۲ح ح، ج۲_۳۹۸، ج۱۰_۲۲۷،
ج۱۵_۳۶۴ح، ج۲۲_۱۴۷، ج۲۳_۹۷،
۴۳۰،۴۳۴
قد جآء کم بصائر من ربکم... (۱۰۵) ج۴_۴۴۲
لاتسبّوا الذین یدعون من دون اللہ... (۱۰۹)
ج۲۳_۴۶۰
واقسموا باللہ جھد ایمانھم... (۱۱۰)
ج۵_۳۳۳،ج۶_۱۵۵،
کمالم یومنوا به اوّل مرّة ... (۱۱۱) ج۴_۴۴۴
اَفَغیرَ اللہ ابتغی حکماً... (۱۱۵) ج۴_۴۲۲، ۴۲۳
او من کان میتا فاحیینٰه... (۱۲۳) ج۵_۹۹

واذاجآءتھم اٰیة قالوا... (۱۲۵) ج۱_۱۸۱ح،
ج۴_۴۴۲، ج۱۳_۵۰۲، ج۲۱_۴۲۵،
ج۲۳_۴۸۳
ان ماتوعدون لاٰت وما انتم بمعجزین... (۱۳۵)
ج۱_۲۴۹ح
اعملوا علٰی مکانتکم انی عامل... (۱۳۶) ج۴_۱۲۴
قل لا اجد فی ما اوحی الی محرما... (۱۴۶)
ج۴_۵۶،۱۰۵
فان کذّبوک فقل ربّکم ذو رحمةٍ......(۱۴۸)
ج۱۴_۲۳۴
ولاتقتلوا اولادکم......(۱۵۲) ج۱۰_۳۳۴
واذا قلتم فاعدلوا... (۱۵۳) ج۱۰_۳۶۰
وان ھٰذا صراطی مستقیما... (۱۵۴) ج۵_۱۶۲،
ج۱۰_۳۲۵
یوم یأتی بعض آیات ربک... (۱۵۹) ج۵_۳۳۳
قل ان صلٰوتی ونسکی ومحیای... (۱۶۳)
ج۲_۳۳۰، ج۱۰_۲۲۹، ۳۸۴، ۴۴۸،
ج۱۲_۳۶۷، ۳۶۸، ج۱۶_۴۳، ج۱۸_۶۶۴،
ج۲۱_۴۱۹، ج۲۳_۳۰۰، ۳۰۱، ۴۷۶،
قل ان صلاتی ونسکی (۱۶۳، ۱۶۴)
ج۵_۱۶۲، ج۶_۱۴۴، ج۱۰_۳۲۴_۳۲۵
وبذلک امرت وانا اول المسلمین (۱۶۴) ج۵_۱۸۶
وھو رب کل شيء... (۱۶۵) ج۱_۴۴۵ح،
ج۳_۶۰۹

الاعراف

اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم (۴) ج۴_۴۱
فلنسئلنّ الّذین ارسل الیھم (۷) ج۴_۲۵۲
فلنسئلنّ الّذین ارسل الیھم (۷،۸) ج۴_ ۱۵۳
الوزن یومئذ الحق......(۹) ج۱۰_۲۳۱

الانفال

ان اولیاءہ الا المتقون... (۳۵) ج۲۱-۴۲۱،
ج۲۳-۴۷۸
ان الذین کفروا ینفقون اموالھم... (۳۷)
ج۱-۲۶۳ح
ویکون الدین کلہ للہ... (۴۰) ج۶-۲۵۷،
۲۶۳، ۲۷۴
اذ یریکھم اللہ فی منامک قلیلا... (۴۴) ج۳-۶۳۳
واذکروا اللہ کثیرا... (۴۶) ج۱۰-۲۲۰
ولا تکونوا کالذین خرجوا... (۴۸) ج۱۰-۳۵۹
کدأب آل فرعون والذین من قبلھم (۵۳)
ج۱-۲۵۳، ۲۵۴ح
ان شر الدواب عند اللہ الذین کفروا... (۵۶)
ج۳-۱۱۵ح
ان اللہ لا یحب الخائنین (۵۹) ج۱۰-۳۴۷
واعدّوا لھم ما استطعتم من قوۃ... (۶۱) ج۵-۶۰۹، ۶۱۰
وان جنحوا للسلم فاجنح لھا... (۶۲) ج۱۰-۳۴۹،
ج۲۱-۴۲۱، ج۲۳-۳۹۴، ۴۷۹
وان یریدوا ان یخدعوک... (۶۳)
ج۲۱-۴۲۱، ج۲۳-۴۷۹

التوبة

واعلموا انکم غیر معجزی اللہ... (۲) ج۱-۲۶۲ح
وان احد من المشرکین استجارک... (۶)
ج۶-۲۶۳، ۲۶۴، ج۲۳-۲۳۳، ۳۹۳
کیف یکون للمشرکین عھد... (۷) ج۶-۲۶۴
واکثرھم فاسقون (۸) ج۱۲-۳۶۶
لا یرقبون فی مومن الّا ولا ذمۃ ......(۱۰) ج۶-۲۶۴
وان نکثوا ایمانھم من بعد عھدھم......(۱۲، ۱۳)
ج۶-۲۶۴
اَلا تقاتلون قوماً نکثوا ایمانھم... (۱۳) ج۶-۲۶۵،
۲۵۶، ج۲۱-۴۲۱ ج۲۳-۳۹۴، ۴۷۹

وجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم... (۲۰) ج۶-۲۷۶
قل ان کان اٰبآءکم وابناءکم واخوانکم... (۲۴)
ج۱۰-۳۸۲، ۳۸۳، ج۲۱-۴۲۲، ج۲۳-۴۷۹
قاتلوا الذین لا یومنون باللہ... (۲۹) ج۴-۳۳۵،
ج۶-۲۲۶، ۲۵۴، ۲۵۶، ج۷-۲۰۰، ج۱۹-۴۷،
ج۲۳-۲۳۸
قالت الیھود عزیر ابن اللہ... (۳۰) ج۴-۴۹۲،
ج۹-۳۶۱ح
قالت الیھود عزیر ابن اللہ... (۳۰، ۳۱)
ج۱-۵۱۴ح ح
قالت الیھود عزیر ابن اللہ... (۳۰ تا ۳۳)
ج۶-۱۶۶، ۱۶۷
اتخذوا احبارھم ورھبانھم اربابا... (۳۱)
ج۱-۴۶۳ح
یریدون ان یطفئوا نور اللہ ......(۳۲) ج۶-۲۹۰
یریدون ان یطفئوا نور اللہ... (۳۲، ۳۳) ج۱-۴۴۸ح
ھو الّذی ارسل رسولہ بالھدٰی... (۳۳) ج۴-۲۵۷
یاایھا الذین اٰمنوا ان کثیراً من الاحبار... (۳۴)
ج۲۳-۲۴۱
ان عدّۃ الشھور... (۳۶) ج۲۳-۲۳۸
الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ... (۴۰) ج۸-۳۳۹
جاھدوا باموالکم... (۴۱) ج۱۰-۴۱۹
قل لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا... (۵۱) ج۱۹-۱، ۲۲۰
وما منعھم ان تقبل منھم... (۵۴) ج۲۲-۱۳۲
انما الصدقات للفقراء... (۶۰) ج۱۰-۳۵۵
الم یعلموا انہ من یحادد اللہ ورسولہ... (۶۳)
ج۲۲-۱۳۳
واغلظ علیھم... (۷۳) ج۳-۱۰۹
یتربّص بکم الدوآئر ......(۹۸) ج۱۴-۲۴۲،
ج۲۲-۳۴۵

ابراهیم

الحجر

النحل

بنی اسرائیل

حملناهم فی البر و البحر (۷۱) ج۱۳_۲۲۶ح،
ج۱۹_۴۱۶، ۴۲۶

و من کان فی هٰذه اعمٰی... (۷۳) ج۱_۸۹ح، ۵۰۱،
ج۲_۱۵۷، ج۳_۳۶۹، ج۵_۱۴۹، ج۱۰_۲۲۴،
۳۸۶، ۳۸۹، ۴۰۹، ج۱۲_۳۴۵، ج۱۳_۶۵،
۸۰، ج۱۵_۳۶۳ح، ج۱۸_۴۶۸، ج۱۹_۴۵۰،
۴۷۳، ج۲۰_۱۵۳، ج۲۱_۱۶۱، ۴۱۹، ج۲۲_۱۵۱،
ج۲۳_۴۱۶، ۴۷۶

اذًا لاذقنک ضعف الحیوة... (۷۶) ج۱۷_۴۳۰

عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا (۸۰) ج۸_۹۸

و قل جاء الحق و زهق الباطل (۸۲)
ج۱_ٹائٹل حصہ اول، دوم، سوم، چہارم ۵۴، ۱۳۳،
۳۱۳، ج۲_۲۸۷، ج۴_۲۱۲، ج۱۰_۳۷۹

کل یعمل علی شاکلته... (۸۵) ج۲_۴۶۴،
ج۵_۲۵۹ح، ج۶_۲۷۸

یسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربّی و ما
اوتیتم من العلم الا قلیلا... (۸۶) ج۲_۱۶۵، ۱۷۲،
ج۲۳_۱۵۹، ۱۶۴

قل لئن اجتمعت الانس و الجن علی ان یاتوا بمثل
هذا القرآن... (۸۹) ج۱_۲۴۳، ۲۴۴ح،
۲۷۴، ۳۷۳ح ح، ۵۸۵، ج۲_۶۱، ۲۷۴،
ج۳_۶۱۵، ج۴_۴۲۹، ۴۳۰، ج۶_۸۶،
ج۷_۵۰، ۵۲، ج۸_۱۴۶

و لقد صرّفنا للناس فی هذا القرآن...... (۹۰) ج۶_۸۶

لن نومن لک حتّی تفجر... (۹۱) ج۳_۶۳۳

او یکون لک بیت من زخرف او ترقٰی فی السماء
و لن نومن ... (۹۴) ج۳_۵۵، ۴۳۷،
ج۴_۳۰۴، ج۷_۲۱۹، ج۱۳_۲۲۴ح،
۲۴۱ح، ج۱۴_۲۷۸، ۳۸۱، ج۱۵_۵۴۰،
ج۱۷_۹۲، ج۲۰_۱۷، ۹۳، ۲۲۰، ۲۹۶،
۳۴۵ح، ۳۷۴، ۳۷۴، ج۲۱_۳۷۲، ۴۰۰،
ج۲۲_۴۷، ۲۱۱، ۲۱۲، ج۲۳_۲۲۸

و بالحق انزلناه و بالحق نزل... (۱۰۶) ج۱_۲۴۶ح،
۶۱۸، ۶۱۹، ج۴_۲۹، ج۷_۵۲، ج۹_۳۳۴

ان الذین اوتوا العلم من قبلهٖ... (۱۰۸تا۱۱۰) ج۱_۵۷۸

لم یتخذ ولدا...... (۱۱۲) ج۱۰_۲۲۸

الکهف

الحمد للّٰه الّذی انزل علی عبده الکتاب... (۲تا۶)
ج۱۷_۲۱۱

کبرت کلمة تخرج من افواههم... (۶)
ج۴_۲۳۹، ۳۰۰

کانوا من اٰیاتنا عجبا (۱۰) ج۷_۲۱۲

من یهدی اللّٰه فهو المهتد (۱۸) ج۸_۳۹۶

و لا تقولن لشیئٍ انی فاعل ذلک غدا (۲۴)
ج۱۷_۴۷، ۴۸، ۳۹۷

و لم تظلم منه شیئًا (۳۴) ج۵_۱۳۷، ۱۶۶، ج۸_۸۱

افتتخذونه و ذریته اولیاء... (۵۱) ج۸_۳۹۶

فوجدا عبدا من عبادنا آتیناه رحمة من عندنا و
علمناه من لدنا علما...... (۶۶) ج۱_۲۵۶ح ح،
۲۹۴ح ح، ج۴_۲۹۴، ج۱۸_۲۱۹ح

انک لن تستطیع معی صبراً (۶۸) ج۳_۶۲۸

و کیف تصبر علیٰ مالم تحط به خُبرا (۶۹) ج۳_۶۲۸

ما فعلته عن امری... (۸۳) ج۷_۲۹ح

و یسئلونک عن ذی القرنین قل...... (۸۴)
ج۶_۲۸۴، ج۲۱_۱۱۹

انا مکّنّا له فی الارض... (۸۵) ج۲۱_۱۱۹

فاتبع سببا... من امرنا یسرا (۸۶تا۸۹) ج۲۱_۱۲۰

فوجدها تغرب فی عین حمئةٍ... (۸۷) ج۲۰_۱۹۹،
ج۲۱_۸۷

مریم

طٰهٰ

الانبیاء

وهم من كل حدب ينسلون (۹۷) ج۶۔۳۵۹،
۳۶۰، ۳۶۲، ۳۶۶، ۳۷۳، ج۷۔۲۱۲ح،
ج۱۶۔۲۷۸، ج۱۷۔۲۷۶، ج۱۸۔۴۱۸،
ج۲۲۔۴۹۶، ۴۹۸،ج۲۳۔۸۴ح،۸۶ح
حتى اذا فتحت ياجوج وماجوج۔۔۔ (۹۷،۹۸)
ج۶۔۳۱۰
انكم وما تعبدون ......(۹۹) ج۳۔۱۰۹،ج۱۰۔۳۹۳
ان الذين سبقت لهم منا الحسنیٰ۔۔۔ (۱۰۲،۱۰۳)
ج۳۔۴۳۵،ج۱۴۔۳۸۸
یوم نطوی السماء کطیّ السجلّ۔۔۔ (۱۰۵)
ج۵۔۱۵۲ح ح
ولقد كتبنا فى الزبور من بعد الذكر ......(۱۰۶)
ج۱۔۲۶۱ح،ج۶۔۳۵۴
انّ فی هذا لَبلاغا لقوم عابدين (۱۰۷) ج۴۔ ۲۹
وما ارسلناک الا رحمة للعالمين (۱۰۸) ج۱۔۶۲۱،
ج۱۲۔۳۶۸، ۳۷۱، ج۱۷۔۶۸ح، ۴۲۱ح،
ج۱۸۔۶۷۷،ج۲۰۔۲۶۲،ج۲۳۔۷۶،۳۸۸
وان ادری۔۔۔ (۱۱۰) ج۲۱۔۲۵۳

الحج

ومنكم من يتوفّی ومنكم من يرد ......(۶)ج۳۔۲۶۵،
۲۶۸،۴۲۸،ج۴۔۱۲۰،ج۱۰۔۴۰۴،ج۱۴۔۳۸۵
ان الذين أمنوا والذين هادوا۔۔۔ (۱۸،۱۹)ج۱۔۵۱۴ح
اذبَوّءنا لابراهيم مكان البيت۔۔۔ (۲۷) ج۹۔۳۳۳
فاجتنبوا الرجس من الاوثان۔۔۔ (۳۱)
ج۱۔۵۱۳ح، ج۳۔۵۵۰، ج۹۔۴۰۳،
ج۱۰۔۳۶۰، ج۲۰۔۱۵۶،۴۷۸
لن ينال الله لحومها ولا دماءها ولٰكن يناله
التقویٰ منكم۔۔۔ (۳۸) ج۳۔۲۴۷،ج۲۰۔۱۵۲،
ج۲۱۔۴۲۴،ج۲۳۔۹۹ح،۴۸۲

ان الله يدافع عن الذين أمنوا۔۔۔ (۳۹،۴۰)ج۲۳۔۳۹۱
اذن للذين يقاتلون بانهم ظلموا۔۔۔ (۴۰)
ج۱۔۲۶۲ح،ج۶۔۲۶۲،ج۸۔۶۵،ج۱۱۔۱۳۹،
ج۱۹۔۴۷،ج۲۰۔۲۷۴،ج۲۳۔۲۰۴،۲۳۴
أذن للذين يُقاتلون بانهم ظلموا۔۔۔ (۴۰،۴۱)
ج۶۔۲۵۵،ج۱۷۔۶
الذين اخرجوا من ديارهم ......(۴۱) ج۴۔۱۵۳،
۱۷۵،۲۵۴،۲۷۴،ج۶۔۲۶۳،ج۲۳۔۳۹۳
فانها لا تعمى الابصار ......(۴۷) ج۲۲۔۲۰۵
ان يوما عند ربک کالف سنة مما تعدّون (۴۸)
ج۳۔۳۴۲، ۳۴۳،ج۱۶۔۳۳۱،ج۱۷۔۲۴۶ح،
ج۲۰۔۱۸۴، ۲۱۰،ج۲۱۔۱۴۶ح،ج۲۲۔۲۰۹،
۴۵۷
وما ارسلنا من قبلک من رسول۔۔۔ (۵۳)
ج۳۔۴۳۹، ۶۳۴، ج۴۔۴،ج۵۔۲۳۹،۳۵۲،
ج۱۹۔۱۳۴
ولا يزال الذين كفروا فى مرية منه حتّى تأتيهم
الساعة بغتة......(۵۶) ج۷۔۳۰۳
انزل من السمآء مآءً...... (۶۴) ج۴۔۴۲۹
ويعبدون من دون الله......(۷۲) ج۶۔۱۷۹
يا ايها الناس ضرب مثل۔۔۔ (۷۴،۷۵)
ج۱۔۵۱۳ح،ج۱۰۔۳۷۴
وما جعل عليكم فى الدّين من حرج ......(۷۹)
ج۱۱۔۳۱۷ح

المؤمنون

قد افلح المؤمنون۔۔۔ يحافظون (۲تا۱۰)
ج۲۱۔۱۸۶،۱۸۷،۲۴۱
قد افلح المؤمنون (۲) ج۲۱۔۱۸۸
قد افلح المؤمنون (۲،۳) ج۲۱۔۲۰۰،۲۳۰

النور

الفرقان

الشعراء

النمل

القصص

العنکبوت

الروم

لقمان

السجدۃ

الزمر

المومن

حٰمٓ السجدة

الشوریٰ

الزخرف

الدخان

الجاثیۃ

الاحقاف

محمد

ولتعرفنهم فی لحن القول ... (۳۱) ج۴۔۱۵۳، ۲۵۴

الفتح

انا فتحنا لک فتحا مبیناً (۲) ج۹۔۹۰
انا فتحنا لک فتحا مبینا۔ لیغفر لک اللہ ماتقدم
من ذنبک و ماتاخر ... (۲،۳) ج۱۷۔۴۵۱
لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک ... (۳) ج۲۲۔۹۷
ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ......(۱۱)
ج۲۔۲۷۵، ج۴۔۴۸۵، ج۱۰۔۳۹۵،
ج۱۸۔۲۲۷، ج۲۲۔۶۶
وعدکم اللہ مغانم کثیرۃ ......(۲۱) ج۱۔۲۶۳ح
واخری لم تقدروا علیها ... (۲۲) ج۱۔۲۶۴ح
لن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا (۲۴) ج۱۷۔۹۵، ج۲۰۔۲۴
والزمهم کلمۃ التقوٰی ... (۲۷) ج۸۔۳۳۰
هو الذی ارسل رسوله بالهدٰی......(۲۹)
ج۶۔۸۱، ج۱۸۔۴۵۹
محمد رسول اللہ والّذین معه......(۳۰) ج۳۔۱۰۹،
ج۴۔۲۳۲، ج۵۔۲۰۵ح، ج۶۔۲۹۱،
ج۸۔۳۳۰، ج۱۷۔۲۵۴، ۴۴۳، ج۱۸۔۱۲۶،
۱۲۷، ۴۵۸

الحجرات

یایها الذین اٰمنوا لاتقدموا بین یدی اللہ ... (۲)
ج۲۲۔۱۲۸
یایها الذین آمنوا ان جاءکم فاسق......(۷)
ج۴۔۳۶، ج۷۔۳۲۳، ج۸۔۲۶۱، ۲۶۲
حبّب الیکم الایمان و زیّنه فی قلوبکم ... (۸)
ج۹۔۴۳۶، ج۱۸۔۶۸۱
و زیّنه فی قلوبکم و کره......(۸،۹) ج۱۰۔۳۷۹
واقسطوا ان اللہ یحب ... (۱۱) ج۷۔۳۲۳
وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا ... (۱۰تا۱۳)
ج۸۔۳۲۹
انما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا ... (۱۱) ج۷۔۳۲۳
لایسخر قوم من قوم ... (۱۲) ج۸۔۴۲۶،
ج۱۰۔۳۵۰، ج۱۵۔۵۴۱، ج۲۰۔۱۵۶
یاایها الذین امنوا لا یسخر قوم من قوم ... (۱۲،۱۳)
ج۷۔۳۲۳
یاایها الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن......(۱۳)
ج۱۰۔۳۵۰، ۲۶۰، ج۱۳۔۳۲۶، ج۲۰۔۱۵۶
یٰایها الناس انا خلقناکم من ذکر و انثیٰ و جعلنٰکم
شعوباً و قبائل لتعارفوا ... (۱۴) ج۹۔۴۴۶،
ج۱۵۔۲۷۷، ج۲۰۔۱۵۶، ج۲۳۔۱۴۶
قالت الاعراب امنا قل لم تومنوا و لکن ... (۱۵)
ج۱۷۔۱۸۷، ج۲۲۔۱۶۸، ج۲۳۔۲۳۵
انما المؤمنون الذین اٰمنوا باللہ ... (۱۶) ج۲۲۔۱۳۲

قٓ

واحیینا به بلدۃ میتاً ... (۱۲) ج۳۔۳۲۲
ونحن اقرب الیه من حبل الورید (۱۷) ج۲۔۲۲۴،
۳۹۹، ج۹۔۴۹۲، ج۱۰۔۲۲۳، ۳۰۰، ۳۹۵،
ج۲۰۔۱۲۰، ج۲۳۔۹۷، ۱۲۰
ومامسنا من لُغوبٍ (۳۹) ج۲۳۔۲۲۳

الذاریات

والذاریات ذروا ... (۲تا۵) ج۵۔۱۳۵ح
وفی اموالهم حق......(۲۰) ج۱۰۔۳۳۵، ۳۵۵
وفی انفسکم افلا تبصرون ... (۲۲) ج۲۳۔۱۶۶
ففروا الی اللہ انی لکم منه نذیر مبین (۵۱)
ج۷۔۳۲۴، ج۱۰۔۲۲۹
کذالک ما اتی الذین ... (۵۳،۵۴) ج۱۔۲۴۳ح ح
ما خلقت الجن و الانس الا لیعبدون (۵۷) ج۱۔۱۸۵ح،
ج۹۔۱۴۶ح، ۱۵۳ح، ج۱۰۔۴۱۴، ج۲۱۔۲۱۷

الطور

النجم

القمر

الرحمٰن

الواقعة

الحديد

المجادلة

الحشر

الممتحنة

الصف

الجمعة

ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا......(۹،۱۰)
ج۹۔۴۴۰،ج۱۰۔۳۵۵،ج۲۰۔۱۵۶
یسقون فیها کأسا...(۱۸،۱۹)
ج۱۰۔۳۸۵،ج۲۰۔۱۵۸
وسقاهم ربهم شرابا طهوراً (۲۲)
ج۲۔۱۵۶،ج۱۰۔۳۸۵

المرسلات

والمرسلات عرفا...(۲تا۶) ج۵۔۱۳۶ح
واذا الجبال نسفت (۱۱) ج۶۔۳۱۸
واذا الرسل اقتت (۱۲) ج۶۔۳۱۹،۳۲۰،
ج۱۷۔۲۴۴،۲۴۵
الم نجعل الارض کفاتاً احیاءً و امواتاً (۲۶،۲۷)
ج۲۱۔۴۰۰،ج۲۳۔۲۲۸
انطلقوا الی ظل......(۳۱،۳۲) ج۱۰۔۴۱۰
کلوا و اشربوا هنیئاً بما کنتم تعملون (۴۴)
ج۷۔۲۴۳

النبا

کذبوا بآیٰتنا کذاباً (۲۹) ج۳۔۲۴ح
یوم یقوم الروح والملٰئکۃ......(۳۹) ج۸۔۹۶،۹۸

النازعات

یوم ترجف الراجفۃ تتبعها الرادفۃ (۷،۸)
ج۲۱۔۲۵۶،۲۶۱،ج۲۲۔۲۰۶
و امامن خاف مقام ربه......(۴۱،۴۲) ج۲۔۱۴۳،
ج۱۰۔۲۳۰

عبس

یوم یفر المرء من اخیه...(۳۵) ج۲۰۔۲۹۶
وجوه یومئذ مسفرۃ...(۳۹تا۴۳) ج۳۔۲۸۴

التکویر

اذا الشمس کوّرت (۲) ج۶۔۳۱۸،ج۱۷۔۲۴۲
واذا النجوم انکدرت (۳) ج۶۔۳۱۹،ج۱۷۔۲۴۳
اذا الجبال سیّرت (۴) ج۵۔۴۶۹،
ج۱۷۔۲۴۲،ج۲۳۔۳۲۳
و اذا العشار عطلت (۵) ج۵۔۴۶۹،
ج۶۔۳۰۹، ۳۱۸، ج۱۴۔۴۰۰، ج۱۷۔۱۶، ۴۹،
۱۹۴، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۳۱، ۲۴۲، ۳۷۵، ۳۹۹،
ج۱۸۔۴۰۶، ج۱۹۔۸، ۱۰۸، ج۲۱۔۳۵۸،
ج۲۲۔۲۰۶،ج۲۳۔۸۱،۸۲ح،۳۲۱
و اذا الوحوش حشرت (۶) ج۵۔۴۶۹،
ج۶۔۳۱۸،ج۱۷۔۲۴۲،۲۴۳
و اذا النفوس زوّجت (۸) ج۵۔۴۶۹، ج۶۔۳۱۸،
ج۱۷۔۲۴۳،ج۲۲۔۲۰۶،ج۲۳۔۸۱،۳۲۲
و اذا الموءدۃ سئِلتْ بأیِّ ذنب قتلت (۹،۱۰)
ج۹۔۳۳۸ح
و اذا الصحف نشرت (۱۱) ج۵۔۴۶۹،ج۶۔۳۱۸،
ج۱۷۔۲۴۳،ج۲۲۔۲۰۶،ج۲۳۔۳۲۲
اذا السمآء کشطت (۱۲) ج۵۔۴۷۸
والیل اذا عسعس والصبح اذا تنفس (۱۸،۱۹)
ج۱۸۔۱۵۸
ذی قوۃ عند ذی العرش مکین (۲۱) ج۸۔۱۶۹
وما هو علی الغیب بضنین (۲۵) ج۶۔۸۷،ج۷۔۵۱
وما هو علی الغیب بضنین...(۲۵تا۲۷) ج۱۔۵۸۵
ان هو الا ذکر للعالمین۔لمن شاء ان یستقیم (۲۸،۲۹)
ج۷۔۵۱

الانفطار

اذا السمآء انفطرت (۲) ج۶۔۳۱۹،ج۱۷۔۲۴۲
و اذا الکواکب انتثرت (۳) ج۵۔۴۶۹،
ج۶۔۳۱۹،ج۱۷۔۲۴۲

المطففین

الانشقاق

البروج

الطارق

الاعلیٰ

الفجر

البلد

الشمس

والشمس وضحٰھا والقمر اذا تلٰھا (۲،۳) ج ۲۳۔ ۲۹۰
والشمس وضحٰھا ......(۲ تا ۱۲) ج ۳۔ ۷۷، ج ۱۰۔ ۴۲۴
ونفس وما سواھا (۸) ج ۳۔ ۷۹، ج ۱۰۔ ۲۲۳
فالھمھا فجورھا وتقوٰھا (۹) ج ۱۔ ۱۸۶ح،
ج ۳۔ ۵۹۷، ج ۵۔ ۸۱ح، ج ۶۔ ۲۰ح
فالھمھا فجورھا ... (۹ تا ۱۱) ج ۳۔ ۸۲
قد افلح من زکّٰھا (۱۰) ج ۵۔ ۳۵۴، ج ۶۔ ۴۲،
ج ۱۰۔ ۲۲۳، ج ۱۷۔ ۱۵، ج ۲۰۔ ۴۸۵
قد افلح من زکّٰھا قد خاب من دسّٰھا (۱۰،۱۱)
ج ۳۔ ۸۳، ج ۱۰۔ ۳۱۹، ج ۲۰۔ ۱۵۹، ج ۲۱۔ ۴۱۹،
۴۲۵، ج ۲۳۔ ۴۷۶، ۴۸۲
قد خاب من دسّٰھا (۱۱) ج ۲۰۔ ۴۸۵
لا یخاف عقبٰھا (۱۲) ج ۲۰۔ ۴۸۳

الضحیٰ

الم یجدک یتیما فاٰوٰی (۷) ج ۲۰۔ ۹ح، ج ۲۲۔ ۹۷
الم یجدک یتیمًا فاٰوٰی ... (۷ تا ۹) ج ۵۔ ۱۷۱
ووجدک ضآلًّا فھدٰی (۸) ج ۵۔ ۱۷۰، ج ۱۴۔ ۳۹۴
فأما الیتیم فلا تقھر (۱۰ تا ۱۲) ج ۵۔ ۱۷۱
واَمّا بنعمۃ ربّک فحدّث (۱۲) ج ۳۔ ۳۳۸،
ج ۴۔ ۴۰۰، ج ۷۔ ۳۲۱، ج ۱۴۔ ۳۶۵، ج ۲۲۔ ۷۰

الم نشرح

انّ مع العسر یسرا انّ مع العسر یسرًا (۶،۷)
ج ۱۷۔ ۳۲۷
فاذا فرغت فانصب (۸) ج ۱۴۔ ۳۷۷

التین

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم (۵) ج ۱۔ ۱۹۵ح،
ج ۳۔ ۵۷، ج ۵۔ ۱۸۲ح ح

القدر

انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر (۲) ج ۱۔ ۱۸۴ح،
۶۳۷، ج ۳۔ ۲۵۹
انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ... مطلع الفجر (۲ تا ۶)
ج ۱۔ ۶۱۷، ۶۱۸، ج ۶۔ ۳۱۳، ج ۷۔ ۳۱۹
لیلۃ القدر خیر من الف شھر (۴) ج ۳۔ ۳۲، ج ۱۶۔ ۳۳۰
تنزّل الملٰئکۃ والرّوح فیھا (۵،۶) ج ۳۔ ۱۲ح،
ج ۲۲۔ ۶۹ح

البیّنۃ

لم یکن الذین کفروا من اھل الکتاب ... فیھا
کتب قیّمۃ (۲ تا ۴) ج ۱۔ ۶۶۱، ۲۲۳ح
یتلوا صحفاً مطھّرۃ فیھا کتب قیمۃ (۳،۴)
ج ۲۔ ۶۱ح، ج ۱۷۔ ۲۶۱ح، ۲۶۲، ج ۱۹۔ ۴۲۸
فیھا کتب قیّمۃٌ (۴) ج ۴۔ ۲۹، ۴۲۹، ج ۷۔ ۵۲،
ج ۱۲۔ ۴۱، ج ۱۴۔ ۴۰۴ح
مخلصین لہ الدین (۶) ج ۲۰۔ ۴۸۲
انّ الذین کفروا من اھل الکتاب ... (۷،۸) ج ۱۷۔ ۱۲۱

الزلزال

اذا زلزلت الارض زلزالھا (۲) ج ۵۔ ۴۶۹
اذا زلزلت الارض زلزالھا ... (۲ تا ۶) ج ۶۔ ۳۱۴، ۳۱۷
اذا زلزلت الارض زلزالھا ... (۲ تا ۹) ج ۳۔ ۱۶۲
واخرجت الارض اثقالھا (۳) ج ۱۷۔ ۳۲۱ح، ۳۲۲ح
یومئذ تحدث اخبارھا (۵) ج ۱۸۔ ۱۶۲ح
من یّعمل مثقال ذرّۃٍ خیرًا یرہٗ (۸) ج ۹۔ ۳۰، ۵۶،
ج ۱۵۔ ۵۵۲، ج ۲۰۔ ۴۸۲
من یّعمل مثقال ذرّۃٍ خیرًا یرہٗ ......(۸،۹) ج ۱۵۔ ۳۲۹
ومن یعمل مثقال ذرّۃٍ شرًّا یرہٗ (۹) ج ۲۳۔ ۲۴

التکاثر

الھٰکم التکاثر ... عن النعیم (۲ تا ۹)
ج ۱۰۔ ۴۰۱، ۴۰۲، ج ۲۰۔ ۱۵۷

العصر

الھمزة

الکوثر

الکافرون

النصر

اللھب

الاخلاص

الفلق

الناس

تفسیر آیات قرآنیہ

یؤتی الحکمة من یشآء میں حکمت سے مراد
معارف دقیقہ ہیں۔ ج ا۔ ۳۳ ۵
اس سورۃ کا نام ام الکتاب اس جہت سے ہے کہ جمیع
مقاصد قرآنیہ اس سے مستخرج ہوتے ہیں۔ ج ا۔ ۵۸۱ح
اس سورۃ کا نام سورۃ الجامع اس جہت سے ہے کہ علوم قرآنیہ
کے جمیع انوار پر بصورت اجمالی مشتمل ہے۔ ج ا۔ ۵۸۱ح
سورۃ فاتحہ کی خوبیاں یا ظاہری وجوہ بےنظیری......
ج ا۔ ۳۹۷، ۳۹۸ح، ۴۰۳ تا ۴۰۵ح
سورۃ فاتحہ کی ظاہری و باطنی خوبیاں ج ا۔ ۴۰۷، ۴۰۸ح
سورۃ فاتحہ کی باطنی خوبیاں ج ا۔ ۳۹۸، ۳۹۹ح،
۴۰۵، ۴۰۶ح
اگر کسی کو عقل اور تجربہ کی گواہی منظور نہیں تو ہم کچھ بطور نمونہ
حقائق سورۃ فاتحہ کے لکھتے ہیں اسے چاہیے کہ وہ بمقابلہ ان
ظاہری و باطنی خوبیوں کے کوئی اپنا کلام پیش کرے۔
ج ا۔ ۴۰۳ح
سورۃ فاتحہ اور گلاب کا عجائبات ظاہری اور باطنی کے
لحاظ سے موازنہ۔ ج ا۔ ۳۹۶ح
گلاب کے پھول کی نسبت سورۃ فاتحہ کی بےنظیری
کا کامل ثبوت۔ ج ا۔ ۴۰۵ح
اس بات کا کامل ثبوت کہ جس قدر سورۃ فاتحہ کی خوبیاں
بدیہی طور پر طاقت انسانی سے باہر ہیں اس شان
کی خوبیاں گلاب میں نہیں۔ ج ا۔ ۴۰۷، ۴۰۸ح
سورۃ فاتحہ کی چار صفات میں چار صداقتوں کا ہونا۔
ج ا۔ ۴۵۷ تا ۴۶۱ح
نبی کریمؐ کے ظہور کے وقت یہ چاروں صداقتیں گم تھیں کلام
مقدس نے ایک عالم کو ان کے نور سے منور کیا۔ ج ا۔ ۴۶۲ح
سورۃ فاتحہ میں موجود چار صداقتوں کے بارہ میں
برہمو سماج کا عقیدہ۔ ج ا۔ ۴۷۴ تا ۵۴۲ح

اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی چار صفات بیان فرمائی ہیں۔
ان صفات کی ترتیب کی حکمت۔ ج ا۔ ۴۴۴ح
اس میں موجود چار صفات کی ترتیب طبعی ہے۔ ج ا۔ ۴۵۶ح
ہندوا اور آریہ خدا کی سورۃ فاتحہ کی چاروں صفات
کے منکر۔ ج ا۔ ۴۶۹، ۴۷۱ح
سورۃ فاتحہ اور قرآن شریف کا ایک بزرگ خاصہ۔
ج ا۔ ۴۰۲ح
اس سورۃ کے خواصِ روحانی کی تفصیل۔ ج ا۔ ۶۲۵ح
سورۃ فاتحہ کے لطائف و معارف کے بدیہی طور پر
بےمثل ہونے کے دلائل...... ج ا۔ ۶۵۰، ۶۵۱ح
سورۃ فاتحہ کے لطائف...... ج ا۔ ۵۶۸ح
سورۃ فاتحہ میں موجود چار صداقتیں......
ج ا۔ ۴۵۷ تا ۵۴۶ح
بطور تبرک اور استمداد اس آیت کو پڑھنا اسلام میں
سنت ٹھہر گئی...... ج ا۔ ۴۱۴ح
اس کی پہلی صداقت یہ ہے کہ تا عاجز اور بےخبر بندوں کو
اس نکتہ معرفت کی تعلیم دی جاوے کہ ذات واجب الوجود کی
جو دو صفتیں اس میں بیان کی گئی ہیں انہیں دو صفتوں کے
تقاضا سے کلام الٰہی کا نزول اور اس کے انوار و برکات
کا صدور ہے...... ج ا۔ ۴۱۵ح
دوسری صداقت یہ ہے کہ یہ آیت قرآن شریف کے
شروع کرنے کے لئے نازل ہوئی اور اس کے پڑھنے
سے مدعا یہ ہے کہ اس ذات مستجمع جمیع صفات کاملہ سے مدد
طلب کی جائے جس کی صفتوں میں سے رحمان اور
رحیم ہے۔ ج ا۔ ۴۲۱ح
قرآن شریف کے شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ کی
رحمانیت اور اس کی رحمیت سے برکت طلب کرنے
کی غرض...... ج ا۔ ۴۲۲، ۴۲۳ح
اس مبدءِ فیض کے نام سے مدد چاہنا جو رحمان رحیم ہے ایک
نہایت ادب، عبودیت، نیستی اور فقر کا طریقہ ہے جس سے
توحید فی الاعمال کا پہلا زینہ شروع ہوتا ہے...... ج ا۔ ۴۲۵ح

تفاصیل کے لئے چار صفات کا اعلیٰ ترین
ترتیب کے ساتھ بیان۔ ج۷۔۹۹
حمد کے گہرے معانی۔ ج۷۔۱۰۶،۱۰۷
سورۃ فاتحہ کی یہ تفسیر ہر طالب حق کے لئے کافی ہوگی۔
ج۷۔۱۰۵،۱۰۶
اس تفسیر کو لکھنے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے وہ نکات
الہاماً سکھائے جو مجھ سے قبل کسی بھی عالم کو نہیں
سکھلائے گئے۔ ج۷۔۱۰۶
الحمد للہ کے لفظ میں خدا تعالیٰ نے تمام مشرکین کی
تردید اوران کی سرزنش فرمائی ہے۔ ج۷۔۱۰۷
لفظ **الحمد** میں بندے کو خدا کی صفات اور کمالات
سے شناخت کرنے کی طرف اشارہ ہے۔
ج۷۔۱۰۷،۱۰۸،۱۰۹
الحمد للہ میں اس قانون کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ
تعالیٰ کی معرفت کے بارہ میں غلطی سے بچنے کے لئے
اس کے کمالات پر پورا غور کرو۔ ج۷۔۱۰۹
الحمد للہ رب العالمین یہ آیت نصاریٰ اور بت پرستوں
کی تردید کرتی ہے۔ ج۷۔۱۰۹،۱۱۰،۱۱۴،۱۱۵
رب العالمین، الرحمن، الرحیم اور **مالک یوم
الدین**، اللہ تعالیٰ کے کامل فیوض کے چشمے ہیں۔ ج۷۔۱۱۰
صفت **رب العالمین** تمام صفات سے وسیع تر ہے اور
اس کے فیضان کا نام فیضان اعم ہے۔ ج۷۔۱۱۰،۱۱۱
صفت **الرحمن** کا فیضان فیضان عام ہے۔اوراس سے
صرف جاندار اشیاء ہی نفع حاصل کرتی ہیں۔ ج۷۔۱۱۱،۱۱۲
صفت **الرحیم** کا فیضان فیضان خاص ہے اور یہ صفت
نیک لوگوں کے لئے ہے۔ ج۷۔۱۱۳،۱۱۴
صفت **مالک یوم الدین** کا فیضان، فیضان اخص ہے یہ
سب سے زیادہ مکمل اور تمام فیوض کا منتہیٰ ہے۔ ج۷۔۱۱۶
سورہ فاتحہ میں مذکور اللہ تعالیٰ کی صفات میں ایک
ترتیب اور بلاغت پائی جاتی ہے۔ ج۷۔۱۱۷

صفات الٰہیہ میں پہلا سمندر اسم ذات اللہ کا سمندر
ہے۔جس کے مقابل استفادہ کرنے والی آیت **ایاک
نعبد** ہے۔ ج۷۔۱۱۷
صفات الٰہیہ میں سے دوسرا سمندر **رب العالمین** کا ہے
جس سے استفادہ کرنے والی آیت **ایاک نستعین** ہے۔
ج۷۔۱۱۷،۱۱۸
صفات الٰہیہ میں سے تیسرا سمندر **الرحمٰن** کا ہے جس
سے آیت **اھدنا الصراط المستقیم** استفادہ کرتی ہے۔
ج۷۔۱۱۸
صفات باری تعالیٰ کا چوتھا سمندر صفت **الرحیم** ہے۔
جس سے **صراط الذین انعمت علیھم** استفادہ
کرتی ہے۔ ج۷۔۱۱۸
صفات باری تعالیٰ میں سے پانچواں سمندر **مالک یوم
الدین** کی صفت ہے اوراس سے **غیر المغضوب علیھم
ولا الضآلین** کی آیت مستفیض ہوتی ہے۔ج۷۔۱۱۸،۱۱۹
نعبد کو **نستعین** سے پہلے رکھنے میں کئی نکات کا بیان۔
ج۷۔۱۲۰،۱۲۱
اھدنا الصراط المستقیم ۔۔۔ ولا الضالین اس دعا
میں ان خیالات کی تردید ہے کہ جو ہونا ہے وہ لکھا جا چکا
اب دعا کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور ان علامتوں کی طرف
اشارہ ہے جن سے اصطفاء کے طریق پر قبولیت دعا کی
شناخت ہوتی ہے۔ ج۷۔۱۲۲
اس سورۃ کی پہلی آیت میں تخلیق کے آغاز کا ذکر ہے
اور آخری آیت میں قیامت کا ذکر ہے۔اور سات
آیات اشارہ کر رہی ہیں کہ اس دنیا کی عمر سات ہزار
سال ہے۔ ج۷۔۱۲۲،۱۲۳
اھدنا الصراط المستقیم میں صحیح معرفت کے حصول کی
دعا کرنے کی ترغیب ہے۔ ج۷۔۱۲۳
المغضوب اور **الضآلّین** کی تفسیر۔ ج۷۔۱۲۳
سورۃ **الفاتحہ** میں اشارہ ہے کہ ہدایت ایسی چیز ہے

جو خدا کی طرف سے ملتی ہے اور اس کی کوئی انتہاء نہیں ہے۔ اس کا حصول اور اس پر ثابت قدمی خدا تعالیٰ سے دعا کے بغیر ممکن نہیں۔ ج۷۔ ۱۲۴

سورۃ الفاتحہ میں مذکور صفات باری تعالیٰ میں عیسائیت کا ردّ ہے۔ ج۷۔ ۱۱۴، ۱۱۵

سورۃ الفاتحہ میں یہود و نصاریٰ کے انجام کا ذکر اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کا بھی آخری زمانہ میں ان جیسا معاملہ ہو جائے گا۔ ج۷۔ ۱۲۵، ۱۳۶

سورۃ الفاتحہ میں دعا کی برکتوں کی طرف اشارہ ہے۔ ج۷۔ ۱۲۵

الحمد للہ کے الفاظ میں اس طرف اشارہ ہے کہ صفات باری تعالیٰ اس کے مطابق اثر دکھاتی ہیں جتنا بندہ کو ان پر ایمان ہو۔ ج۷۔ ۱۲۶

صراط الذین انعمت علیھم میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعد میں آنے والوں کو پہلے آنے والوں کے مشابہہ پیدا کیا ہے۔ ج۷۔ ۱۲۶

الفاتحہ میں خوشخبری ہے کہ تم پہلے انعام یافتہ لوگوں کی طبیعتوں پر پیدا کئے گئے ہو پس کمالات کے حصول کے لئے مجاہدات کرو۔ ج۷۔ ۱۲۷

اھدنا الصراط المستقیم کی دعا انسان کو ہر قسم کی کجی سے نجات دیتی ہے۔ ج۷۔ ۱۲۷

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم میں نفوس کو شرک کی باریک راہوں سے پاک کرنے اور ان راہوں کے اسباب کو مٹانے کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ ج۷۔ ۱۳۱

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم میں نبیوں کے کمالات کے حصول کی دعا کی ترغیب ہے۔ ج۷۔ ۱۳۱

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ پہلے رسولوں اور صدیقوں کی وراثت ایک لازمی امر ہے۔ ج۷۔ ۱۳۱، ۱۳۲

اھدنا الصراط المستقیم۔۔۔اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کو کمال عطا کرتا ہے اور جاہل لوگ اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں تو خدا اس کا کوئی مثل پیدا کر دیتا ہے اور اس کا وہی نام رکھ دیتا ہے۔ ج۷۔ ۱۳۲، ۱۳۳

اھدنا الصراط المستقیم سے حقیقی مراد۔ ج۷۔ ۱۳۳، ۱۳۴

غیر المغضوب علیھم میں خدا تعالیٰ سے ادب کا طریق اختیار کرنے کی اشارہ ہے۔ ج۷۔ ۱۳۵

سورۃ فاتحہ میں سکھائی گئی دعا اور انجیل کی دعا کا موازنہ۔ ج۷۔ ۱۳۷، ۱۳۹

سورۃ الفاتحہ میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی صفات کی پیروی کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ج۷۔ ۱۴۵

ایّاک نعبد و ایاک نستعین اس پر دلالت کرتا ہے کہ تمام تر سعادت خدا تعالیٰ کی صفات کی پیروی کرنے اور معبود کے رنگ میں رنگین ہو جانے میں ہے۔ ج۷۔ ۱۴۶

ایّاک نعبد ریاء کو دور کرنے کے لئے ہے اور **ایاک نستعین** کبر کو دور کرنے کے لئے ہے۔ ج۷۔ ۱۴۶

ان آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ سلوک کی راہ کبھی ختم نہیں ہوگی اور نجات صرف کامل اخلاص اور کامل محنت اور کامل شفقت اور کامل فہم سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ ج۷۔ ۱۴۶ تا ۱۴۸

امام بخاریؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے **انی متوفیک** کے معنی **ممیتک** نقل کئے ہیں۔ ج۷۔ ۱۰

متوفیک کے معنی **ممیتک** حضرت ابن عباس کی تفسیر کے خلاف ہیں نیز نیند میں بھی روح ہی قبض کی جاتی ہے جسم نہیں۔ ج۷۔ ۲۶۲

اگر **متوفیک** سے نیند مراد لیں تو **فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم** سے مراد ہوگا کہ حضرت عیسیٰ کے سونے کے بعد نصاریٰ گمراہ ہوئے۔ ج۷۔ ۲۶۴

متوفیک کی درست تفسیر اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کی تفصیل۔ ج۷۔ ۲۶۷

صفت رحیمیت کی حقیقت کا بیان۔ ج۱۸۔۱۰۵
اعوذ باللہ میں لفظ الرجیم میں وعید۔ ج۱۸۔۸۳
بسم اللہ میں ان دونوں صفات کو مخصوص کرنے کا سبب۔
ج۱۸۔۱۲۳
حمد اور مدح میں فرق۔ ج۱۸۔۱۲۹
رب العالمین میں لفظ العالمین کے مختلف معانی کا ذکر۔
ج۱۸۔۱۳۱
رب العالمین میں مختلف عالموں کا ذکر۔ ج۱۸۔۱۳۸،۱۳۹
ربوبیت کے فیض اعم کا ذکر۔ ج۱۸۔۱۴۰
مالک یوم الدین تک اللہ کی عظمت اور عزت اور ایاک
نعبد میں انسان کی ذلت اور کمزوری کا ذکر۔ ج۱۸۔۷۵
مالک یوم الدین میں جزاء اور مکافات کے اتم فیض کا ذکر۔
ج۱۸۔۱۴۱،۱۴۲
مالکیت یوم الدین اور رحیمیت کے فیض میں فرق۔
ج۱۸۔۱۴۲
مالکیت کا فیض آخری فیض الٰہی ہے اور یہ انسانی پیدائش
کے لئے علّت غائی کی مانند ہے۔ ج۱۸۔۱۴۲،۱۴۳
اس آیت میں عبادت کی طرف ترغیب دلائی گئی ہے۔
ج۱۸۔۱۶۷
انعمت علیھم کی دعا کے سکھائے جانے کی وجہ۔
ج۱۸۔۱۷۰ح
انعمت علیھم کی دعا میں محمدی خلفاء کے سلسلہ کا
مثیل عیسیٰ پر ختم ہونے کا اشارہ ہے۔ ج۱۸۔۱۷۰ح
اھدنا الصراط المستقیم میں ہدایت کے معانی۔
ج۱۸۔۱۷۱
اس میں اللہ نے مرشدین اور ہادیوں کے تلاش کی
ترغیب دی ہے۔ ج۱۸۔۱۷۲
سورۃ فاتحہ میں تین گروہوں کا اس لئے ذکر کیا گیا تا کہ
امت میں سے اُن جیسے تین گروہ بن سکیں۔ ج۱۸۔۱۹۲
اس سورۃ میں تین گروہوں کا ذکر اور پہلے گروہ کی طرف
خدا کا ترغیب دلانا۔ ج۱۸۔۱۸۴

اس سورت کے ضالین پر ختم ہونے میں مضمر اشارہ۔
ج۱۸۔۱۹۲
اس سورۃ کا مبدء اور معاد کا علم عطا کرنا۔ ج۱۸۔۱۹۲
الضالین سے مراد نصاریٰ ہیں۔ ج۱۸۔۱۹۰
سورۃ فاتحہ میں دابۃ الارض کے طاعون ہونے کے
متعلق پیشگوئی۔ ج۱۸۔۴۱۸
المغضوب علیھم سے مراد بدکار اور فاسق یہودی ہیں۔
ج۱۸۔۴۱۹
الضالین سے مراد عیسائیوں کا گمراہ فرقہ ہے۔ ج۱۸۔۴۱۹
آپؑ کا سورۃ قرآنی کی تفسیر عربی فصیح بلیغ لکھنے کے لئے
چیلنج کرنا۔ ج۱۸۔۴۰۸
عربی تفسیر کی غلطیاں نکالنے پر فی غلطی پانچ روپیہ انعام
دینے کا اعلان۔ ج۱۸۔۴۴۱
کسی مخالف کا آپ کے بالمقابل عربی تفسیر لکھنے پر قادر
نہ ہوسکنا۔ ج۱۸۔۶۰۲
سورۃ فتح میں آنحضرتؐ کی رسالت اور دین کے غالب
کر دینے کا ذکر۔ ج۱۸۔۴۵۷
سورۃ العصر کے ظاہری معنے۔ ج۱۸۔۴۲۲
رب العالمین کی لطیف تفسیر۔ ج۱۹۔۴۲ح
اھدنا الصراط المستقیم کی دعا قبول ہوئی۔ ج۱۹۔۵۲
اھدنا الصراط المستقیم کی تشریح وتفسیر۔
ج۱۹۔۲۷،۴۳،۴۶،۴۸،۵۲،۵۸،۶۰
صراط الذین انعمت علیھم میں مخفی پیشگوئی۔
ج۱۹۔۴۶تا۴۸
مغضوب علیھم کی تفسیر۔ ج۱۹۔۷۲ح
ضالین سے مراد اور اس کی تفسیر۔ ج۱۹۔۷۲ح
سورۃ فاتحہ کی ایک بڑی پیشگوئی اور اس کی تفصیل۔
ج۱۹۔۳۸تا۴۶
سورۃ فاتحہ میں تمام لوازم بادشاہت موجود ہیں۔
ج۱۹۔۳۹تا۴۳

احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یکسر الصّلیب۔ ج۱۱۔۴۷،
ج۱۴۔۲۸۵، ۲۸۶، ۲۹۰، ۳۱۰، ۴۰۸، ۴۲۴،
ج۱۵۔۵۴۲،ج۲۳۔۸۶ح

یکسر الصلیب و یقتل الخنزیر
ج۵۔۲۶۹،۳۷۸،۴۳۷،ج۱۳۔۲۵۹ح

یکون فی أخر الزمان عند تظاهر من الفتن
و انقطاع من الزمن۔ ج۱۷۔۲۴۲

ینزل اخی عیسی ابن مریم علی جبل افیق اماما
هادیا حکما عادلا بیده حربة یقتل به الدجال/
حربة لقتل الدجال۔ ج۷۔۳۱۲، ۳۱۴

احادیث بالمعنی

احیائے موتی

جن لوگوں پر واقعی طور پر موت وارد ہو جاتی ہے وہ زندہ کر کے دنیا میں نہیں بھیجے جاتے۔ ج ۳۔ ۶۱۹ ح

اخلاق

سنی سنائی بات دیکھی ہوئی جیسی نہیں۔ ج ۸۔ ۲۶۳

ہم ان کی تعریف کریں جن کے ہم نعمت پروردہ ہیں اور ان کا ہم شکر کریں جن سے ہمیں نیکی پہنچی ہو۔ ج ۸۔ ۴۲

جو شخص انسان کا شکر نہیں کرتا وہ خدا کا شکر بھی نہیں کرتا۔ ج ۱۴۔ ۳۶۶

مومن ایک ہی سوارخ سے دو مرتبہ نہیں کاٹا جاتا۔ ج ۱۵۔ ۶۱۹

اعمال صالحہ وعبادات

اگر کسی کے گھر کے دروازے کے آگے نہر ہو...... ج ۲۲۔ ۳۲۲

اس سے کوئی اور بڑا عمل صالح نہیں کہ انسان اپنی طاقتوں کو ان کاموں میں خرچ کرے کہ جن سے عبادِ الٰہی کو سعادتِ اخروی حاصل ہو...... ج ۱۔ ۳

نوافل کے ذریعہ قرب الٰہی۔ ج ۵۔ ۵۶۶

اللہ تعالیٰ کو حاضر خیال کر کے اس کی عبادت کرنا یہ احسان ہے۔ ج ۹۔ ۴۳۸

غزوہ خندق میں عصر تنگ وقت میں پڑھی گئی۔ ج ۹۔ ۳۹۰

احسان یہ ہے کہ ایسے طور پر اللہ کی عبادت کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے یا کم از کم یہ کہ اللہ تعالیٰ تجھے دیکھ رہا ہے۔ ج ۲۰۔ ۲۸۳، ۲۸۴

امام وقت

جس نے اپنے وقت کے امام کو شناخت نہ کیا اور مر گیا وہ جاہلیت کی موت پر مرا۔ ج ۵۔ ۶۱۲

جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کرے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔ ج ۱۳۔ ۴۷۲

امت محمدیہ

آخری زمانہ میں مسلمان بکلی یہودیوں کے مشابہ ہوں گے۔ ج ۳۔ ۴۱۹، ۴۲۰

اس امت پر ایک زمانہ آنے والا ہے جس میں یہودیوں سے سخت درجہ کی مشابہت پیدا کر لے گی۔ ج ۳۔ ۹ ح

اس امت میں مثیل انبیاء بنی اسرائیل پیدا ہوں گے۔ ج ۳۔ ۵۱۲

ہر ایک صدی کے سر پر خدا تعالیٰ ایک ایسے بندہ کو پیدا کرتا رہے گا کہ جو اس کے دین کی تجدید کرے گا۔ ج ۳۔ ۶

میری امت کا اول اور آخری زمانہ باہم بہت متشابہ ہیں اور یہ دونوں زمانے اس بارش کی طرح ہیں کہ کچھ معلوم نہیں کہ برکت پہلے حصہ میں زیادہ ہے یا پچھلے میں۔ ج ۶۔ ۳۳۸

حدیث میں مذکور تین زمانے۔ ج ۶۔ ۳۳۸

(۱)۔خلافت راشدہ

(۲)۔فیج اعوج اور ملک عضوض

(۳)۔نبوت کی منہاج پر خلافت کا قیام

اس امت میں محدث ہوں گے...... ج ۱۔ ۲۵۶ ح ح

اے مسلمانو تم آخری زمانہ میں بکلی یہودیوں کے قدم بہ قدم ہر بات میں چلو گے۔ ج ۴۔ ۳۶۵

اصلاح امت کیلئے اللہ ہر ایک صدی پر ایسا مجدد معبوث کرتا رہے گا جو اس کے دین کو نیا کرے گا۔ ج ۴۔ ۳۷۸

اگر ایمان آسمان پر چلا جاتا تب بھی آخرین اسے زمین پر لے آتے۔ ج ۵۔ ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۲۰

اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ ہر صدی کے سر پر ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو دین کو پھر سے تازہ کرے گا۔ ج ۵۔ ۳۴۰

اس امت کے لئے ہر ایک صدی کے سر پر مجدد پیدا

ہو گا جو ان کی ضرورتوں کے موافق تجدید دین کرے گا۔ ج ۱۳۔ ۳۰۲ح

ابوجہل امت کا فرعون تھا۔ ج ۱۴۔ ۲۹۰

ہمیشہ میری امت میں سے چالیس آدمی ابراہیمؑ کے قلب پر ہوں گے۔ ج ۱۴۔ ۴۱۱

وہ امت ضلالت سے محفوظ ہے جس کے اول میں میرا وجود اور آخر میں مسیح موعود ہے۔ ج ۱۵۔ ۴۷۸ح

کیسی خوش قسمت وہ امت ہے جس کے اوّل سر پر میں ہوں اور آخر میں مسیح موعود ہے۔ ج ۱۷۔ ۳۶۹

ہر ایک صدی کے سر پر مجدد آتا ہے۔ ج ۱۷۔ ۲۶۷

ہر صدی کے سر پر ایک مجدد آئے گا جو دین کو تازہ کرے گا۔ ج ۲۰۔ ۱۹۵

انبیاء علیہم السلام

حضرت ابراہیم اور حضرت سلیمان کے درمیان ہزار برس سے زیادہ فاصلہ۔ ج ۳۔ ۶۱۲

کوئی نبی فوت ہونے کے بعد چالیس دن سے زیادہ زمین پر نہیں ٹھہرتا۔ ج ۳۔ ۳۵۵

مجھ کو یونس بن متّٰی سے زیادہ فضیلت نہ دی جائے۔ ج ۵۔ ۱۶۳

علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ ج ۱۴۔ ۴۱۱

حدیث عمر الانبیاء کا صحیح مفہوم۔ ج ۱۶۔ ۳۲۹

آپؐ نے فرمایا مجھے یونس پر بزرگی مت دو۔ ج ۱۷۔ ۳۳۸

موسیٰ ہر سال دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کے حج کو آتا ہے۔ ج ۱۷۔ ۱۰۱

احادیث میں ابوجہل کا نام فرعون اور حضرت نوحؑ کا نام آدم ثانی رکھا گیا اور یوحنا کا نام ایلیا رکھا گیا۔ ج ۲۰۔ ۲۱۵

انسان

خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ ج ۲۲۔ ۲۷

ہر بنی آدم کو اس کی ولادت پر شیطان چھوتا ہے سوائے مریم اور اس کے بیٹے عیسیٰ کے۔ ج ۸۔ ۳۷۷

خدا نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ ج ۱۷۔ ۲۷۵ح

انفاق فی سبیل اللہ

آنحضرتؐ کا لمبے ہاتھوں والی بیوی کو اپنی سب بیویوں سے پہلے فوت ہوتے دیکھنا۔ ج ۱۴۔ ۲۷۶، ۲۷۷

بنی فارس

بنی فارس بنی اسحاق میں سے ہیں۔ ج ۱۷۔ ۱۱۶

پیشگوئیاں

نار حجاز کی حدیث۔ ج ۶۔ ۳۰۵

کسریٰ ہلاک ہوگا اور بعد اس کے کسریٰ نہیں ہوگا اور قیصر ہلاک ہوگا اور بعد اس کے قیصر نہیں ہوگا۔ ج ۶۔ ۳۰۶

علماء امت کے یہود کے مشابہ ہونے ان سے تقویٰ اٹھ جانے کا ذکر۔ ج ۶۔ ۳۰۶، ۳۰۷

اس امت میں یہود پیدا ہوں گے۔ ج ۲۲۔ ۳۲

اس زمانہ کے فتویٰ دینے والے ان تمام لوگوں سے بدتر ہوں گے جو روئے زمین پر رہتے ہوں گے۔ ج ۵۔ ۶۰۵

زمانہ فیج اعوج میں مولوی تمام لوگوں سے بدتر ہوں گے۔ ج ۵۔ ۲۱۵

حجۃ الوداع پر لوگوں کی گواہی اللہ کی طرف اشارہ کر کے کہا اے اللہ ان باتوں کا گواہ رہ اور فرمایا کہ آئندہ سال شاید میں تمہارے ساتھ نہ ہوں۔ ج ۹۔ ۳۶۷

خسوف و کسوف رمضان میں ہوگا۔ ج ۹۔ ۲۹۲

فتنہ کے وقت مہدی کے لوگ کہیں گے **الحق فی آل محمد** اور عیسائی شیطان گروہ کہے گا **الحق فی آل عیسیٰ**۔ ج ۹۔ ۶۹ح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عیسائیوں اور اہل اسلام میں آخری زمانہ میں ایک جھگڑا ہونے کی پیشگوئی۔ ج ۱۱۔ ۲۸۸

امت محمدیہ کے بھی اتنے فرقے ہو جائیں گے جس قدر یہود کے فرقے ہوئے تھے اور ہر ایک دوسرے کی تکذیب و تکفیر کرے گا۔ ج ۱۳۔ ۲۵۶ح

اس امت کے بعض علماء یہودیوں کی سخت پیروی
کریں گے یہاں تک اگر کسی یہودی مولوی نے اپنی
ماں سے زنا کیا ہے تو وہ بھی کریں گے...... ج ۱۷۔ ۳۲۹
اگر یہودی سوسمار کے سوراخ میں داخل ہوئے تو
مسلمان بھی داخل ہوں گے۔ ج ۱۷۔ ۱۱۱ح
بیت اللہ کے نیچے سے ایک بڑا خزانہ نکلے گا۔ ج ۱۷۔ ۴۴۴ح
آخری زمانہ میں اکثر حصہ مسلمانوں کا یہودیوں سے
مشابہت پیدا کرلے گا۔ ج ۲۰۔ ۲۱۴
مہدی اور مسیح کے وقت میں رمضان کے مہینہ میں
سورج اور چاند کو گرہن ہوگا۔ ج ۲۰۔ ۴، ۲۹۲

تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص صحبت کے وقت بسم اللہ پڑھے اس کی اولاد
مس شیطان سے محفوظ رہتی ہے ج ۳۔ ۶۱۲
مسیح ابن مریم کو سلام پہنچانے کی حدیث۔ ج ۳۔ ۴۱۳
مصیبتیں پڑنے اور مسلمانوں سے تقویٰ اٹھ جانے کی
صورت میں اکیلے زندگی بسر کرنے کی نصیحت۔ ج ۶۔ ۳۰۷
آگ کے عذاب سے کسی کو ہلاک کرنا سخت ممنوع ہے۔
ج ۵۔ ۶۱۱
اگر فاطمہ بنت محمدؐ چوری کرے تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ
دیا جائے گا۔ ج ۵۔ ۳۰۹، ۳۱۰
آپ نے مجذوموں سے پرہیز کی ممانعت فرمائی۔ ج ۸۔ ۱۵
اپنے باپ کو گالی نہ دو۔ جب تو کسی کے باپ کو گالی دے گا
تو وہ تیرے باپ کو گالی دے گا۔ ج ۹۔ ۳۹۴
اگر کوئی شخص خوبصورت عورت دیکھے تو بہتر ہے اپنے
گھر میں اپنی عورت سے صحبت کرلے۔ ج ۹۔ ۴۴۵
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امام مہدی کی مدد کرنے
اور اس کو سلام پہنچانے کی تاکید۔ ج ۱۱۔ ۶۹
میں دوست رکھتا ہوں کہ خدا کی راہ میں قتل کیا جاؤں اور پھر
زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کیا جاؤں۔ ج ۱۷۔ ۱۰۳

کوئی ایسی مرض نہیں جس کیلئے خدا نے دوا پیدا نہیں کی۔
ج ۱۹۔ ۳

تقویٰ

تورِیہ اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کے برخلاف ہے۔ ج ۹۔ ۴۰۵

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کے بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زبان ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ۔ ج ۲۱۔ ۱۹

جنت و جہنم

مجھے دوزخ دکھلایا گیا۔ ج ۳۔ ۲۸۱
ایک حصہ نار کا ہر بشر کے لئے مقدر ہے چاہے تو وہ اس
دنیا میں اس آگ کو قبول کرلیوے اور چاہے تو تنعّم
اور غفلت میں عمر گزار دے اور آخرت میں
حساب دے۔ ج ۵۔ ۱۴۵، ۱۴۶
تپ بھی جو مومن کو آتا ہے وہ نارِ جہنم میں سے ہے۔ ج ۵۔ ۱۴۵
مومن اسی دنیا میں نارِ جہنم کا حصہ لیتا ہے اور کافر جہنم
میں بجبر واکراہ گرایا جاتا ہے۔ ج ۵۔ ۱۴۵
مومن کے لئے اس دنیا میں بہشت دوزخ کی صورت
میں متمثل ہوتا ہے۔ ج ۵۔ ۱۴۵
حجر اسود کے بہشتی پتھر ہونے کی روایات استعارہ
کے رنگ میں ہیں۔ ج ۲۳۔ ۹۹

دجال

اگر میری زندگی میں دجال نکل آوے تو میں تمہارے
سامنے اس سے جھگڑوں گا۔ ج ۳۔ ۱۹۹
ہر ایک نبی اپنی قوم کو دجال کے نکلنے سے ڈراتا آیا ہے۔
ج ۳۔ ۲۲۱
دجال نبوت کا دعویٰ کرے گا اور خدائی کا دعویٰ بھی
اس سے ظہور میں آئے گا۔ ج ۶۔ ۳۱۶
حضرت عمرؓ نے ابن صیاد کی نسبت کہا یہ دجال معہود ہے

آنحضورؐ نے انکار نہیں کیا۔ ج۴۔۱۶
ابن صیاد کا کہنا کہ لوگ کیوں مجھے دجال کہتے ہیں۔ ج۴۔۲۸
حدیث دجال۔ تمیم داری۔ ج۴۔۲۷
ابن صیاد کو دجال کہا اور علیؓ کو کہا تجھ میں عیسیٰ کی مشابہت پائی جاتی ہے۔ ج۴۔۳۶۸،۳۶۹
دجال پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر خدائی کا۔ ج۵۔۳۴۴
ستر ہزار یہودی دجال کے ساتھ ہوں گے وہ دراصل مسلمان ہوں گے (صحیح مسلم)۔ ج۹۔۴۶،۵۰
ستر ہزار میری امت سے دجال کے ساتھ مل جائے گا۔
ج۹۔۶۸ح
دجال نبوت کا دعویٰ کرے گا اور خدائی کا دعویٰ کرے گا۔
ج۱۳۔۲۴۳ح
آدمؑ سے قیامت تک شرانگیزی میں دجال کی مانند نہ کوئی ہوا اور نہ ہوگا۔ ج۱۷۔۱۲۱
دجال دنیا میں ظاہر ہوگا اور پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا اور پھر خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ ج۱۷۔۲۳۳
دجال کی ایک آنکھ بالکل اندھی ہوگی اور ایک میں پھولا ہوگا۔ ج۱۷۔۲۳۴
تیس دجال آئیں گے۔ ج۱۹۔۲۱۵ح

دعا

جمعہ کی عصر اور مغرب کے درمیان دعا کرو اس میں قبولیت کی گھڑی آتی ہے۔ ج۱۷۔۲۸۰ح،۲۸۱ح
مغز اور مخ عبادت کا دعا ہی ہے۔ ج۲۰۔۲۵۴

رؤیا و کشوف

رؤیا میں دیکھے گئے منبر کے سات درجوں کو دنیا کا سات ہزار برس قرار دیا ہے۔ ج۶۔۳۶۵
اگر کوئی رؤیا دیکھو اور اس کو خود پورا کر سکتے ہو تو اپنی کوشش سے اس خواب کو سچی کر دو۔ ج۲۲۔۲۶۴ح
تمثل شیطان سے وہی خواب رسول بینی کی مبرا ہو سکتی ہے جس میں آنحضرتؐ کو ان کے حلیہ پر دیکھا گیا ہو۔ ج۴۔۳۴۸
مومن رویا صالحہ مبشرہ دیکھتا ہے اور اس کیلئے دکھائی بھی جاتی ہے۔ ج۴۔۳۹۸
اپنی رؤیا میں صادق تر وہی ہوتا ہے جو اپنی باتوں میں صادق تر ہوتا ہے۔ ج۵۔۲۹۳
آنحضرتؐ کا دو جھوٹے نبیوں کو دو کڑوں کی شکل میں دیکھنا۔ ج۱۴۔۲۷۷
مدینہ کی وبا کا پراگندہ عورت کی شکل کے طور پر نظر آنا۔
ج۱۴۔۲۷۷
آنحضرتؐ کا گائیں ذبح ہوتے ہوئے دیکھنا۔ ج۱۴۔۲۷۷
عالم کشف میں دجال کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھنا۔
ج۱۴۔۲۷۵
حدیث صحیح میں ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھے اور اس کی کوشش سے وہ خواب پوری ہو سکے تو اس رؤیا کو اپنی کوشش سے پورا کر لینا چاہیے۔ ج۲۱۔۳۷۰

شیطان

آنحضورؐ کا فرمانا کہ میرا شیطان مسلمان ہو گیا ہے۔
ج۹۔۵۷۴ح

صحابہ کرام کے مناقب

اگر اس امت میں بھی محدث ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے تو وہ عمر ہے۔ ج۳۔۱۱ح،۲۱۹
شیطان عمرؓ کے سایہ سے بھاگتا ہے۔ ج۳۔۲۱۹
اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ ج۳۔۲۱۹
حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا کہنا کہ مَیں جو کچھ آنحضرتؐ سے سنتا لکھ لیتا۔ ج۵۔۱۱۳
آنحضرتؐ نے عمرؓ سے فرمایا اگر شیطان تجھ کو کسی راہ میں پاوے تو دوسری راہ اختیار کرے اور تجھ سے ڈرے۔
ج۸۔۱۴۳
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہجرت کروں اور تُو (ابوبکرؓ) میرے ساتھ ہجرت کرے گا۔ ج۸۔۳۴۰

صحبت صالحین

علامات ظہور مسیح موعودؑ

عیسیٰ بن مریمؑ

قبر

قرآن کریم

قیامت

محل نزولِ مسیح

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میری قبر کے نیچے روضہ بہشت ہے۔ ج ۳۔ ۲۸۷

حجۃ الوداع پر فرمایا کیا میں نے اللہ کے احکام پہنچا دیئے ہیں؟ ج۹۔ ۳۶۶

میری والدہ سے لے کر حوّا تک میری ماؤں میں سے کوئی عورت بدکار نہیں ہوئی اور نہ کوئی مرد بدکار تھا۔ ج۹۔ ۴۸۰ ح

میں محمد ہوں، میں نبی اللہ ہوں میں ابن عبد المطلب ہوں۔ ج۹۔ ۴۰۶

نجران کے نصاریٰ نے ڈر کر مباہلہ ترک کیا اگر وہ مجھ سے مباہلہ کرتے تو ایک سال گزرنے نہ پاتا کہ ہلاک کئے جاتے۔ ج ۱۴۔ ۱۷۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہرقل کے نام خط۔ ج۱۵۔ ۳۷۲

حدیث میں زمانہ نبویؐ کو وقت عصر سے تشبیہ دینے کی وجہ۔ ج۱۶۔ ۳۲۸،۳۲۷

آنحضرتؐ کی پیٹھ پر چٹائی کے نشان دیکھ کر حضرت عمرؓ کے رونے پر آپؐ اور حضرت عمرؓ کی گفتگو۔ ج ۲۳۔ ۳۰۰،۲۹۹

آنحضرتؐ کا جنگ کے دوران زخمی ہونے والی انگلی سے خطاب۔ ج ۲۳۔ ۲۹۹

مساجد

مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی بناء میں چالیس برس کا فرق۔ ج ۳۔ ۶۱۲

شدِّ رحال۔ ج۵۔ ۶۰۶

مسیح موعودؑ کا مقام و مرتبہ

مسیح موعود امتی ہوگا۔ ج۲۲۔ ۳۲

مسیح موعود آئیگا تو علماء اس کی مخالفت کرینگے۔ ج ۴۔ ۳۰

میری مسیح سے بشدت مناسبت ہے اور اس کے وجود سے میرا وجود ملا ہوا ہے۔ ج۵۔ ۳۴۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آنے والے مسیح کو نبی اللہ فرمانا۔ ج۱۱۔ ۲۸ ح

مسیح موعود کا اسی امت میں سے ہونا۔ ج۱۱۔ ۳۲۲

آنے والا مسیح اسی امت میں سے ہوگا۔ ج ۱۳۔ ۲۲۰ ح

مسیح موعود کی تلوار اس کے انفاس طیبہ ہیں یعنی کلمات حکمیہ۔ ج ۱۳۔ ۳۱۲ ح

مسیح موعود تمہارا امام اور خلیفہ ہے اور اس پر خدا اور اس کے نبی کا سلام ہے۔ ج۱۳۔ ۳۲۸

مسیح موعود کو اپنا باز و قرار دیا، سلام بھیجا اور اس کا نام حکم عدل امام اور خلیفۃ اللہ رکھا ہے۔ ج۱۳۔ ۳۲۸

مسیح ابن مریم حکم و عدل ہو کر آئے گا۔ ج ۱۴۔ ۳۹۳

مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا۔ ج۱۹۔ ۱۶

وہ عیسیٰ جو اس امت کے لئے آئے گا وہ اس امت میں سے ہوگا۔ ج۲۰۔ ۲۱۶

اسی امت سے مسیح موعود پیدا ہوگا۔ ج۲۰۔ ۲۴۲

مسیح موعود کا نام نبی کر کے پکارا گیا ہے۔ ج۲۰۔ ۴۵

مسیح موعود اسلام کے مختلف فرقوں کے لئے بطور حکم آئے گا۔ ج۲۰۔ ۳۸

احادیث صحیحہ میں صراحت سے لکھا ہے کہ وہ آنے والا مسیح اسی امت میں سے ہوگا۔ ج۲۱۔ ۱۰۸

مسیح موعودؑ کے کارنامے

مسیح موعود لوگوں کے عقائد اور خیالات کی غلطیاں نکالے گا۔ ج۳۔ ۴۷۷

مسیح کے دم سے اس کے منکر خواہ وہ اہل کتاب ہیں یا غیر اہل کتاب کفر کی حالت میں مریں گے۔ ج ۳۔ ۴۷۷،۲۸۹

مسیح موعود کے ہاتھ سے عیسائیت کا خاتمہ ہوگا اور وہ صلیب کو توڑے گا۔ ج۶۔ ۳۰۷

مسیح موعود کے صدی کے سر پر آنے، صلیب کو توڑنے اور اس کا نام مسیح ابن مریم ہونے سے متعلقہ اقوال رسولؐ۔ ج۱۱۔ ۲۸۵

عیسائیت کے فتنہ کو دور کرنے والا صدی کے سر کا مجدد ہی مسیح ہوگا۔ ج۱۳۔ ۲۱۶ ح

وہ مسیح موعود نہ ہتھیار اٹھائے گا اور نہ لڑائی کرے گا۔
ج ۱۳۔ ۳۰۹ح

مسیح موعود کی علامت کہ وہ صدی کا مجدد ہوگا اور اس کا کام یہ ہوگا کہ وہ کسر صلیب کرے۔ ج ۱۳۔ ۳۰۳ح

مسیح موعود عیسائی قوم کے دجل کو دور کرے گا اور ان کے صلیبی خیالات کو پاش پاش کرے گا۔ ج ۱۳۔ ۲۶۲ح

مسیح موعود صلیب کو توڑے گا اور آسمانی حربہ سے دجال کو قتل کرے گا۔ ج ۱۴۔ ۱۶۴ح

مسیح موعود صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو ہلاک کرے گا۔
ج ۱۴۔ ۲۸۵، ۲۸۶

مسیح آئے گا اور صلیب کو توڑے گا۔ ج ۱۵۔ ۱۴۴

مسیح کے زمانے میں شیر اور بکری ایک گھاٹ سے پانی پئیں گے۔ ج ۱۵۔ ۱۴۴، ۱۴۵

مسیح موعود کے عہد میں تمام ملتوں کا ہلاک ہونا، اسلام کا غالب آنا۔ ج ۱۵۔ ۲۶۷، ۲۶۸

مسیح آخرالزمان ایمان اور امن کو قائم کردے گا اور شرک محو کرے گا اور ملل باطلہ کو ہلاک کرے گا۔ ج ۱۷۔ ۱۱۵

جب مسیح دوبارہ دنیا میں آئے گا تو تمام دینی جنگوں کا خاتمہ کردے گا۔ ج ۱۷۔ ۲۸

مسیح موعود کے ظہور کے وقت سیفی جہاد اور مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا اور وہ صلح کی بنیاد ڈالے گا۔ ج ۱۷۔ ۸

مسیح موعود کسر صلیب کے لئے آئے گا اور ایسے وقت میں آئے گا کہ جب ملک میں ہر پہلو سے بے اعتدالیاں پھیلی ہوں گی۔ ج ۱۷۔ ۱۲۸

مسیح موعود کے دم سے لوگ مریں گے۔ ج ۲۰۔ ۳۹۹

ملائکۃ اللہ

ایک دم کے لئے بھی آسمان بقدر بالشت بھی فرشتوں سے خالی نہیں رہتا۔ ج ۵۔ ۱۰۶

بیس فرشتے مختلف خدمات کے بجالانے کے لئے انسان کے ساتھ رہتے ہیں۔ دن کو ابلیس اور رات کو ابلیس کے بچے ضرر رسانی کی غرض سے ہر دم گھات میں لگے رہتے ہیں۔ ج ۵۔ ۸۰

کوئی ایسا انسان نہیں جس کی حفاظت کے لئے دائمی طور پر ایک فرشتہ مقرر نہ ہو۔ ج ۵۔ ۸۰

ملائکہ ہر ایک شرّ سے بچانے کے لئے انسان کے ساتھ رہتے ہیں اور جب تقدیر مبرم نازل ہو تو الگ ہو جاتے ہیں۔
ج ۵۔ ۸۰

ہر ایک بندہ کے لئے ایک فرشتہ مؤکل ہے جو اس کے ساتھ ہی رہتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ ج ۵۔ ۷۹

مہدی معہود

مہدی کا نام سلطان مشرق رکھا گیا اور کھیتی کرنے والا ہوگا۔
ج ۴۔ ۳۷۰

مہدی ظہور کریگا تو علماء اس کے کفر کا فتویٰ دیں گے اور نزدیک ہے کہ اس کو قتل کردیں۔ ج ۴۔ ۳۷۸

مہدی پیدا ہوگا اور اس کا نام میرا نام ہوگا اور اس کا خُلق میرا خُلق ہوگا۔ ج ۵۔ ۳۴۶

حارث آئے گا، مہدی آئے گا، آسمانی خلیفہ آئے گا۔
ج ۶۔ ۳۳۷

آنحضورؐ نے خبر دی کہ مہدی کے زمانہ میں عیسائیوں کے ساتھ مباحثہ ہوگا اور آل محمدؐ حق پر ہوں گے۔ ج ۹۔ ۱۲، ۱۳

حق آل مہدی میں ہے۔ ج ۹۔ ۲۹۲

آنے والے امام موعود کی تکفیر ہوگی۔ ج ۱۳۔ ۲۰۳

مہدی موعود کا بدن دو حصوں میں منقسم ہونا نصف حصہ عربی اور نصف اسرائیلی ہونا۔ ج ۱۴۔ ۳۰۷، ۳۹۹

مہدی اور اس کی جماعت کو کافر ٹھہرایا جانا۔ ج ۱۴۔ ۳۲۹، ۴۱۰ح

بنی فاطمہ سے مہدی کا آنا۔ ج ۱۴۔ ۱۴۵، ۱۹۳

مہدی کا ہاشمی یا سید ہونا۔ ج ۱۴۔ ۱۴۵، ۲۵۸ح

بنی عباس سے ہونا، بنی حسین سے ہونا، آل رسول سے ہونا، امت میں سے ایک انسان اور عیسیٰ ہی کا مہدی ہونا۔
ج ۱۴۔ ۱۴۵، ۱۴۶

مہدی کے دور میں شیطان کا کہنا کہ حق آل عیسیٰ کے ساتھ ہے جبکہ آسمان سے آواز آئے گی کہ حق آل محمد کے ساتھ ہے۔ ج۱۵۔ ۳۶۳

اصفہان سے ایک لشکر آئے گا جس کی جھنڈیاں کالی ہوں گی اور ایک فرشتہ آواز دے گا کہ ان میں خلیفة اللہ المھدی ہے۔ ج۱۷۔۱۶۷ح

مہدی زمین کو عدل سے بھر دے گا۔ ج۱۷۔ ۱۱۵

مہدی کی شہادت کے لئے رمضان کے مہینہ میں خسوف وکسوف ہوگا۔ ج۱۷۔ ۴۸

آنے والا مہدی اور مسیح موعود میرا اسم پائے گا۔

ج۱۸۔۳۸۱ح

اکابر محدثین کا یہی مذہب ہے کہ مہدی کی حدیثیں سب مجروح اور مخدوش بلکہ اکثر موضوع ہیں۔ ج۲۱۔ ۳۵۶، ۳۵۷

مہدی کی نسبت حدیث کے چار اقوال

۱۔سادات میں سے ہونا۔ ۲۔قریش میں سے ہونا۔

۳۔امت میں سے ایک مرد۔ ۴۔عیسیٰ کا ہی مہدی ہونا۔

ج۲۳۔ ۲ح

علامات مسیح ومہدی موعود کی نسبت احادیث رمضان میں کسوف وخسوف ہونا۔ ج۲۳۔ ۳۲۹

مہدی کے وقت میں دو مرتبہ کسوف وخسوف کا واقع ہونا۔

ج۲۳۔۳۲۹ح

وفات مسیح ابن مریمؑ

کوئی جاندار اس وقت سے سو برس تک زمین پر زندہ نہیں رہ سکتا۔ ج۳۔ ۲۷۲

میری حضرت عیسیٰ سے نصف عمر ہوگی۔ ج۵۔ ۴۳۱

میں قیامت کے دن اسی طرح فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِیۡ کہوں گا جیسا کہ ایک عبدِ صالح نے کہا۔ ج۸۔ ۴۰۶

موسیٰ وعیسیٰ اگر زندہ ہوتے تو ان کا خاتم النبیین کی اقتداء کے بغیر چارہ نہ تھا۔ ج۸۔ ۲۷۹

آنحضرت ﷺ کی عمر کا مسیحؑ کی عمر سے نصف ہونا۔

ج۱۱۔ ۱۴۸ح

آنحضرتؐ کا فرمانا کہ موسیٰ وعیسیٰ زندہ ہوتے تو میری پیروی کرتے۔ ج۱۴۔ ۲۷۳

آنحضرتؐ کا عیسیٰؑ کو معراج کی رات دوسرے آسمان پر بزمرۂ اموات دیکھنا۔ ج۱۴۔ ۳۸۸، ۴۰۰

اگر عیسیٰ اور موسیٰ زندہ ہوتے تو میری پیروی کرتے۔

ج۱۷۔ ۲۹۵، ۳۷۴

مجھے قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ آج سے ایک سو برس گزرنے پر زمین پر کوئی زندہ نہیں رہے گا۔ ج۱۷۔ ۹۹ح

معراج کی رات آنحضورؐ نے حضرت عیسیٰ کو وفات شدہ روحوں میں دیکھا۔ ج۱۷۔ ۲۹۵، ۳۱۱

آنحضرتؐ نے حضرت عیسیٰ کو معراج کی رات مردوں میں دیکھا۔ ج۱۹۔ ۱۷

آنحضورؐ نے معراج کی رات میں حضرت عیسیٰؑ کو مردہ روحوں میں دیکھا۔ ج۲۰۔ ۲۲

احادیث سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ثبوت۔

ج۲۱۔ ۳۹۹

یہود ونصاریٰ

عیسائیت کا غالب آنا اور دوسری قوموں کا مغلوب ہونا۔

ج۶۔ ۳۰۷

مسلمان بنی اسرائیل کے مشابہ ہوجائیں گے۔ ج۱۶۔ ۴۱۲

سورۃ فاتحہ میں المغضوب علیھم سے مراد یہود اور الضالین سے مراد نصاریٰ ہیں۔ ج۱۷۔ ۲۹۹ح

آخری زمانہ میں عیسائیوں کا غلبہ ہوگا۔ ج۲۲۔ ۴۹۶

الہامات، رؤیا و کشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عربی الہامات

و داعیاً الی اللّٰہ و سراجا منیرا۔ ج ا۔۲۶۸ ح ح، ج ۱۳۔۳۰۹، ۳۱۰ ح
وصل علٰی محمدٍ۔ ج ا۔۲۶۶ ح ح
وصل علٰی محمدٍ و اٰل محمدٍ۔ ج ا۔۲۶۷ ح ح
و طوبٰی لمن سنَّ و سار۔ ج ۵۔۲
و عسٰی ان تکرھوا شیئًا و ھو خیرٌ لکم…… ج ا۔۶۱۰، ۶۱۱ ح ح
و عسٰی ان تحبوا شیئًا و ھو شر لکم۔ ج ا۔۶۱۰ ح ح، ج ۱۱۔۵۷
و فیہ شیء۔ ج ۱۵۔۳۴۲
و قالوا أتجعل فیھا من یفسد فیھا۔ ج ۵۔۲۶۳
و قالوا ان ھذا الا اختلاق۔ ج ا۔۲۶۶ ح ح، ۶۰۵ ح ح
و قالوا ان ھو افک افترٰی و ما سمعنا بھذا فی اٰباءنا الاولین۔ ج ا۔۶۶۹ ح ح
و قالوا انی لک ھٰذا قل ھو اللّٰہ عجیب۔ ج ۵۔۲۶۶
و قالوا انی لک ھذا۔ ج ا۔ ۵۹۹ ح، ۶۰۵ ح ح
و قالوا انی لک ھذا ان ھذا الا سحر یُؤثر۔ ج ا۔۶۱۹ ح ح
و قالوا کتاب ممتلیٔ من الکفر و الکذب۔ ج ۵۔۳۴۷
و قالوا لات حین مناص۔ ج ا۔۵۸۳ ح ح، ۵۹۲ ح ح
و قالوا لو لا نزل علی رجل من قریتین عظیم۔ ج ا۔۵۹۹ ح ح
و قل اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون۔ ج ا۔۲۶۶ ح ح
و قل رب ادخلنی مدخل صدق۔ ج ا۔۲۶۷ ح ح، ج ۱۵۔۳۵۴
و قلنا ینار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم۔ ج ا۔۲۶۷، ج ۱۲۔۶۲، ج ۱۵۔۶۷۴ ح، ج ۱۷۔۳۵۳
و قم و انذر فانک من المامورین۔ ج ۵۔۳۷۳
و قیل استحوذوا افلاتستحوذون۔ ج ا۔۶۰۷ ح ح

و کان اللّٰہ بکم رءوفًا رحیمًا۔ ج ا۔۶۲۰ ح ح
و کان امر اللّٰہ مفعولًا۔ ج ا۔۵۹۳ ح ح
و کان ربک قدیرًا۔ ج ا۔۶۶۸ ح ح
و کان کیدھم عظیمًا۔ ج ا۔۶۰۳ ح ح
و کذالک مننّا علی یوسف لنصرف عنہ السوء و الفحشاء۔ ج ا۔۶۶۱ ح ح، ج ۲۲۔۲۶۹، ۲۷۰
و کل من علیھا فان۔ ج ا۔۶۱۰ ح ح
و کن من الصالحین الصدیقین۔ ج ا۔۲۶۷ ح
و کنتم علی شفا حفرۃ فانقذکم منھا۔ ج ا۔۶۰۱ ح ح
و لتصنع علی عینی۔ ج ا۔۶۱۴ ح ح
و لا تخاطبنی فی الذین ظلموا انھم مغرقون۔ ج ا۔۶۰۸ ح ح
و لا تسئم من الناس۔ ج ا۔۲۶۸ ح ح
و لا تصعر لخلق اللّٰہ۔ ج ا۔۲۶۸ ح ح
و لا تصعر لخلق اللّٰہ و لا تسئم من الناس۔ ج ا۔۲۶۸ ح ح، ج ۱۲۔۳۷، ج ۱۳۔۳۰۹، ج ۱۸۔۵۳۹، ج ۲۰۔۱۹۰، ۲۴۲، ۲۵۲، ج ۲۲۔۷۷، ۲۶۱، ۴۶۰
و لا تقولنّ لشیءٍ انی فاعل ذالک غدًا۔ ج ا۔۲۶۶ ح ح
و لا تھنوا و لا تحزنوا۔ ج ا۔ ۶۱۰ ح، ۶۲۰ ح ح
و لا تیئس من روح اللّٰہ۔ ج ا۔۲۶۷ ح ح
و لا یخفی علی اللّٰہ خافیۃ۔ ج ا۔۶۰۷ ح ح
و لا یصلح شیئ قبل اصلاحہ۔ ج ا۔۶۰۷ ح ح
و لتنذر قومًا ما انذر آباءھم فھم غافلون۔ ج ا۔۶۶۱، ۶۶۲ ح ح
و لقد کرمنا بنی اٰدم و فضلنا بعضھم علٰی بعض۔ ج ا۔۶۶۹ ح ح
و للّٰہ الامر من قبلُ و من بعدُ۔ ج ا۔۶۱۶ ح ح
و لما تجلّٰی ربّہ للجبل جعلہ دکًّا۔ ج ۲۲۔۵۲۰
و لن ترضٰی عنک الیھود و لا النصارٰی۔ ج ۹۔۲۹۳، ج ۱۵۔۲۸۴، ۳۵۴

ولاتخاطبنی فی الذین ظلموا انهم مغرقون۔
ج۱۸۔۲۲۶ح، ۴۰۰، ج۲۰۔۵، ج۲۱۔۱۱۳
ولاتصعر لخلق اللّٰہ ولاتسئم من الناس۔
ج۱۸۔۵۳۹، ج۲۳۔۴۰۵
ولاتهنوا ولاتحزنوا۔ ج۱۱۔۵۷، ۳۴۰،
ج۲۰۔۶۹، ج۲۱۔۸۷، ج۲۲۔۲۷۵
ولانبقی لک من المخزیات ذکراً۔ ج۲۰۔۳۰۱
ولانبقی لک من المخزیات شیئاً۔ ج۲۰۔۳۰۱
ولتستبین سبیل المجرمین۔ ج۵۔۵۵۰،
ج۲۰۔۶، ج۲۲۔۳۵۷
ولتنذر قوماً ماانذر اٰباؤهم فهم غافلون۔ ج۲۱۔۱۰۲
ولقد کرّمنا بنی اٰدم و فضلنا بعضهم علی بعض۔
ج۱۷۔۶۰، ۳۵۳، ۳۵۴، ۴۱۱
ولقدلبثت فیکم عمرا من قبله افلاتعقلون۔
ج۱۱۔۵۷، ج۱۷۔۳۸۱، ج۱۸۔۵۹۰
ولک نری اٰیت و نهدم مایعمرون۔ ج۲۰۔۳۱۷ح
ولکید اللّٰہ اکبر۔ ج۱۷۔۳۸۱
وللّٰہ الامر من قبل و من بعد۔ ج۱۷۔۳۸۵
ولن ابرح الارض الی الوقت المعلوم...... ج۲۰۔۶،
ج۲۳۔۴۰۴
ولن تجد لسنة اللّٰہ تبدیلا۔ ج۱۱۔۶۱
ولن ترضٰی عنک الیهود و لاالنصاریٰ......ج۷۔۱۸۳،
ج۱۱۔۲۸۶، ج۱۲۔۱۲۹، ج۱۸۔۲۴۰، ۵۲۷
ولن یجعل اللّٰہ للکافرین علی المومنین سبیلا۔
ج۱۷۔۷۰، ۴۲۳
ولنجعلهٗ اٰیةً للناس۔ ج۱۱۔۵۸
ولنجعله اٰیة للناس و رحمة منا و کان امرًا
مقضیًا۔ ج۱۔۶۱۲ح ح، ج۱۷۔۵۹، ۴۱۱، ج۱۹۔۵۱
ولنحیینک حیوة طیبة۔ ج۱۷۔۳۸۰، ۳۸۴
ولو لم یعصمک الناس یعصمک اللّٰہ۔ ج۱۷۔۳۸۲

ولو کان الایمان معلّقا بالثریا لناله...... ج۱۱۔۵۳،
ج۱۷۔۳۵۲، ۳۵۴، ۳۸۰
ولیس لاحد ان یردّ ما اتی۔ ج۱۷۔۳۸۴، ۴۲۴
وما ارسلنک الا رحمة للعالمین۔ ج۱۱۔۷۸،
ج۱۷۔۵۹، ۴۱۰، ج۲۰۔۵
وما اصابک/اصابتک فمن اللّٰہ۔
ج۱۱۔۵۶، ۳۴۰، ج۱۵۔۲۹۷، ج۱۷۔۶۰،
۳۵۴، ج۲۲۔۳۶۸ح
ومارمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمٰی۔ ج۵۔۱۱۰ح
وما سمعنا بهٰذا فی اٰباءنا الاولین۔ ج۱۷۔۶۰، ۴۱۱
وما نؤخره الا لأجل معدود۔ ج۵۔۵۷۶
وما ینطق عن الهوٰی...... ج۱۷۔۷۳، ۴۲۶
وماش مع مشیک۔ ج۵۔۱۱
وما کان اللّٰہ لیترکک حتی یمیز الخبیث......
ج۱۱۔۵۳، ج۱۲۔۵۷، ج۱۷۔۵۹، ۶۹، ۳۵۳،
۴۱۰، ۴۲۲
وما کانوا علی الغیب مطّلعین۔ ج۱۷۔۳۸۰
ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا۔
ج۱۷۔۷۳، ۳۵۲، ۴۵۶
ومن ردّ من مطبعه فلامردّ له۔ ج۱۷۔۳۵۴
ومن یبتغ غیره لن یقبل منه...... ج۱۷۔۳۸۱
ومن ینکر به فلیبارز للمباهلة۔ ج۲۲۔۵۰۳
ونجعل لهم معیشة ضنکًا و نصبَ علیهم مصائب
فلایکون لهم احد من الناصرین۔ ج۵۔۵۷۰
ونری فرعون وهامان...... ج۱۷۔۳۸۳
ونظرنا الیک وقلنا یا نار کونی برداً......
ج۱۷۔۳۵۳، ج۲۱۔۱۱۵
ونمزق الاعداء کل ممزق یومئذ یفرح المومنون
ثلّة من الاولین و ثلّة من الاخرین۔ ج۹۔۱۷
ووسع مکانک للواردین من الاحبّاء۔ ج۲۲۔۶۲۵

یسر اللہ وجھک وینیر برھانک۔
ج۵۔ ۲۶۰، ج۱۵۔ ۲۲۰
یسئلونک عن شانک۔ ج۲۲۔ ۲۷۷
یصلون علیک۔ ج۱۔ ۲۶۸ ح ح، ج۱۳۔ ۳۱۰ ح،
ج۱۷۔ ۳۵۰، ج۱۸۔ ۵۰۱
یظلّ ربک علیک ویغیثک ویرحمک۔
ج۱۔ ۶۰۸، ۶۰۹ ح ح، ج۱۵۔ ۲۹۹
یظل ربک علیک ویعینک۔ ج۱۲۔ ۷۹
یعصمک اللہ من العدا۔ ج۲۰۔ ۶، ۳۱۷ ح
یعصمک اللہ من عندہ...... ج۱۔ ۶۰۹ ح ح،
ج۱۵۔ ۲۹۹، ۴۵۲، ج۱۷۔ ۵۹،
۴۱۱، ج۲۱۔ ۹۹، ج۲۲۔ ۲۴۲
یعصمک اللہ ولو لم یعصمک الناس۔ ج۱۷۔ ۶۷ ح،
۴۲۰ ح، ج۲۰۔ ۱۹۰
یعض الظالم علی یدیہ ویوثق۔ ج۱۴۔ ۴۴۶،
ج۱۵۔ ۳۱۲، ۳۲۷، ۴۳۷
یعض الظالم علی یدیہ۔ ج۱۵۔ ۴۳۶
یعلم کل شیء ویری۔ ج۲۲۔ ۲۸۱
یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین۔ ج۱۷۔ ۳۸۳،
ج۲۱۔ ۱۰۳، ج۲۲۔ ۲۷۰
یقولون انّٰی لک ھذا انّٰی لک ھذا ان ھذا الا قول
البشر واعانہ علیہ قوم آخرون۔ ج۱۔ ۲۶۵ ح ح
یقولون ان ھذا الا اختلاق۔ ج۲۰۔ ۵
یقولون ان ھذا الا قول البشر۔ ج۲۰۔ ۵
یقولون انی لک ھذا۔ ج۲۰۔ ۱۹۰
یقیم الشریعۃ ویحی الدین۔ ج۱۱۔ ۵۳، ج۱۷۔ ۳۸۰
یکاد زیتہ یضیء ولو لم تمسسہ نار۔ ج۱۔ ۵۹۲ ح ح،
ج۱۱۔ ۵۴، ج۱۷۔ ۳۵۴
یکلأک اللہ۔ ج۱۷۔ ۳۸۴
یمکرون ویمکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ ج۱۵۔ ۲۵۴

ویموت قبل یومی ھذا۔ ج۲۲۔ ۳۱۳
ینصرک اللہ فی مواطن۔ ج۱۔ ۲۶۷ ح ح، ج۱۱۔ ۵۹،
ج۱۷۔ ۳۵۵، ۳۸۰، ج۲۰۔ ۱۸۹، ج۲۲۔ ۱۸۹
ینصرک اللہ من عندہ۔ ج۱۔ ۲۶۷ ح ح،
ج۱۲۔ ۳۰، ۳۳، ج۱۵۔ ۲۶۸، ج۱۷۔ ۳۵۲،
ج۲۲۔ ۲۶۱
ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء۔
ج۱۔ ۲۶۷ ح ح، ج۴۔ ۳۹۹، ج۱۲۔ ۶۶،
ج۱۵۔ ۲۶۸، ج۱۷۔ ۶۶، ۳۵۲، ۳۸۰، ۴۱۹،
ج۱۸۔ ۴۹۷، ج۲۰۔ ۱۸۹، ج۲۲۔ ۲۶۱، ۵۵۳ ح،
۶۲۵، ج۲۳۔ ۴۰۵
ینظرون الیک وھم لا یبصرون۔ ج۱۔ ۵۹۹ ح ح،
ج۱۱۔ ۵۴، ج۱۷۔ ۳۵۴
ینقطع آباءک ویبدء منک۔ ج۱۔ ۵۸۲ ح ح،
ج۱۱۔ ۵۳، ج۱۲۔ ۴۷، ج۱۳۔ ۱۷۹ ح،
ج۱۵۔ ۲۰۲ ح، ج۱۷۔ ۶۷، ۱۸۱ ح،
۳۵۳، ۴۲۰
یؤتی لہ الملک العظیم۔ ج۱۷۔ ۳۸۳
یوم تبدّل الارض غیر الارض۔ ج۱۱۔ ۶۱
یوم یجیء الحق ویکشف الصدق۔ ج۵۔ ۲۶۶
یوم یعض الظالم علیٰ یدیہ یا لیتنی...
ج۱۷۔ ۷۰، ۳۸۳، ۴۲۳
یومئذ یفرح المؤمنون۔ ج۱۱۔ ۶۱، ۶۲

اردو الہامات

آج لعہ (اکیس روپے) آئیں گے آنہ کم نہ زیادہ۔
ج۱۸۔ ۵۱۲
آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔
ج۱۔ ۵۶۵ ح ح، ج۱۵۔ ۲۰۵ ح
آج ارباب لشکر خان کے قرابتیوں میں سے کسی
کا روپیہ آئے گا۔ ج۲۔ ۳۸۱

آریوں کا بادشاہ۔ ج۲۲۔ ۵۲۲
آگ سے ہمیں مت ڈراؤ...... ج۲۲۔ ۲۶۳، ۵۸۴
اب ان کی دلجوئی ہوگی۔ ج۲۲۔ ۳۱۰
اب یہ خاندان اپنا رنگ بدل لے گا۔ ج۲۲۔ ۸۰ ح
اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔
ج۱۔ ۶۶۵ ح ح، ج۱۷۔ ۳۵۵
اٹھ کہ میں نے تجھے اس زمانہ میں اسلام کی حجت پوری کرنے کے لئے اور اسلامی سچائیوں کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اور ایمان کو زندہ اور قوی کرنے کے لئے چنا۔ ج۱۵۔ ۵۰۷
اچھا ہو جائے گا۔ ج۱۸۔ ۶۰۸
اس تحریر کا جواب لکھ اور میں جواب دینے میں تیرے ساتھ ہوں۔ ج۱۹۔ ۳۶۴
اس سفر میں تمہارا اور تمہارے رفیق کا کچھ نقصان ہوگا۔
ج۱۵۔ ۲۹۴، ج۱۸۔ ۶۰۸
اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ حرج بھی۔ ج۲۲۔ ۲۵۶
اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا کچھ غم اور ہم پہنچے گا۔ ج۱۵۔ ۲۹۲
اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ ہم وغم پیش آئے گا۔
ج۱۸۔ ۶۰۹
اس شخص کی سرشت میں نفاق کی رنگ آمیزی ہے۔
ج۱۵۔ ۴۰۹
اس کا نتیجہ سخت طاعون ہے جو ملک میں پھیلے گی۔ ج۲۲۔ ۶۱۰
اس مقدمہ کی مثل چیف کورٹ سے واپس آئے گی......
ج۱۵۔ ۱۹۴
اس نشان کا مدعا یہ ہے کہ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ ج۱۔ ۶۲۳ ح ح، ج۱۴۔ ۳۰۸
آسمان ٹوٹ پڑا۔ ج۲۲۔ ۴۹۰
آسمان سے کئی تخت اترے...... ج۱۷۔ ۷۵، ۴۲۸
اگرچہ تو اس وقت اکیلا ہے مگر وہ وقت آتا ہے کہ تیرے ساتھ ایک دنیا ہوگی۔ ج۱۹۔ ۹۷

ان علماء نے میرے گھر کو بدل ڈالا...... ج۳۔ ۱۴۰ ح
ان کو کہہ دے کہ میں عیسیٰ کے قدم پر آیا ہوں ج۳۔ ۴۴۲
اے سیف اپنا رخ اس طرف پھیر لے۔ ج۲۳۔ ۳۳۹
ایک اور قیامت برپا ہوئی یعنی ہوگی۔ ج۲۲۔ ۵۹۵
ایک اولوالعزم پیدا ہوگا۔ ج۳۔ ۴۴۲
ایک بڑا نشان اس کے ساتھ ہوگا۔ ج۱۷۔ ۴۷، ۷۵، ۴۲۸
ایک دفعہ میں نے دعا کی کہ یہ بیماریاں دور کر دی جائیں تو جواب ملا کہ ایسا نہیں ہوگا۔ ج۱۹۔ ۴۳۵
ایک عزت کا خطاب۔ ج۱۵۔ ۵۰۱، ج۱۷۔ ۷۴، ۴۲۸
ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ ج۲۳۔ ۳۳۷
ایک موسیٰ ہے میں اس کو ظاہر کرونگا۔ ج۲۲۔ ۵۱۹، ۵۸۲
بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۱۹۔ ۹۷
بالفعل نہیں۔ ج۱۵۔ ۲۲۸
بدی کا بدلہ بدی ہے اسکو پلیگ ہوگئی۔ ج۲۲۔ ۶۰۹
برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے...... ج۲۲۔ ۲۸۶
بڑا مبارک وہ دن ہوگا۔ ج۱۷۔ ۷۶، ۴۲۹
بست و یک روپیہ آنے والے ہیں۔ ج۱۔ ۶۲۴ ح ح
بست و یک آئے ہیں اس میں شک نہیں۔ ج۱۔ ۶۲۵ ح ح
بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں اس دن سب پر اداسی چھا جائیگی۔ یہ ہوگا۔ یہ ہوگا۔ یہ ہوگا۔ بعد اس کے تمہارا واقعہ ہوگا۔ تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا۔ ج۲۰۔ ۳۰۲
بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ ج۲۰۔ ۳۱۶
بھونچال آیا اور شدت سے آیا زمین تہ و بالا کر دی۔
ج۲۰۔ ۳۱۵
بے ہوشی پھر غشی پھر موت۔ ج۱۸۔ ۶۰۹
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار۔ ج۱۔ ۶۲۳ ح ح،
ج۱۲۔ ۳۴، ج۱۴۔ ۳۰۸، ج۱۵۔ ۲۶۵، ج۱۷۔ ۷۶، ۳۵۵، ۴۲۹
پچیس دن یا یہ کہ پچیس دن تک۔ ج۲۲۔ ۳۱۰، ۵۱۷
پچاس روپیہ آنے والے ہیں۔ ج۱۵۔ ۲۵۵

پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن۔ ج۲۲۔۱۷۴

پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔ ج۲۰۔۳۰۳، ۳۱۴، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ج۲۱۔۲۵۸، ج۲۲۔۲۳۱

پہلے بیہوشی، پھر غشی، پھر موت۔ ج۲۲۔۲۲۳

تجھ سے ایک عظیم الشان انسان پیدا ہوگا۔ ج۱۵۔۱۵۲ح

تجھے ایک بڑا خاندان بناؤں گا۔ ج۱۵۔۱۵۲ح

تم پاس ہو گئے ہو۔ ج۱۸۔۱۰۶

تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا/ تیرا حادثہ ہوگا۔/ آئے گا۔ ج۲۰۔۳۱۶، ج۲۱۔۹۰ح

تمام دعائیں قبول ہو گئیں۔ ج۲۲۔۵۹۶

تو اور جو شخص تیرے گھر کی چاردیوار کے اندر ہوگا...... وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔ ج۱۹۔۲

تو ایک نسل بعید کو دیکھے گا۔ ج۲۲۔۲۱۸

تُو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تفرید۔ ج۱۵۔۵۰۷

تُو میری درگاہ میں وجیہ ہے میں نے اپنے لئے تجھے اختیار کیا۔ ج۱۵۔۵۰۸

تُو میری نظر میں منظور ہے میں اپنے عرش پر تیری تعریف کرتا ہوں۔ ج۱۵۔۵۰۷

تُو ہلاک نہیں ہوگا جب تک کہ راستی کے دلائل کو زمین پر قائم نہ کرے...... ج۱۵۔۱۵۲ح

تُو وہ مسیح ہے جس کے وقت کو ضائع نہیں کیا جائے گا۔ ج۱۵۔۵۰۷

تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۱۔۶۲۲ح ح

تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور مَیں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا۔ ج۵۔۶۴۷، ۶۴۸

تیرا مضمون بالا رہے گا...... ج۱۳۔۵۸، ۵۹

تیرے پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ تو گمنام نہیں رہے گا۔ لاکھوں انسان تیری طرف رجوع کریں گے۔ ج۲۰۔۴۳۴

تیرے تابعین سے دنیا بھر جائے گی اور وہ ہمیشہ دوسروں پر غالب رہیں گے۔ ج۱۵۔۱۵۲ح

تیری عزت اور جان سلامت رہے گی اور دشمنوں کے حملے جو اس بدغرض کے لئے ہیں ان سے تجھے بچایا جائے گا۔ ج۱۵۔۳۰۹

تیرے گھر کی چاردیواری کے لوگ جو تکبر نہیں کرتے...... میں ان سب کو بچاؤں گا۔ ج۱۹۔۳۹۱

تیرے لیے میرا نام چمکا۔ ج۲۰۔۳۱۴ح

تیرے لیے میں زمین پر اترا اور تیرے لیے میرا نام چمکا اور میں نے تجھے تمام دنیا میں سے چن لیا۔ ج۲۰۔۳۹۷، ۳۹۸

تین کو چار کرنے والا مبارک۔ ج۱۸۔۵۷۴

جنازہ۔ ج۱۸۔۶۰۳، ج۲۲۔۴۰۰

جناب الٰہی کے احسانات کا دروازہ کھلا ہے اور اس کی پاک رحمتیں اس طرف متوجہ ہیں۔ ج۱۔۶۲۳ح ح، ج۱۵۔۲۶۵

جو لوگ خدا تعالیٰ کے مقرب ہوتے ہیں...... ج۳۔۱۶ح

جے تو میرا ہو رہے سب جگ تیرا ہو۔ ج۱۹۔۷۷۴

چل رہی ہے نسیم رحمت کی۔ جو دعا کیجئے قبول ہے آج۔ ج۱۸۔۶۰۳، ج۲۲۔۳۹۴

چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی پنج بار۔ ج۲۰۔۳۹۵

چیف کورٹ سے مسل واپس آئے گی اور بسمبر داس کی آدھی قید تخفیف کی جائے گی مگر بری نہیں ہوگا اور خوشحال برہمن پوری قید بھگت کر جیل سے باہر آئے گا۔ ج۲۰۔۴۳۵

حجت اللہ القادر و سلطان احمد مختار۔ ج۱۔۶۱۵ح ح

خدا آسمان سے بھی نشان دکھلائے گا اور زمین سے بھی۔ ج۱۵۔۳۳۴

خدا پاک ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ج۱۹۔۹۷

خدا تجھ کو ترک نہیں کریگا جب تک کہ خبیث اور پاک

قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی۔ج۱۹۔۲
کابل سے کاٹا گیا اور سیدھا ہماری طرف آیا۔ ج۲۰۔۷۵
کافر جو کہتے تھے وہ نگونسار ہو گئے۔ جتنے تھے سب
کے سب ہی گرفتار ہو گئے۔ ج۱۷۔۷۷ح
کچھ عربی میں بولو۔ ج۱۸۔۵۸۸
کچھ عرصہ کے لئے یہ روک اٹھا دی جاوے گی اور ان
کو اس غم سے نجات دی جائے گی۔ ج۱۸۔۵۹۷
کفن میں لپیٹا گیا۔ ۴۷ سال/ برس کی عمر۔
ج۲۲۔۳۳۹،۴۵۸
کھل جائیں گے۔ ج۲۲۔۲۵۷
کیا شک ہے ماننے میں تمہیں اس مسیح کے......(الہامی اشعار)
ج۳۔ٹائٹل پیج فتح اسلام اور توضیح مرام
کئی بھاری دشمنوں کے گھر ویران ہو جائیں گے۔ج۲۲۔۶۱۰
کئی نشان ظاہر ہونگے۔ ج۲۲۔۶۱۰
لواء فتح۔ ج۱۸۔۵۷۵
لوگ آئے اور دعویٰ کر بیٹھے۔ ج۱۷۔۷۶،۴۲۹
لوگ تجھ کو گمراہ اور جاہل......آدمی خیال کرینگے۔ ج۱۲۔۱۰
لوگ تمہارے ناکام رہنے کے لئے بڑی کوشش
کریں گے۔ ج۱۹۔۷۹
لوگ کوشش کریں گے کہ اس سلسلہ کو مٹا دیں......
ج۱۸۔۳۸۴،۳۸۵
لوگوں کے دلوں میں تیری محبت ڈالوں گا۔ ج۱۵۔۱۵۲
ماجھے خاں کا بیٹا اور شمس الدین پٹواری ضلع لاہور
بھیجنے والے ہیں۔ ج۱۵۔۲۹۵،ج۱۸۔۵۸۰
مبارک وہ آدمی جو اس دروازہ کی راہ سے داخل ہوں۔
ج۱۸۔۶۰۰
مجھ میں اور تم میں ایک دن کی میعاد ہے۔ ج۱۵۔۲۱۷
مجھے آگ سے مت ڈراؤ...... ج۱۷۔۷۶،۴۲۹
محمد حسین کا منہ بد زبانی سے بند کیا جائے گا۔ ج۱۵۔۳۱۱
محمود۔ ج۱۵۔۲۱۴

مخالفوں میں پھوٹ اور ایک شخص متنافس کی ذلت اور
اہانت اور ملامت خلق۔ ج۱۸۔۵۷۷
مخالفوں کے ہر ایک الزام سے تجھے بری کروں گا۔
ج۱۵۔۱۵۲ح
مخالفوں میں پھوٹ۔ ج۲۲۔۳۷۴
مسیح ابن مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہے...... ج۳۔۴۰۲
مضمون بالا رہا۔ ج۲۲۔۲۹۱
مضمون سب پر بالا رہا۔ ج۱۸۔۵۷۳
مکاشفات میں آپ کا نام غازی رکھا گیا ہے۔ ج۴۔۳۷۵
ملاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں۔ ج۱۔۵۹۸ح ح
موت کے بعد پھر تجھے حیات بخشوں گا۔ ج۳۔۱۶ح
موتا موتی لگ رہی ہے۔ ج۲۱۔۱۵۷
میرا ہی مضمون غالب رہے گا۔ ج۱۵۔۲۲۴
میری رحمت تجھ کو لگ جائے گی۔اللہ رحم کریگا۔ ج۲۲۔۶۱۰
مَیں اپنی چمکار دکھلاؤں/ دکھاؤں گا۔اپنی قدرت نمائی
سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ ج۱۔۶۶۵ح ح،
ج۳۔۱۶ح، ج۱۲۔۱۳ح، ۳۴، ۱۳۲، ج۱۵۔۲۷۵،
۲۸۴، ج۱۷۔۷۵، ۳۵۵، ۴۲۸، ج۱۸۔۳۹۹،
۵۲۲، ج۲۱۔۱۷۵، ج۲۲۔۲۷۲،۵۱۹، ج۲۳۔۳۹۸
میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو
اٹھاؤں گا اور تیری برکتیں پھیلاؤں گا یہاں تک کہ
بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ج۱۱۔۶۲
میں اکیلا ہوں اور خدا میرے ساتھ ہے۔ ج۴۔۳۹۷
میں ایک تازہ نشان ظاہر کرونگا...... ج۲۲۔۵۱۰
میں بس نہیں کروں گا جب تک اپنے قوی ہاتھ کو نہ
دکھلاؤں اور شکست خوردہ گروہ کی سب پر ذلت ظاہر
نہ کروں۔ ج۹۔۱۱۴
میں تجھ پر اس قدر فضل کروں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں
سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۴۔۳۷۳
میں تجھے اپنی انعامات سے مالا مال کرونگا۔ ج۲۲۔۵۸۸

میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں
سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۲۱۔ ۱۱۴
میں تجھے اسّی برس یا چند سال زیادہ یا اس سے کچھ کم
عمر دوں گا۔ ج۱۵۔ ۱۵۲ح
مَیں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ ج۵۔ ۶۴۷
میں تجھے ایک نامور انسان بناؤں گا...... ج۱۵۔ ۱۵۲
میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ
تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۶۔ ۳۵،
ج۲۰۔ ۳۰۳،۴۰۹،۴۲۰
میں تجھے برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے
کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۱۴۔ ۳۹۸
میں تجھے تیری طبعی موت سے ماروں گا اور پھر اپنی طرف
تجھے اٹھاؤں گا۔ ج۶۔ ۳۷۱
میں تجھے عزت دوں گا اور بڑھاؤں گا اور تیرے آثار
میں برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں
سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۴۔ ۳۴۲
میں تجھے طاعون کی موت سے بچاؤں گا۔ ج۱۹۔ ۴۴۸
میں تیری اہانت کرنے والوں کی اہانت کروں گا۔
ج۱۱۔ ۳۱۶ح
میں تیرے ساتھ ہوں۔ ج۴۔ ۳۱۹
میں تیرے لئے زمین پر اتروں گا تا اپنے نشان
دکھلاؤں۔ ج۲۱۔ ۱۶۶
میں دنیا میں تجھے ایک بڑی عزت دونگا۔ ج۲۲۔ ۲۵۳
میں دو نشان دکھلاؤں گا۔ ج۲۲۔ ۵۱۰ح
میں طاعون کی موت سے تمہیں بچاؤں گا۔ ج۱۹۔ ۳۹۰،۳۹۱
میں فتاح ہوں تجھے فتح دوں گا ایک عجیب مدد تو دیکھے گا۔
ج۴۔ ۳۷۴
میں فنا کر دونگا۔ میں غارت کر دونگا۔ ج۲۲۔ ۳۸۶
میں نے ارادہ کیا ہے کہ تمہاری ایک اور شادی کروں۔
ج۲۔ ۳۸۳

میں نے تجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تا اسلام کو تمام قوموں
کے آگے روشن کر کے دکھلاؤں...... ج۱۵۔ ۵۰۸
میں نے لوگوں کی دعوت کے لئے تجھے منتخب کیا......
ج۱۵۔ ۵۰۷
میں ہر یک ایسے شخص کو طاعون کی موت سے بچاؤں گا
جو اس گھر کی چار دیوار میں ہوگا...... ج۱۹۔ ۲
میں یہاں تک تجھے برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے
کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۲۲۔ ۴۵۱
میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت دوں گا۔ ج۳۔ ۴۴۲
نبی ناصری کے نمونہ پر اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا......
ج۳۔ ۳۳۵
ہاں میں خوش ہوں۔ ج۱۔ ۵۷۵ح ح
ہزاروں لاکھوں انسان ہر ایک راہ سے تیرے پاس
آویں گے یہاں تک کہ سڑکیں گھس جائیں گی اور ہر
ایک راہ سے مال آئے گا اور ہر ایک قوم کے مخالف اپنی
تدبیروں سے زور لگائیں گے کہ یہ پیشگوئی وقوع میں نہ
آوے مگر وہ اپنی کوششوں میں نامراد رہیں گے۔ ج۲۰۔ ۴۲۲
ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔
ج۱۳۔ ۱۰۴
ہے رودّر گوپال تیری استت گیتا میں لکھی ہے۔ ج۱۷۔ ۳۱۷
ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ہے۔
ج۲۰۔ ۲۲۹
وہ تجھے بہت برکت دے گا...... ج۱۲۔ ۸۰
وہ تو تجھے رد کرتے ہیں مگر میں تجھے خاتم الخلفاء بناؤں گا۔
ج۲۱۔ ۲۶۷ح
وہ تیرے سلسلہ کو اور تیری جماعت کو زمین پر پھیلائے گا۔
ج۱۹۔ ۹۷
وہ دن آتے ہیں کہ خدا تمہاری مدد کرے گا...... ج۱۵۔ ۲۶۶
یلاش (خدا ہی کا نام ہے)۔ ج۱۷۔ ۲۰۳ح
یہ خبر وفات صحیح نہیں۔ ج۲۲۔ ۳۹۸

فارسی الہامات

انگریزی الہامات

آئی کین وَیٹ آئی وِل ڈُو۔ ج ۱۔ ۲۷۵ ح ح،
ج ۱۸۔ ۵۱۶ ح، ج ۲۲۔ ۳۱۷

آئی لَو یو۔ ج ۱۔ ۵۷۱ ح ح،
۶۶۴ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶، ج ۲۲۔ ۳۱۶، ۳۱۷

آئی لو یو۔ آئی شیل گِوْ یُوء لارج پارٹی آف اسلام۔
ج ۱۔ ۶۶۴ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶ ح

دِس اِز مائی اَینیمی۔ ج ۱۔ ۲۷۵ ح ح، ج ۱۵۔ ۲۶۵

دَن وِل یُو گوٹو امرتسر۔ ج ۱۔ ۵۵۹ ح ح،
ج ۱۵۔ ۲۵۷، ج ۱۸۔ ۵۱۲، ج ۲۲۔ ۲۹۲

دوہ آل مین شڈ بی اینگری بٹ گوڈ از وِد یُو۔
ج ۱۔ ۶۶۰ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

دی ڈیز شَیل کم وَہن گاڈ شیل ہیلپ یُو۔
ج ۱۔ ۶۲۳ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

گاڈ از کمنگ بائی ہز آرمی۔ ج ۱۔ ۲۷۵ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

گاڈ میکر اوف ارتھ اینڈ ہیون۔ ج ۱۔ ۶۲۳ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

گلوری بی ٹو دِس لارڈ۔ ج ۱۔ ۶۲۳ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

لائف آف پین۔ ج ۱۔ ۵۷۵ ح ح

وارڈس اوف گوڈ کین ناٹ ایکس چینج۔
ج ۱۔ ۶۶۱ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

وی کین ویٹ وی ول ڈو۔ ج ۱۔ ۲۷۵ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

ہی از وِد یُو ٹُو کل اینیمی۔ ج ۱۔ ۶۷۵ ح ح، ج ۱۸۔ ۵۱۶

ہی شَیل ہیلپ یُو۔ ج ۱۔ ۶۶۰، ۶۶۱ ح ح

یُو مسٹ ڈو وہاٹ آئی ٹولڈ یُو۔ ج ۱۔ ۶۶۶ ح ح

یس آئی ایم ہیپی۔ ج ۱۔ ۵۷۵ ح ح

عبرانی الہامات

ایلی آوس۔ ج ۱۔ ۶۱۲ ح ح

ایلی ایلی لما سبقتنی۔ ج ۱۔ ۶۱۲ ح ح، ۶۶۲ ح ح

ھو شعنا نعسا۔ ج ۱۔ ۶۶۴ ح ح، ج ۲۱۔ ۱۰۴

رؤیا وکشوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھا اس وقت اس عاجز کے ہاتھ میں ایک دینی کتاب تھی۔ آپ نے نام پوچھا تو خاکسار نے عرض کیا کہ میں نے اس کا نام قطبی رکھا ہے۔

ج ا۔ ۲۷۵، ۲۷۶ ح ح

ایک ہندو کے عزیز کا قید ہونا اور اس کے ہمراہ ایک اور ہندو بھی تھا۔ ان دونوں کا چیف کورٹ میں اپیل گذرا۔ رؤیا میں خدا نے بتایا کہ مثل چیف کورٹ سے عدالت ماتحت میں واپس آئے گی اور نصف قید اس کی تخفیف ہوجائے گی اور دوسرا پوری قید بھگتے گا اور دونوں بری نہیں ہوں گے۔

ج ا۔ ۲۷۷ تا ۲۷۹ ح ح

سردار محمد حیات خان کی بریت کی نسبت رؤیا۔

ج ا۔ ۲۷۹، ۲۸۰ ح ح

خواب میں میں نے اور حضرت مسیحؑ نے ایک ہی برتن سے کھانا کھایا۔ مَیں، مسیح اور ایک سید کھڑا تھا اور سید کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا جس میں بعض افراد خاصہ امت محمدیہ کے نام تھے۔ کاغذ کے اخیر میں میرا نام تھا جس کے آگے لکھا تھا **هو منی بمنزلة توحیدی و تفریدی۔** ج ا۔ ۲۸۰، ۲۸۱ ح ح

خواب میں دکھائی دیا کہ کسی صاحب نے مدد کتاب کے لئے پچاس روپیہ روانہ کیے ہیں۔ اسی رات ایک آریہ نے دیکھا کہ کسی نے مدد کتاب کے لئے ہزار روپیہ روانہ کیا ہے۔ ج ا۔ ۲۸۳ ح ح

ایک مرتبہ خدا نے ہم کو خواب میں ایک راجہ کے مرجانے کی خبر دی۔ ج ا۔ ۲۸۴ ح ح

ایک ہندو نے وکالت کے لئے امتحان دیا جس کے ساتھ اس ضلع کے اور بھی لوگ تھے۔ اس وقت خواب آئی کہ صرف شخص مقدم الذکر پاس ہوگا دوسرے فیل ہوجائیں گے۔ ج ا۔ ۲۸۴ ح ح

ایک رات کثرت سے درود شریف پڑھا تو خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے کہا یہ وہی برکات ہیں جو تُو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھیں۔ ج ا۔ ۵۹۸ ح ح

خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کر رہے ہیں۔ ایک شخص عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے کہا **هذا رجل یحب رسول الله۔** ج ا۔ ۵۹۸ ح ح

بشمبر داس کی قید میں آدھی تخفیف لیکن اس کے دوسرے ساتھی خوشحال نامی کی ساری قید بھگتنے کی پیشگوئی میں ایک ابتلاء کا آنا۔ ج ا۔ ۶۵۷ ح ح

ایک مقدمہ اس عاجز کے والد مرحوم کی طرف سے اپنی زمینداری حقوق کے متعلق کسی رعیت پر دائر۔ خاکسار پر خواب میں ظاہر کیا گیا کہ اس میں ڈگری ہوجائے گی۔

ج ا۔ ۶۵۸، ۶۵۹ ح ح

نظر کشفی میں سورۃ فاتحہ کو ایک ایسے ورق پر لکھی ہوئی دیکھنا جس کا کاغذ بے انتہا سرخ اور ملائم گلاب کے پھولوں سے لدا ہوا ہے۔ ج ا۔ ۳۹۵ ح

بہ نظر کشفی خط دکھایا گیا جس پر لکھا ہوا تھا ''آئی ایم کوَرلر اور ''هذا شاهد نزاغ''۔ ج ا۔ ۵۶۳ ح ح

ایک دفعہ صبح کے وقت بہ نظر کشفی چند ورق چھپے ہوئے دکھائے گئے کہ جو ڈاکخانہ سے آئے ہیں اور اخیر پر ان کے لکھا تھا ''آئی ایم بائی عیسیٰ'' ج ا۔ ۵۷۳ ح ح

خواب میں ایک درم نقرہ جو بشکل بادامی تھا اس عاجز کے ہاتھ میں دیا گیا۔ اول سطر میں یہ انگریزی فقرہ لکھا تھا ''یس آئی ایم ہیپی اور دوسری سطر جو خط فارق ڈال کر نیچے لکھی ہوئی تھی یہ لکھا تھا ''ہاں میں خوش ہوں''۔

ج ا۔ ۵۷۴، ۵۷۵ ح ح

حزن اور غم کے آنے پر ایک کاغذ پر بہ نظر کشفی یہ فقرہ لکھا دیکھا ''لائف آف پین''۔ ج ۱۔ ۵۷۵ ح ح

نہایت روشن کشف جو یہ ہے کہ یکدفعہ چند آدمیوں کے جلد جلد آنے کی آواز آئی پھر اسی وقت پانچ آدمی نہایت وجیہہ سامنے آئے یعنی جناب پیغمبر خدا و حضرت علیؓ وحسنین وحضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ ج ۱۔ ۵۹۹ ح ح

بعالم کشف چند ورق ہاتھ میں دئے گئے ان پر لکھا ہوا تھا کہ ''فتح کا نقارہ بجے'' پھر ایک نے مسکرا کر ان ورقوں کے دوسری طرف ایک تصویر دکھائی اور کہا کہ دیکھو کیا کہتی ہے تصویر تمہاری۔ ج ۱۔ ۶۱۵ ح ح

عالم کشف میں بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے۔ ج ۱۔ ۶۲۲ ح ح

مولوی عبداللہ غزنوی کی وفات کے بعد انہیں خواب میں دیکھنا اور ان کے پاس اپنی رؤیا بیان کرنا جس میں آپ کے ہاتھ میں ایک نہایت روشن تلوار ہے۔ ج ۳۔ ۱۴۳، ج ۱۵۔ ۳۵۴، ج ۱۸۔ ۶۱۶

مَیں وسیع مکان میں ہوں۔ اوپر کی منزل ہے اور جماعت کثیر کو حقائق سنا رہا ہوں... نبی کریمؐ کے ہاتھ میں میری یہ کتاب تھی اور ہاتھ وہاں تھا جہاں آپ کی اور آپ کے صحابہ کی تعریف کی گئی تھی۔

ج ۵۔ ۲۱۵ ح تا ۲۱۷ ح، ۵۶۲، ۵۶۳

مَیں حضرت علیؓ بن گیا ہوں......رسول اللہؐ کا فرمانا

یاعلی دعھم و انصارھم وزراعتھم۔

ج ۵۔ ۲۱۸، ۲۱۹ ح، ۵۶۳

رلیا رام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لئے بھیجا ہے مگر مَیں نے مچھلی کی طرح تل کر واپس بھیج دیا۔

ج ۵۔ ۲۹۸

ایک شخص نے میری ٹوپی اتارنے کے لئے ہاتھ مارا مَیں نے کہا کیا کرنے لگا ہے تب اس نے ٹوپی سر پر رہنے دی اور کہا خیر ہے خیر ہے۔ ج ۵۔ ۲۹۹

ایک مکان میں داخل ہونا جہاں آپ کے خدام بھی ہیں مَیں نے کہا کہ میرا بستر صاف کرو میرا وقت آ گیا ہے۔

ج ۵۔ ۵۴۸

میں صاف ستھرے گھر میں ہوں جہاں رسول اللہؐ کا ذکر ہو رہا ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ آپؐ کہاں ہیں تو انہوں نے ایک حجرہ کی طرف اشارہ کیا......آپؐ کے ہاتھ میں میری کتاب جس کا نام قطبی بتایا...... ج ۵۔ ۵۴۸

مَیں نے دروازے پر دستک کی آواز سنی تو کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ یعنی پنج تن میری طرف جلدی آ رہے ہیں......

حضرت فاطمہؓ نے اپنی ران پر میرا سر رکھا۔ ج ۵۔ ۵۵۰

کشف ورؤیا میں نبی کریمؐ کو بارہا دیکھنا۔ ج ۵۔ ۵۶۱

حضرت علیؓ کا آپ کو اپنی تفسیر القرآن عطا کرنا کہ اللہ نے مجھے آپ کو دینے کا حکم دیا ہے اور نبی کریمؐ بھی پاس تھے۔

ج ۵۔ ۵۵۰

ایک رات لکھتے لکھتے نیند آ گئی تو رسول اللہ کو دیکھا تو آپ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند تھا آپ میرے پاس آئے اور معانقہ فرمایا جس سے آپؐ کے انوار مجھ میں سما گئے۔ ج ۵۔ ۵۵۰

خواب میں اپنے آپ کو خدا دیکھنا اور اسی حالت میں زمین وآسمان پیدا کرنا...... ج ۵۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶

ایک میدان میں کھڑا ہوں اور میرے ہاتھ میں تلوار ہے جس کا ایک رخ میری جانب تو دوسرا آسمان میں ہے خواب میں ہی عبداللہ غزنوی کا تعبیر بتانا۔ ج ۵۔ ۵۷۶

گھوڑے پر سوار ہوں اور معلوم نہیں کہاں کا قصد ہے اور

دیکھتا ہوں کہ گھوڑ سوار مجھے ہلاک کرنے کے لئے آ رہے ہیں...... وہ میرے باغ میں داخل ہوئے میں نے انہیں مُردہ پایا۔ ج۵۔ ۵۷۸،۵۷۹

ایک فرشتہ بلند آواز سے لوگوں کے دلوں کو اس کتاب آئینہ کمالات اسلام کی طرف بلاتا ہے اور کہتا ہے ھٰذا کتاب مبارک فقوموا للاِجلال والاکرام۔ ج۵۔ ۶۵۲

شیخ مہر علی صاحب کی جائے نشست کو آگ لگی ہے اور اس عاجز نے بار بار پانی ڈال کر بجھا دیا ہے۔ ج۵۔ ۶۵۳

ایک دوکاندار کی طرف کچھ قیمت بھیجی کہ وہ عمدہ اور خوشبودار چیز بھیجے مگر اس نے بدبودار چیز بھیجی۔ ج۵۔ ۶۵۵

رؤیا دربارہ محمد حسین بٹالوی

انی رئیت ان ھذاالرجل یومن بایمانی قبل موتہ و رئیت کانہ ترک قول التکفیر و تاب۔ ج۶۔ ۵۹

حضور کا غنودگی کی حالت میں کشف میں قوی ہیکل مہیب شکل شخص کا دیکھنا جو لیکھرام اور ایک اور شخص کے متعلق آپ سے پوچھتا ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ ج۶۔ ۳۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی دفعہ عالم میں بیداری میں دیکھا۔ ج۶۔ ۲۲۳

کشف میں ایک دسترخوان پر مسیح کے ساتھ کھانا کھانا۔ ج۸۔ ۵۶،۵۷

ایک دفعہ ان کی قوم کی حالت کا اُن سے ذکر کیا تو اُن پر دہشت غالب آ گئی اور کہا کہ میں تو خاکی ہوں۔ ج۸۔ ۵۷

مسیحؑ میرے دروازے کی دہلیز پر کھڑا ہے اور کاغذ خط کی طرح کا اس کے ہاتھ میں ہے جس میں خدا کے دوستوں کے نام، اس میں سب سے آخر میں میرا مرتبہ لکھا ہے۔ ج۸۔ ۵۷

حضرت علیؓ کا آپ کو اپنی تفسیر دینا اور حضرت حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ اور فاطمہؓ بھی ساتھ تھیں، حضرت فاطمہؓ کی ران پر حضور کا سر رکھنا۔ ج۸۔ ۳۵۸،۳۵۹

جئت من حضرۃ الوتر۔ ج۹۔ ۵۴

خواب میں حضرت حکیم نورالدین صاحب کی گود میں ایک خوش رنگ اور توانا بچہ دیکھنا۔ ج۹۔ ۲۷

ایک سیاہ رنگ شیطان بدصورت دیکھا تو اس کے منہ پر طمانچہ مارا کہ دور ہو جا۔ ج۹۔ ۴۸۳

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کی گود میں ایک خوش رنگ لڑکا دیکھنا۔ ج۹۔ ۲۷

عالم مکاشفہ میں آپؑ کے چوتھے بیٹے کی روح کا آپؑ کی پشت میں حرکت کرنا۔ ج۱۱۔ ۱۸۳

آپؑ کے محل پر غیب سے ہاتھ مارا جانے اور ہاتھ کے چھونے سے محل سے ایک نور ساطعہ نکلنے والا کشف۔ ج۱۱۔ ۳۰۰ح

کشف میں مرزا احمد بیگ کی ساس کا متمثل ہونا اور آپؑ کا اسے کہنا توبی توبی فان البلاء علی عقبک۔ ج۱۱۔ ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۹۸

ایک میدان میں میں کھڑا ہوں اور میرے ہاتھ میں ایک باریک نیزہ ہے...... یہ چلا گیا اور پھر قادیان میں کبھی نہیں آئے گا۔ ج۱۴۔ ۱۳۲

ملائکہ کو پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگاتے دیکھنا۔ پوچھنے پر ان کا بتانا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں۔ ج۱۴۔ ۳۶۱

ایک وزنی پتھر کا آپؑ کی دعا سے بھینس بننے والی آپ کی رؤیا۔ ج۱۴۔ ۴۴۴

حضرت اقدسؑ کا کشفاً مسیحؑ کو اور عین بیداری میں بعض دیگر نبیوں کو دیکھنا۔ ج۱۵۔ ۳۶

مضامین

آسمانی فیصلہ

آسمانی نشان

آگ

آل

احبار

احسان

احیائے موتٰی

اخبارِ غیبیہ

اخبار نویس

اختیار

اخلاص

اخلاق (دیکھئے خلق)

اذان

اذن

ارادہ

ارتداد

مرتد ہونے والے مسلمانوں کو ان کی قوم اور پیشہ کے مناسب حال خدمات پر مقرر کرنے کی تجویز۔ ج۸۔۵۰

اسلام سے مرتد ہو کر عیسائیت قبول کرنے والے پنجاب اور ہندوستان میں ایک لاکھ کے قریب ہونگے۔ ج۱۳۔۳۹۳

اسلام سے مرتد ہو کر عیسائی ہونے والے یہ اسلام اور آنحضرتؐ کے بارے میں زیادہ بدزبانی دکھلا رہے ہیں۔
ج۱۳۔۳۷۹

بزرگوں، سادات اور شریفوں کی اولاد کا عیسائیت اختیار کرنا۔ ج۱۴۔۶۹

ہزارہا مسلمان مرتد ہو کر اسلام چھوڑ گئے۔ ج۱۴۔۸۸، ۹۶

ارتداد اختیار کرنے والوں کی اغراض اور حالات۔
ج۱۴۔۶۹، ۷۳، ۱۰۵

ہزارہا لوگ برٹش انڈیا میں اسلام سے مرتد ہو چکے ہیں۔
ج۱۷۔۴۶۰

مسلمانوں کے ارتداد کی وجہ عقیدہ حیات مسیح۔ ج۱۷۔ ۹۴، ۹۶

ارتداد کے دو بڑے زمانے۔ ابوبکرؓ اور مسیح موعود کے زمانے میں۔ ج۲۱۔۲۸۶ح

اردو زبان

مدرسوں میں اردو زبان قائم رکھنے کے لئے انجمن ہمدردی اسلام کے سیکرٹری کی حضرت اقدسؑ کی خدمت میں چٹھی۔
ج۱۔۱۳۷

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں عدالت کی زبان۔
ج۱۲۔۲۸۷

ملکہ معظّمہ کے لیے اردو زبان میں دعا۔ ج۱۲۔۲۸۸

ملک ہند میں اردو نے جو ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک زبان مشترک ہوگئی تھی آنحضرتؐ کے حضور میں بزبان حال خدمات قبول کرنے کی درخواست کی۔
ج۱۷۔ ۲۶۲، ۲۶۳

ارہاص

قبل از وقت ظاہر ہونے والی علامات کا نام ارہاص ہے۔
ج۱۱۔۳۳۴

۱۹۰۵ء میں زلزلہ سے کانگڑہ کے سولہ سو سالہ پرانے مندر کا گرنا اشاعت توحید کے لئے بطور ارہاص تھا۔
ج۲۱۔۱۷۱

ازدواجی زندگی (نیز دیکھیں عائلی زندگی، تعدد ازدواج)

بیوی کے معاملے میں قرآن اور وید کی تعلیم میں فرق۔
ج۱۹۔۴۴۶

اسباب

ہر خیر و شر کے حصول کے لئے اسباب مقرر ہیں۔ ج۶۔۷

قضاء وقدر کو اسباب سے وابستہ کر دیا گیا ہے۔ ج۶۔۸

اسباب طبعیہ میں دعا جیسی عظیم التاثیر کوئی چیز نہیں۔ ج۶۔۱۱

استجابت دعا میں سید صاحب اسباب عادیہ کو ہیچ خیال کرتے ہیں۔ ج۶۔۱۵

استاد

استاد روحانی باپ ہوتا ہے۔ ج۲۱۔۳۰۳

مسیح موعود نے علم و معرفت کسی استاد سے حاصل نہیں کی۔
ج۲۱۔۳۰۳

استخارہ

استخارہ کرنے والے کی نفسانی تمنا میں شیطان دخل دیتا ہے۔ ج۳۔۲۲۸

استخارہ کے لئے اپنے نفس سے بکلی بغض وعناد دھو کر بکلّی خالی النفس ہونا ضروری ہے۔ ج۴۔۴۰۱

تلاش حق اور صادق کی شناخت کے استخارہ کیلئے دو رکعت نماز جس میں پہلی رکعت میں یٰسین دوسری میں اکیس بار سورۃ اخلاص اور پھر تین سو بار درود شریف اور تین سو بار استغفار پڑھ کر دعا کریں۔ ج۴۔۴۰۰، ۴۰۱

صداقت معلوم کرنے کے حوالہ سے استخارہ کا طریق۔
ج۵۔۳۵۱

استخارہ شیطان کے دخل سے محفوظ نہیں۔ ج۵۔۳۵۲

استغفار

استقامت

دوم حقوق العباد۔ ج۲۰۔۲۸۱

اسلام ہر ایک قوت کو اپنے محل پر استعمال کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ ج۲۰۔۴۸۷

ہماری شریعت صلح کا پیغام دیتی ہے۔ ج۲۰۔۴۳۱

اسلام کا پیش کردہ طریق نجات۔ ج۲۰۔۳۸۹،۳۹۰

شریعت اسلام میں خیر کی کشش فرشتہ کی طرف جبکہ شرّ کی کشش شیطان کی طرف منسوب کرتی ہے۔ ج۲۰۔۱۷۹

عدل، احسان اور ایتائے ذی القربیٰ کی اعلیٰ درجہ کی تعلیم جو اسلام پیش کرتا ہے۔ ج۲۰۔۲۸۳

محل اور موقع شناسی سے کام لیکر سزا یا معافی کی تعلیم اسلام نے دی جو کامل تعلیم ہے۔ ج۲۰۔۲۸۵

اسلام میں یہ مسلّم امر ہے کہ جو پیشگوئی وعید کے متعلق ہے اسکی نسبت ضروری نہیں کہ خدا اس کو پورا کرے۔ ج۲۰۔۴۴

اسلام ہمیشہ اپنی پاک تعلیم اور ہدایت اور اپنے ثمرات انوار و برکات اور معجزات سے پھیلا ہے۔ ج۲۰۔۲۷۳

اگر اسلام میں تلوار اُٹھانا فرض ہوتا تو آنحضرتؐ مکہ میں اٹھاتے۔ ج۲۰۔۲۷۲

مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کا خدا زندہ خدا ہے اس زمانہ میں شہادت کے لئے یہی بندہ حضرتِ عزت موجود ہے۔ ج۲۰۔۳۵۱،۳۵۵

ہر صدی کے سر پر اللہ ایک شخص کو مامور کرتا ہے جو اسلام کو مرنے سے بچاتا ہے۔ ج۲۰۔۴۶۹

میں بڑے زور سے اور پورے یقین اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دوسرے مذاہب کو مٹا دے اور اسلام کو غلبہ اور قوت دے۔ ج۲۰۔۲۹۰

اسلام کا بول بالا کرنے اور غلبہ کے لئے میری بعثت ہوئی۔ ج۲۰۔۲۹۳

سچے خدا پر اطلاع پانے کے لئے یہی ایک ذریعہ مکالمات تھا جس کے سبب سے اسلام دوسرے مذاہب سے ممتاز تھا مگر افسوس مسلمانوں نے میری مخالفت کی وجہ سے اس سے بھی انکار کر دیا۔ ج۲۰۔۲۸۷

قرآن شریف اور احادیث میں یہ وعدہ تھا کہ اسلام پھیل جائیگا اور دوسرے ادیان پر غالب آ جائیگا اور کسر صلیب ہوگی۔ ج۲۰۔۲۶۵

اللہ نے اس زمانہ میں اسلام کے حسن اور چمک کو واپس کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ج۲۰۔۹۰

مسلمانوں کا خیال ہے کہ ایسا زمانہ قریب ہے جب مسیح کے ذریعہ تمام زمین پر اسلام پھیل جائیگا۔ ج۲۰۔۱۸۱

جب چودھویں صدی میں اسلام ضعیف اور ناتواں ہو جائیگا اس وقت اللہ تعالیٰ وعدۂ حفاظت کے موافق اس کی نصرت کریگا۔ ج۲۰۔۲۸۰

اسلام یتیم ہوگیا ہے ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اس کی حمایت اور سرپرستی کروں۔ ج۲۰۔۲۸۰

اب وقت آیا ہے کہ اسلام کا روشن اور درخشاں چہرہ دکھایا جائے۔ ج۲۰۔۲۷۵

یہ بھی پکی بات ہے کہ اسلام کی زندگی عیسیٰ کے مرنے میں ہے۔ ج۲۰۔۲۹۰

اسلام تنزل کی حالت میں ہے اور عیسائیت کا ہتھیار حیات مسیح ہے جس کو لیکر وہ اسلام پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ ج۲۰۔۴۷۳

وفات مسیح کا مسئلہ اس زمانہ میں حیات اسلام کے لئے ضروری ہوگیا ہے۔ ج۲۰۔۴۶۵

ترقی اسلام کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ مسیح کی وفات کے مسئلہ پر زور دیا جاوے۔ ج۲۰۔۴۷۳

حیات و وفات مسیح کا مسئلہ ایسا نہیں جو اسلام میں داخل ہونے کے لئے شرط ہو۔ ج۲۰۔۲۵۹

عیسائی قلم سے اسلام پر اعتراض کر رہے ہیں اس کے مقابل ہمیں قلم سے کام لینا چاہیے۔ ج۲۰۔۲۷۴

جو جاہل مسلمان کہتے ہیں کہ اسلام تلوار کے ذریعہ پھیلا ہے

اسلامی بادشاہ

اسمِ اعظم

اسماء

اشاعتِ دین

اشتہار/اشتہارات

اشعار

اصحاب الصفہ

اصحاب الفیل

اصحاب کہف

اصطلاح

اصلاح

اعراض

افغان

اقنوم

اگنی

القاء

اللہ جلّ جلالہ

اسلام کا خدا وہ خدا ہے کہ ہر ایک جنگل میں رہنے والا فطرتاً مجبور ہے کہ اس پر ایمان لائے۔ ج ۲۰۔ ۴۸۹

ہم اس خدا کو سچا خدا جانتے ہیں جس نے مکہ کے ایک غریب و بیکس کو اپنا نبی بنا کر اپنی قدرت اور غلبہ کا جلوہ اسی زمانہ میں تمام جہاں کو دکھا دیا۔ ج ۲۰۔ ۳۵۳

اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کا خدا زندہ ہے وہ اب بھی سنتا اور بولتا ہے۔ ج ۲۰۔ ۳۵۱

اللہ کے وجود کا واقعی پتا دینے والا صرف قرآن شریف ہے جو صرف خدا شناسی کی تاکید نہیں کرتا بلکہ آپ دکھلا دیتا ہے اور کوئی کتاب نہیں جو اس پوشیدہ وجود کا پتہ دے۔
ج ۲۰۔ ۳۵۲

اللہ تعالیٰ کی خوبیاں سورۃ الاخلاص میں۔ ج ۲۰۔ ۱۵۴

محض خدا ہے جس کا نام ہست ہے۔ ج ۲۰۔ ۳۶۶

دنیا میں ایک قرآن ہی ہے جس نے خدا کی ذات اور صفات کو خدا کے قانون قدرت کے مطابق ظاہر فرمایا ہے جو خدا کے فعل سے دنیا میں پایا جاتا ہے۔ ج ۲۰۔ ۳۵۰ ح

مسلمانوں کے لئے کس قدر خوشی کا مقام ہے کہ ان کا خدا ایسا خدا نہیں جس پر کوئی اعتراض یا حملہ ہو سکے۔ ج ۲۰۔ ۲۸۹

ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا......

اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ ج ۲۰۔ ۳۰۹

وہ سب کچھ کرتا ہے اور کر سکتا ہے اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں۔
ج ۲۰۔ ۳۱۰، ۳۱۱

اس غیب الغیب خدا پر کیونکر یقین حاصل ہو جب تک اس کی طرف سے انا الموجود کی آواز نہ سنی جاوے۔
ج ۲۰۔ ۱۶۲

خدا تمام ملکوں کا ہے نہ صرف ایک ملک کا۔ ج ۲۰۔ ۴۳۱

ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔
ج ۲۰۔ ۳۰۶

تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے کوئی بھی اس میں نقص نہیں وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا۔ ج ۲۰۔ ۱۵۲، ۱۵۳

وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدا ہے تمام فیضوں کا۔ ج ۲۰۔ ۳۱۰

یہ بات نہایت نامعقول اور خدائے عزوجل کے صفات کاملہ کے برخلاف ہے کہ دوزخ میں ڈالنے کے بعد ہمیشہ اس کے صفات قہریہ ہی جلوہ گر ہوتی رہیں اور کبھی صفت رحم اور عفو کی جوش نہ مارے۔ ج ۲۰۔ ۳۶۹

وہ خدا جس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے بخیل نہیں بلکہ اس کے فیوض دائمی ہیں اس کے اسماء اور صفات کبھی معطل نہیں ہو سکتے۔ ج ۲۰۔ ۳۸۰

جس طرح ستارے ہمیشہ نوبت بہ نوبت طلوع کرتے رہتے ہیں اسی طرح خدا کے صفات بھی طلوع کرتے رہتے ہیں کبھی صفات جلالیہ کبھی صفات جمالیہ۔ ج ۲۰۔ ۳۶۹

اپنی صفات کے استعمال کرنے میں کسی مادہ کا محتاج نہیں۔
ج ۲۰۔ ۲۰۵

خدا تعالیٰ کی صفات کو معطل کرنے والے سخت بدقسمت لوگ ہیں۔ ج ۲۰۔ ۳۸۳

اللہ کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (۱) جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں (۲) دوسری رحمت جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے۔ ج ۲۰۔ ۱۵۳

ہمیشہ کی زندگی بجز خدا تعالیٰ کے کسی کا حق نہیں۔ ج ۲۰۔ ۳۶۵

حقیقی صفت خدا تعالیٰ کی محبت اور رحم ہے اور وہی ام الصفات ہے۔ ج ۲۰۔ ۳۷۰

ہمارا عقیدہ جو قرآن نے سکھلایا کہ خدا ہمیشہ سے خالق ہے اگر چاہے تو کروڑوں مرتبہ زمین و آسمان کو فنا کر کے پھر ایسے ہی بنا دے۔ ج ۲۰۔ ۱۸۴

اللہ تعالیٰ روحوں کا پیدا کنندہ ہے انسانی روح کی فطرت

الوہیت/ الوہیت مسیحؑ

(دیکھیں اسماء زیر عنوان عیسیٰؑ بن مریمؑ وعیسائیت)

الہام (نیز دیکھیں وحی، مکالمہ مخاطبہ)

(حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے
الہامات کے لئے دیکھیں باب سوم)

امام زمانہ

امامت

امانت/امین

ام الالسنہ

مدد کی حضور کی طرف سے ان کے لئے اظہار تشکر۔ ج۹۔ ۱۴۳

عربی زبان کے مرکبات کی ارفع شان۔ ج۹۔ ۲۳۷

اللہ تعالیٰ نے عربی زبان کو ام الالسنہ بنایا ہے اور یہ خاتم السن العالمین ہے۔ ج۱۱۔ ۲۵۸ح

عربی الہامی زبان ہے جس سے نبی یا چنیدہ ولی ہی کامل کیا جاتا ہے۔ ج۱۱۔ ۱۸۴

حضورؑ کو عربی زبان کے چالیس ہزار مادہ کا علم دیا جانا۔ ج۱۱۔ ۲۳۴

اللہ نے عربی کو ام الالسنہ بنایا ہے اور تمام زبانیں اس سے مستخرج ہیں۔ ج۱۱۔ ۲۵۱ح تا ۲۵۸ح

یہ دینی علوم کے اسرار کھولنے کے لئے بمنزلہ چابی کے ہے۔ ج۱۱۔ ۲۶۵

عربی حب رسول اور حب قرآن کے لئے معیار ہے۔ ج۱۱۔ ۲۶۶

انگریزی، جرمن، یونانی، عبرانی، ہندی، لاطینی، چینی اور فارسی زبانوں کا ذکر، ان کے مادے عربی سے بدلے ہوئے ہیں۔ ج۱۱۔ ۲۵۸ح

ام الخبائث

شرک اور مخلوق پرستی ام الخبائث ہے۔ ج۱۔ ۹۲

ام القریٰ (نیز دیکھئے مقامات میں مکہ مکرمہ)

اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو امّ القریٰ بنایا ہے۔ ج۱۱۔ ۲۵۸ح

ام الکتاب (نیز دیکھئے قرآن کریم)

خدا نے قرآن کریم کو ام الکتب بنایا اور اس میں اوّلین اور آخرین کی کتب کا خلاصہ ہے۔ ج۱۱۔ ۲۵۹ح

امثل

امتِ محمدیہ میں سے افراد خاصہ متابعت رسول میں فنا ہو جائیں تو اس رسول کی برکتوں سے خدا انہیں نوازتا ہے اور ان کا علم لدنی مشابہ بالرسل ہوتا ہے۔ ان کا نام حدیث میں امثل اور قرآن میں صدیق آیا ہے۔ ج۱۔ ۲۵۷، ۲۵۸ح ح

امت

قانون الٰہی نے مقرر کیا ہے ہر ایک امت کے لئے سات ہزار برس کا دور ہوتا ہے۔ ج۲۰۔ ۱۸۵

امت محمدیہ

خدا امت محمدیہ میں ہمیشہ ایسے لوگ پیدا کرتا ہے جو خدا کی طرف سے ملہم ہو کر ایسے امور غیبیہ بتلاتے ہیں۔ ج۱۔ ۲۳۸ح

علوم ربانی جو مسلمانوں پر بذریعہ الہام یقینی منکشف ہوتے ہیں یہ اسلام کے مخالفوں کو ہرگز حاصل نہیں ہو سکتے۔ ج۱۔ ۲۴۷ح ح

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اس امت میں محدث ہوں گے۔ ج۱۔ ۲۵۶ح ح

خدا تعالیٰ امت محمدیہ کے افراد خاصہ کو جو برکات عطا کرتا ہے ان میں سے ایک الہام ہے۔ ج۱۔ ۲۵۶، ۲۵۷ح ح

الہام ایک واقعی صداقت ہے جس کا وجود افراد کاملہ امت محمدیہ میں ثابت ہے۔ ج۱۔ ۲۵۸، ۲۵۹ح ح

آنحضرتؐ کے انوار باطنی کا امت کے کامل متبعین کو ملنا۔ ج۱۔ ۲۶۸ تا ۲۷۰ح ح

نبی کریمؐ کے ظل بننے والے وجود کی حالت کی تفصیل اور انعکاس انوار کے دو بزرگ فائدے۔ ج۱۔ ۲۶۹، ۲۷۰ح ح

آنحضرتؐ کی ادنیٰ امت اور اس کے احقر چاکروں کا بنی اسرائیل کے انبیاء جیسے کمالات کو حاصل کرنا۔ ج۱۔ ۲۷۲ح

رؤیا صادقہ کا کثرت سے آنا، کامل طور پر آنا اور مہماتِ عظیمہ میں آنا اور انکشافِ تام سے آنا یہ خاصہ امت محمدیہ کا ہے۔ ج۱۔ ۲۸۶ح ح

برکات اور نشانوں میں کوئی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ج۵۔ ۲۲۴

امت محمدیہ پر الٰہی طاقت کا پرتوہ سب سے زیادہ ہے۔ ج۵۔ ۶۷

انجمن احمدیہ

انزال رحمت

انسان

انکسار

انگریز، انگریزی حکومت نیز گورنمنٹ انگریزی

ب

بادشاہ

بریت

بشارت

بینات و متشابہات

پ

پارسی

پاکیزگی

پردہ

پرمیشر (نیز دیکھئے ہندومت)

پیغمبر

ت

تاریخ

تالیف

تاویل

تائیداتِ الٰہیہ

تبلیغ

تبلیغ روحانی (نیز دیکھئے زیر عنوان استخارہ)

تثلیث

تجربہ

تجدید دین

تحریک

تحقیق حق

تدبیر

تدلّی

ترید

ترقی (نیز دیکھئے قرب)

تریاق الٰہی

ترک حکومت

تزکیہ نفس

تصرّف

تصوّف

تعدد ازدواج (نیز دیکھئے نکاح)

تعصب

تعلق باللہ

تفاوت مراتب

تقدیر

تقدیر مبرم

تقریر

تقویٰ

تناقض

توریہ

توفی

طیب وطاہر مومن مرنے کے ساتھ ہی بلاتوقف بہشت میں داخل ہوجاتے ہیں۔ ج۲۱۔۳۸۷

اس اعتراض کا جواب کہ اگر مومن مرنے کے بعد بلاتوقف جنت میں داخل ہوجاتا ہے توحشرالاجساد کا انکار لازم آتا ہے۔ ج۲۱۔۳۸۷ح

بہشت جسمانی اور روحانی نعمت کی جگہ ہے۔ ج۲۲۔۱۴۵

جنگ

جنگ ۱۸۵۷ء میں جہلاء اور بدچلن لوگ شریک ہوئے۔ ج۱۔۱۳۸

دین کے معاملہ میں لڑائی کرنا جائز نہیں۔ ج۲۳۔۳۹۶

آنحضرت ﷺ کو جنگ کی اجازت کی اغراض۔ ج۲۳۔۳۹۱

خداتعالیٰ قرآن شریف میں پیش دستی کر کے لڑائی کرنا ایک سخت مجرمانہ فعل قرار دیتا ہے۔ ج۲۳۔۳۹۵

جنگ کے متعلق اسلامی احکامات۔ ج۲۳۔۲۵۳

جنگ کے بعد مفتوحہ علاقوں میں تمام مذاہب کے معبدوں کی حفاظت کا حکم۔ ج۲۳۔۳۹۳،۳۹۴

رِگ وید کی رُو سے دشمن کا مال لوٹنا اور املاک نذر آتش کرنا جائز ہے قرآن کریم کی تعلیم سے موازنہ۔ ج۲۳۔۲۰۲،۲۰۳

احادیث میں خبر کہ مسیح موعودؑ جنگ موقوف کرے گا۔ ج۲۳۔۳۹۵

جنگ بدر

جنگ بدر میں مکہ والوں پر عذاب آیا۔ ج۴۔۳۴۳

آنحضورؐ کی بدر میں تضرع اور دعا کی وجہ۔ ج۹۔۱۱۸

بدر میں ابوجہل کی دعا کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے اس کو یہاں ہلاک کردے۔ ج۱۷۔۵۲،۴۰۲،۴۴۱

جنگ خندق

چارنمازوں کا قضا کرنا۔ ج۹۔۳۸۹

جنگ مقدس

اسلام اور عیسائیت کے درمیان ایک معرکۃ الآراء مباحثہ جو دونوں مذاہب کے نمائندگان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پادری عبد اللہ آتھم کے درمیان ہوا اور ۲۲ رمئی ۱۸۹۳ء سے شروع ہوکر ۵ جون ۱۸۹۳ء کو ختم ہوا۔ ج۶۔۸۳

مناظرہ کی غرض اور مدّعا تقریر حضرت مسیح موعودؑ۔ ج۶۔۸۵

حضرت مسیح موعودؑ کے تحریر فرمودہ پرچے۔ ج۶۔۸۹، ۹۷، ۱۱۳، ۱۲۳، ۱۳۲، ۱۴۳، ۱۵۱، ۱۶۴، ۱۷۸، ۱۹۵، ۲۰۷، ۲۱۸، ۲۲۹، ۲۳۹، ۲۵۰، ۲۶۲، ۲۷۴، ۲۸۶

عبداللہ آتھم کے تحریر کردہ پرچے۔ ج۶۔۹۳، ۱۰۹، ۱۱۸، ۱۲۸، ۱۴۰، ۱۴۹، ۱۶۰، ۱۷۱، ۱۸۵، ۱۹۴، ۲۰۲، ۲۱۴، ۲۲۵، ۲۳۶، ۲۴۶، ۲۵۷، ۲۶۹، ۲۸۲،

مباحثہ کا نام خود پادریوں نے جنگ مقدس رکھا تھا۔ ج۹۔۸۲

جنگ مقدس کے مباحثہ سے تعلق رکھنے والے تمام عیسائیوں نے ہاویہ کا مزہ چکھا۔ ج۹۔۸

جنون

سکر اور بےخودی کی حالت ایک قسم کا جنون ہے۔ ج۱۔۵۹۲ح

جوڑ

جوڑ بنانے میں خدا کی حکمت۔ ج۱۔۱۷۱ح

جھوٹ

کذب اسلام میں پلید اور حرام اور شرک کے برابر ہے۔ ج۹۔۴۰۴

قرآن نے جھوٹ کو بت پرستی کے برابر ٹھہرایا ہے۔ ج۹۔۴۰۳

قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ جھوٹے شیطان کے مصاحب ہوتے ہیں۔ ج۹۔۴۰۸

حدیث میں کہیں جھوٹ کی اجازت نہیں۔ ج۹۔۴۰۴

جہاد

چ

حجراسود

حدیث/ اصول حدیث

حروف ابجد

حسد

حیات

حیات بعد الموت

حیات مسیح

حیوان

خ

خاتم النبیین/ختم نبوت

خاتم الخلفاء

خاتم الولد

خارق عادت

خاندانی منصوبہ بندی

خطبہ الہامیہ

خلافت

خلع (نیز دیکھیں طلاق)

خلفائے ثلاثہ

خَلق

خُلق (جمع اخلاق)

خَلقِ طَیر

خلیفۃ اللہ

خنزیر

خواب (نیز دیکھیں کشف و رؤیا)

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشوف ورؤیا کے
لئے دیکھیں حصہ کشوف ورؤیا بعد از الہامات)

خوارق الٰہی

دخان

درود شریف

دقائق عمیقہ

دل

دلیل

دَنُوّ

دنیا

دوا

دوزخ (نیز دیکھئے جہنم)

دولے شاہ کا چوہا

دہریہ/دہریت

رمضان

روح

ہمارے نبیؐ پر روح القدس کی تجلّی دیگر تمام انبیاء پر ہونے والی تجلّی سے بڑھ کر ہے۔ ج۱۹۔ ۸۳، ۸۴

آنحضرتؐ پر روح القدس کے کامل شکل میں نازل ہونے کی حکمت اور اس کی تفصیل۔ ج۱۹۔ ۸۴

ہر ایک جو آسمانی فیض سے بذریعہ روح القدس اخلاق کا حصہ نہیں پاتا وہ اخلاق کے دعویٰ میں جھوٹا ہے۔ ج۱۹۔ ۴۵

نزول قرآن وانجیل کے وقت روح القدس کے متمثّل ہونے میں فرق۔ ج۱۹۔ ۲۷

روح القدس کے اترنے کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ ج۱۹۔ ۲۵

تمہیں بغیر یقین کے روح القدس نہیں مل سکتا۔ ج۱۹۔ ۶۶

حضرت مسیح موعودؑ نے روح القدس کی تائید سے قصیدہ بنایا۔ ج۱۹۔ ۱۴۶

بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی۔ ج۲۰۔ ۳۰۷

اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ نیکی کا القاء کرنے والی قوت۔ ج۲۳۔ ۲۹۴

روح القدس کی تائید کا الٰہی انعام اور اس کے حصول کے ذرائع۔ ج۲۳۔ ۴۲۵

روحانی زندگی

روحانی زندگی محبوبِ حقیقی کی محبت اور اس کے قطع تعلق ہو جانے کا خوف ہے۔ ج۲۳۔ ۶۵

روحانیت

روحانیت ہر ایک خُلق کو موقعہ اور محل پر استعمال کے بعد ملتی ہے۔ ج۱۰۔ ۳۲۷

روحانی حالتوں کا منبع نفسِ مطمئنہ ہے۔ ج۱۰۔ ۳۷۷

ہماری روحانی زندگی کی طرز ہماری جسمانی زندگی کی طرز سے نہایت مشابہ ہے۔ ج۱۳۔ ۶۶

منبت اعصاب میں خلل پیدا ہونے سے بہت سے روحانی قویٰ میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ ج۱۳۔ ۷۰

انسان کے روحانی قویٰ بغیر جسم کے جوڑ کے ہرگز ظہور پذیر نہیں ہوتے۔ ج۱۳۔ ۷۱

روزہ

قرآن میں بیان کردہ روزہ کے اوقات پر آتھم کے اعتراضات کا جواب۔ ج۶۔ ۲۷۰، ۲۷۷

حضور کو خواب میں ایک بزرگ کا کہنا کہ انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے روزے رکھنا سنت خاندان نبوت ہے چنانچہ آپ نے کچھ عرصہ روزے رکھے۔ ج۱۳۔ ۱۹۷ح

روزے رکھنے سے حضور پر مکاشفات سے آپ نے اپنے نفس کو ایسا پایا کہ میں وقت ضرورت فاقہ کشی پر زیادہ سے زیادہ صبر کر سکتا ہوں۔ ج۱۳۔ ۱۹۹ح

حضور کے روزوں کی بجز خدا کے کسی کو خبر نہ تھی اور آپؑ تمام دن صرف چند تولہ روٹی پر گزارا کرتے۔ اس روحانی تجربہ سے لطیف مکاشفات کھلے اور زیارت رسولؐ ہوئی۔ ج۱۳۔ ۱۹۸ح

موسیٰ نے کوہ سینا پر روزے رکھے۔ ج۱۳۔ ۸۰

عیسائیوں کے فرضی خدا نے چالیس روزے رکھے۔ ج۱۳۔ ۸۰

مطیع وعاصی میں فرق کرنے کے لئے روزہ میزان کا حکم رکھتا ہے۔ ج۱۵۔ ۶۰۷

مسلمانوں کی شریعت سے بیزاری کا ثبوت کہ آسانی کے مہینوں کے باوجود روزے نہ رکھنا۔ ج۱۵۔ ۶۰۷

صوم کا بغیر عذر تارک گمراہ ہے۔ ج۱۹۔ ۲۸۹

رومن کیتھولک ج۶۔ ۲۲۴، ۲۲۸

مریم کو خدا کی ماں قرار دیتے ہیں۔ ج۶۔ ۱۸۶

رؤیا (نیز دیکھئے خواب، کشف)

(حضرت مسیح موعودؑ کے رؤیا و کشوف کیلئے دیکھیں باب سوم)

رؤیا صادقہ کا کثرت سے آنا، کامل طور پر آنا اور مہماتِ عظیمہ میں آنا اور انکشافِ تام سے آنا یہ خاصہ امت محمدیہ کا ہے اس میں کسی دوسرے فرقہ کو

رؤیت ہلال

ریاکاری

ریل

ز

زُحل

زراعت

زمین

زنا

زنجبیل

زندگی

سعادت

سعادت عظمیٰ

سعید

سفر

سکھ مت

سوانح نویسی

سود

سورج

سُہروردی

سیاح/سیاحت

سیر فی اللہ

ش

شاعر/شعراء

شاکت مت

شبہ، شبہات (نیز دیکھئے سوال، وہم، وسوسہ)

شراب

شرک

شریعت

شعر/اشعار

شفاعت

شق القمر

شقاوت عظمیٰ

شکر

شہاب ثاقب

شیعہ

ص

صابی

صادق

ض

ضَالّین

ضلالت

ط

طاعون

طبّ/طبابت ج۲۔ ۳۶۲

عبد/عبودیّت/عبادالرحمٰن

عبرانی

عدالت

عدل

عدم رجوع موتٰی

عذاب

عرب قوم

عربی زبان

عرش/عرش الٰہی

عرفان

عزم

عصمت

عضو

عظیم

عفو

عقل

عقیدہ

علامت/علامات

علم

عمل

عمل الترب

عمل صالح

ایمان عمل صالح سے مکمل ہوتا ہے۔ ج۱۹۔ ۳۱۵

عنصر

عنصر کا لفظ اصل میں عَنْ سرٍّ ہے یعنی یہ چیز اسرار الٰہی میں سے ہے۔ ج۱۵۔ ۶۱۹

عناصر پرستی

عناصر پرستی کی شرتیوں سے وید بھرا پڑا ہے۔ ج۱۹۔ ۴۰۱

عوام

بدظنی اور بداندیشی کرنا عوام الناس کی قدیم سے فطرت چلی آتی ہے۔ ج۱۔ ۲۷۲ ح ح

وہ بیچارے اپنی کم علمی کی وجہ سے ہر ایک وقت اور ہر زمانہ میں دھوکا کھانے کو تیار ہیں۔ ج۱۔ ۵۴۹ تا ۵۵۱

عوام کا آنکھیں بند کر کے قصوں کو قبول کرنا۔ ج۸۔ ۳۴۸

علماء کا عوام میں فساد پھیلانا۔ ج۸۔ ۱۸۵

عوام الناس کے خطاؤں پر ہونے کا سبب۔ ج۸۔ ۳۲۰

عورت

عورت کی بلوغت سات سے نو برس تک ہو سکتی ہے گرم ممالک میں لڑکیاں جلد بالغ ہو جاتی ہیں۔ ج۹۔ ۳۷۸، ۳۷۹

عورتوں کو نصائح۔ ج۱۹۔ ۸۰، ۸۱

خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جوان کی حیثیت سے باہر ہوں۔ ج۱۹۔ ۸۱

اسلام میں عورت کی عزّت اور حقوق کا تحفظ۔ ج ۲۳۔ ۲۸۸

نساء کم حرث لکم پر اعتراض اور اس کا جواب۔ ج ۲۳۔ ۲۹۲

بعض عورتوں میں قوت رجولیت اور انثیت کا جمع ہونا۔ ج ۲۳۔ ۲۲۶

عیاشی

حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔ ج۱۹۔ ۱۷

عید

لیکھرام کے قتل کا دن عید کے دن سے قریب ہونے کی پیشگوئی اور عید کے دوسرے روز اس کا قتل کیا جانا۔ ج ۱۴۔ ۱۳۳، ۱۳۸

حضرت مولوی نور الدین کا نماز عید پڑھانا اور حضرت اقدسؑ کا خطبہ ارشاد فرمانا اور انگریزی حکومت کے لئے جلسہ کا انعقاد۔ ج۱۵۔ ۵۹۶

عید الاضحیہ

ابتدائے زمانہ اسلام سے قربانیوں کی کثرت۔ ج۱۶۔ ۳۱

ذبح ہونیوالے جانوروں کا نام قربانی رکھنے کی وجہ۔ ج۱۶۔ ۳۱ تا ۳۳

عام لوگوں کے نزدیک عید کا مفہوم۔ ج۱۶۔ ۴۶ تا ۴۹

حقیقی عید الاضحیہ۔ ج۱۶۔ ۳۴

عیسائیت، نصاریٰ

ان کا خدا کے بارہ میں عقیدہ۔ ج۱۔ ۴۳۹ ح، ۴۶۹ ح

عیسائیوں کا اپنے دین کو پھیلانے کے لئے جوش۔ ج۱۔ ۶۰

ان کے دین کا اصول ہی اول الدنّ دُرد ہے۔ ج۱۔ ۶۸

اس وقت ان میں ہزار ہا شریف النفس اور منصف مزاج لوگوں کا پیدا ہونا جو دل سے عظمت شان اسلام کو قبول کرتے ہیں۔ ج۱۔ ۹۳، ۹۴

آنحضرتؐ کے وقت عیسائیوں کی حالت۔ ج۱۔ ۴۶۶ تا ۴۶۸ ح

بزرگ قسیسوں کے رونے کی شہادت کا قرآن کریم میں ذکر۔ ج۱۔ ۴۷ ح ح

ان کے شرک میں گرفتار ہونے کا ثبوت۔ ج۱۔ ۵۳۱، ۵۳۲ ح

حضرت عیسیٰ کے علاوہ باقی انبیاء کی عزت نہ کرنا، ان کے خلاف زبان درازی کرنا۔ ج۱۔ ۹۳ ح، ۹۴ ح

ان کی انبیاء سے بدگمانی کی وجہ۔ ج۱۔ ۹۵ ح، ۹۶ ح

یہ ساری تعلیم انجیل پر ختم کیے بیٹھے ہیں۔ ج۱۔ ۱۱۵

غ

غضب

غضِ بصر

غلامی

غیب/ایمان بالغیب (نیز دیکھیے امور غیبیہ)

ف

فری میسن

فساد

فسخ کی عید

فکر اور نظر

فقہ

فلسفہ

فنا

فیج اعوج

فیصلہ

فیض

ق

قَابَ قَوسَین

قادری

قانون، قانون قدرت

قبر/قبر مسیح

قرب الٰہی

قرض

قسم

اپنی تصدیق کے لئے لالہ شرمپت سے اولاد کی قسم دے کر پوچھنے کا کہنا۔ ج۱۵۔ ۱۵۳ح ح

آتھم کو قسم کھانے پر چار ہزار روپیہ کے انعام کا وعدہ۔ ج۱۸۔ ۵۲۸

آتھم چار ہزار روپیہ نقد دینے کے وعدہ سے قسم کے لئے بلانے پر اس کا قسم نہ کھانا۔ ج۱۸۔ ۵۴۶

قسم کے بارہ میں قرآن اور انجیل کی تعلیم میں موازنہ۔ ج۱۹۔ ۲۹

خود مسیح نے بھی اور پولوس نے بھی قسم کھائی۔ ج۱۹۔ ۱۰۹

عیسائی مذہب میں قسم کا جواز ہے۔ ج۱۹۔ ۱۰۹

آتھم کے باوجود چار ہزار دینے کے قسم نہ کھاتا۔ ج۱۹۔ ۱۰۹

قسم کھانا عیسائیت میں منع نہیں انجیل سے ثابت ہے کہ پطرس نے قسم کھائی۔ پولوس نے قسم کھائی۔ خود مسیح نے قسم کھائی۔ ج۲۰۔ ۴۰۶

قرآن شریف میں مذکور خدا تعالیٰ کی قسموں کی فلاسفی اور قسم کا شہادت کے قائم مقام ہونا۔ ج۲۳۔ ۱۰۲

قصاص

کفار خونریزی اور مسلمانوں کو قتل کرنے کی وجہ سے قصاص کے مستحق ہو گئے تھے۔ ج۶۔ ۲۶۲

قصیدہ (نیز دیکھئے شعر/اشعار)

حضرت مسیح موعودؑ کی مدح میں ایک عربی قصیدہ۔ ج۴۔ ۱۳۶

شیخ نعمت اللہ ولی کا قصیدہ۔ ج۴۔ ۳۵۷

حضورؑ کا عربی حمدیہ اور نعتیہ قصیدہ جو حضور نے ایک ہی دن بروز دوشنبہ ۱۵ جولائی ۱۸۹۵ء سو اشعار پر مشتمل فصیح عربی میں لکھا۔ ج۹۔ ۱۶۹

سبعہ معلقہ میں چوتھا معلقہ قصیدہ بنی تغلب کے شاعر اخطل کا تھا جو عیسائی چال چلن پر گواہ ہے۔ ج۹۔ ۱۵۱ح

خدا قادر خدا کی مدد سے لکھا گیا۔ ج۱۹۔ ۱۵۰ تا ۲۰۱

تین دن سے بھی کمتر وقت میں لکھا گیا۔ ج۱۹۔ ۱۹۹

میرا قصیدہ قادر مطلق خدا کی طرف سے ہے۔ ج۱۹۔ ۲۰۱

مخالف اس قصیدہ کا جواب لکھیں۔ ج۱۹۔ ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۹

اس قصیدہ کیلئے دعا کہ یہ خدا کا نشان ہو۔ ج۱۹۔ ۱۵۰

تاریخ مقررہ گزرنے پر کسی کی بات نہیں سنی جائے گی۔ ج۱۹۔ ۱۴۷ح

قصیدہ کا جواب لکھنے کی شرائط۔ ج۱۹۔ ۲۰۲ تا ۲۰۵

قصیدہ کا جواب لکھنے والے کو دس ہزار روپے کا انعام۔ ج۱۹۔ ۱۴۶، ۱۴۷، ۲۰۲ تا ۲۰۵

سہو کتابت کے بارے میں اصولی بات۔ ج۱۹۔ ۱۵۲ح

قضاوقدر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اہل دنیا کی نیکی و بدی کے متعلق ایک کشف میں بہت سے احکام قضاوقدر لکھنا۔ ج۱۸۔ ۶۰۴، ۶۰۵

قضاء وقدر کے قانون دو ہیں اور ان کی تفصیل۔ ج۱۹۔ ۳۴

انسانوں کے متعلق قضاء وقدر کا قانون۔ ج۱۹۔ ۳۴

فرشتوں کے متعلق قضاء وقدر کا قانون۔ ج۱۹۔ ۳۴

قضاء وقدر درحقیقت ایک ایسی چیز ہے جس کے احاطہ سے باہر نکلنا انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ ج۲۱۔ ۳

قلم

مسیح موعود کا زمانہ قلمی جہاد کا زمانہ ہے۔ ج۲۳۔ ۹۳

کایستھ قوم کے پڑھے لکھے قلم کی پوجا کرتے ہیں۔ ج۲۳۔ ۶۹

قمر (نیز دیکھئے چاند)

ہلال اور قمر کی بحث۔ ج۱۷۔ ۱۳۸، ۱۳۹

عربی میں تین سے زائد دن کا چاند ہو تو اس کو قمر کہتے ہیں اس سے پہلے کو ہلال کہتے ہیں۔ ج۱۷۔ ۱۳۸

قوت/قویٰ

دلی ارادوں کو ظاہر کرنے کے لئے صرف قوتِ نطقیہ آلہ ہے۔ ج۱۔ ۲۰۸ح

جس چیز کو قویٰ بشریہ نے بنایا ہے اس کا بنانا بشری طاقت سے باہر نہیں۔ ج۱۔ ۱۶۹

کبریائی

کتاب/کتب سماوی/الہامی کتب

کرامت

کرسی

کسرِ صلیب

کسوف وخسوف

کشش

کشف

گنگا

گواہی (نیز دیکھئے شہادت، قسم)

گوشت خوری

گورنمنٹ انگریزی

لعنت

لغت

مباحثہ

مباہلہ

مُثلہ

مجاز

مجوس

مجذوب

مچھر

محبت/محبت الٰہی

محدث

محدود

محسن

محصن/محصنہ

محکمات

مخالف/مخالفت

مخلوق

مرید

مسجد

مسجد اقصیٰ

مسجد حرام

مسجد مبارک

مشابہت ومماثلت

مشائخ

مشتری

مشرق

مصلح

مصلح موعود

مصنوعات

معرفت/معرفت الٰہی

مکر

مکھی

ملاعنہ

ملائکہ (نیز دیکھئے فرشتے، روح القدس)

ملہم

مماثلت

منار

منارۃ المسیح

مناظرہ (نیز دیکھئے مباحثہ)

منافق

منجی

منظوم کلام

اردو کلام

فارسی کلام

دوسروں کے فارسی اشعار اور مصرعہ جات کا استعمال

عربی کلام

منعم علیهم

موازنہ

موت

مومن

مہدی

نجات

نصاریٰ (دیکھئے عیسائیت/عیسائی)

نصیحت/ نصائح

نیچریت

نیک ظنّی

نیکی

نیوگ

و

وقائع نویسی

وقت

وقف

ولی/ ولایت

وہابی

وہم (نیز دیکھئے وسوسہ، شبہ)

ہیئت دان

ی

یہود کے لئے بطور سزا دو عزتوں کے بعد دو ذلتیں مقرر کی گئیں۔ ج۱۶۔ ۸۰ح، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۷۶

عیسیٰ کے کفر کی وجہ سے یہود پر غضب اترا۔ ج۱۶۔ ۱۹۰

مغضوب اور ضالین سے کون مراد ہیں۔ ج۱۶۔ ۴، ۱۴۷، ۱۹۲ح، ۱۹۳ح ۱۹۲ تا ۱۹۴، ۲۰۳

یہود موسیٰ کو تمام اسرائیلی نبیوں سے افضل سمجھنے کے باوجود ان کے رفع جسمانی کے قائل نہیں۔ ج۱۷۔ ۱۱۲

یہود کا خیال تھا کہ مسیح موعود ان میں پیدا ہوگا۔ ج۱۷۔ ۴۲۹

یہودیوں نے ساتویں دن کو آرام کا دن رکھا ہے مگر یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ ج۱۷۔ ۲۷۹ح

بخت نصر کے زمانہ میں یہودی کشمیر میں آکر آباد ہو گئے۔ ج۱۷۔ ۱۶۵

عیسیٰ کی بعثت کے وقت گلیل اور پیلاطوس کے علاقہ سے یہود کی حکومت نکل چکی تھی۔ ج۱۷۔ ۱۲۸

بدقسمت یہود آنحضورؐ سے بھی دشمنی رکھتے تھے لیکن آپؐ کے مقابل پر یہود نامسعود کی کچھ چالاکی پیش نہیں گئی۔ ج۱۷۔ ۲۱۴ح

یہود ایک ایسے مسیح کے منتظر تھے جو ان کو غیر قوموں کی حکومت سے نجات بخشے اور داؤد کے تخت کو اپنی بادشاہی سے پھر قائم کرے۔ ج۱۷۔ ۱۰۴

جب مسیح نے کہا کہ میری بادشاہت اس دنیا کی نہیں تو یہود کی امیدیں خاک میں مل گئیں تب کئی لوگ مرتد ہو گئے۔ ج۱۷۔ ۱۰۵

مسیح نے یہود کے اس خیال کو کہ ایلیا دوبارہ آئے گا رد کر دیا اور یوحنا یعنی یحییٰ کو ایلیا قرار دیا۔ ج۱۷۔ ۹۵، ۹۷

عیسیٰ علیہ السلام پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا۔ ج۱۷۔ ۶۵، ۱۰۵

ایلیا کے بارہ حضرت عیسیٰ کی تاویل سے یہود کو ابتلا پیش آیا۔ ج۱۷۔ ۴۰، ۳۴۰، ۴۷۰

ایک یہودی فاضل کی کتاب میں نہایت دعویٰ سے لکھا ہے کہ مسیح نے ایلیا کے بارہ میں افترا سے کام لیا۔ ج۱۷۔ ۹۷

یہود نے حضرت عیسیؑ کی تاویلات کو قبول نہ کیا اور نعوذ باللہ ان کو مفتری جانتے ہیں۔ ج۱۷۔ ۳۷۲

یہود کا حضرت عیسیٰ کے بارہ کہنا کہ اُن کی پیدائش مسّ شیطان کے ساتھ ہوئی۔ ج۱۷۔ ۳۰۸ح

یہود نے صلیب کی وجہ سے مسیح ابن مریم کو لعنتی اور شیطان کی طرف جانے والا سمجھا۔ ج۱۷۔ ۱۱۰

یہود نے نعوذ باللہ حضرت مسیح کو رفع سے بے نصیب ٹھہرانے کیلئے صلیب کا حیلہ سوچا تھا۔ ج۱۷۔ ۴۴، ۳۹۴

یہود کے مسیح کے بارہ الزام بابت ملعون ہونے کے ردّ میں قرآن نے بطور حکَم رفع کے الفاظ استعمال کئے۔ ج۱۷۔ ۱۱۲

یہود کا خیال تھا کہ مسیح کا رفع روحانی نہیں ہوگا۔ ج۱۷۔ ۱۰۲

بمبئی کلکتہ میں صدہا یہودی رہتے ہیں ان سے پوچھ لیا جائے انہوں نے مسیح پر کیا الزام لگایا اور صلیبی موت کا کیا نتیجہ نکالا تھا۔ ج۱۷۔ ۱۱۲

یہود یہی سمجھتے رہے کہ مسیح صلیب پر مر گئے لیکن آپ ہجرت کر کے کشمیر پہنچ گئے۔ ج۱۷۔ ۱۰۶

مغضوب علیھم سے مراد یہود ہیں جنہوں نے عیسیٰ کی تکفیر و توہین کی۔ ج۱۷۔ ۱۹۸، ۲۰۰، ۲۱۲، ۲۲۹، ۲۶۹ح

یہود کے **مغضوب علیھم** کی بڑی وجہ حضرت عیسیٰ کو ایذا دینا ہے اور ان کی تکفیر ہے۔ ج۱۷۔ ۱۹۹

یہود کے مثیلوں کا قرآن میں ذکر۔ ج۱۷۔ ۳۰۶

جس طرح مسیح ابن مریم کے دشمن یہود تھے اسی طرح مثیل مسیح کے دشمنوں کو بھی یہود کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ ج۱۷۔ ۳۰۴

حدیثوں میں آخری زمانہ کے علماء کا نام یہود رکھا گیا ہے۔ ج۱۷۔ ۲۱۳

اس امت کے علماء بھی یہود کی سخت پیروی کریں گے۔ ج۱۷۔ ۳۲۹

اسماء

آ

بنی اسماعیل

بنی حسین

بنی سلیم

ٹ

ث

ج

چ

ح

ز

ص

ض

ط

جب آپ کو سنگسار کرنے کی دھمکی دی گئی تو آپ نے آل عمران کی آیت ۹ پڑھی اور جب سنگسار کیا جانے لگا تو آپ نے سورۃ یوسف کی آیت ۱۰۲ پڑھی۔ ج۲۰۔ ۱۲۷
سچ کے بیان کرنے میں کسی کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔
ج۲۰۔ ۵۳

مباحثہ کے بعد آپ پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا آپ نے وفات مسیحؑ کا بھی اقرار کیا۔ ج۲۰۔ ۵۴

امیر کابل نے مباحثہ کے کاغذات دیکھے بغیر صرف فتویٰ پر ہی حکم جاری کر دیا اور شہید کروا دیا۔ ج۲۰۔ ۵۵

امیر کابل کی طرف سے آپ کو بار بار توبہ کرنے کا کہا جانا اور آپ کا انکار کرنا۔ ج۲۰۔ ۵۶، ۵۸

امیر کے حکم پر آپ کے ناک میں چھید کر کے اس میں رسی ڈالی گئی اور مقتل کی طرف لے جایا گیا۔ ج۲۰۔ ۵۸

مقتل میں کمر تک زمین میں گاڑ دیئے گئے اس وقت بھی امیر کابل نے کہا مسیح موعود کا انکار کر و لیکن آپ نے انکار نہ کیا۔ ج۲۰۔ ۵۹

امیر کابل نے قاضی کو حکم دیا کہ پہلا پتھر تم چلاؤ پھر امیر نے چلایا اور پھر ہزاروں پتھر اس شہید پر پڑنے لگے۔
ج۲۰۔ ۵۹

۱۴ جولائی ۱۹۰۳ء کو آپ کی شہادت ہوئی۔ ج۲۰۔ ۵۹

شہادت سے پہلے آپ کے الہامات۔ ج۲۰۔ ۱۲۷

آپ کی شہادت کی رات آسمان سرخ ہو گیا اگلے دن کابل میں ہیضہ پھوٹ پڑا جس میں نصر اللہ خان کی بیوی اور بچہ بھی ہلاک ہوا۔ ج۲۰۔ ۱۲۷

شہادت کے دنوں میں سخت ہیضہ کابل میں پھوٹ پڑا۔
ج۲۰۔ ۷۴

آپ کی لاش چالیس دن پتھروں میں رہی چند دوستوں نے جنازہ پڑھ کر قبرستان میں دفن کیا۔ انکے جسم سے کستوری کی خوشبو آتی تھی۔ ج۲۰۔ ۱۲۶

شہزادہ عبد اللطیف کیلئے جو شہادت مقدر تھی وہ ہو چکی اب ظالم کا پاداش باقی ہے۔ ج۲۰۔ ۶۰

اس خون میں بہت برکات ہیں کہ بعد میں ظاہر ہوں گے۔ ج۲۰۔ ۷۴

شاتان تذبحان کے الہام کے تحت بکری کی دو صفات دودھ دینا اور اس کا گوشت کھایا جانا یہ دونوں صفتیں مولوی عبد اللطیف صاحب مرحوم کی شہادت سے پوری ہوئیں۔ ج۲۰۔ ۷۲

مقربین الٰہی کلمہ حق کا انکار نہیں کرتے خواہ آگ میں پھینکے جائیں اس کی مثال عبد اللطیف شہید کابل ہیں۔
ج۲۰۔ ۱۱۳

آپ کی جاں نثاری صدق و وفا اور استقامت کے آگے پنجاب کے بڑے بڑے مخلصوں کو بھی شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔
ج۲۰۔ ۷۶

سچائی پر اپنی جان قربان کی اور ہماری جماعت کے لئے ایک ایسا نمونہ چھوڑ گیا جسکی پابندی اصل منشاء خدا ہے۔
ج۲۰۔ ۴۷

شہید مرحوم نے مر کر میری جماعت کو ایک نمونہ دیا ہے اور درحقیقت میری جماعت ایک بڑے نمونہ کی محتاج تھی۔ ج۲۰۔ ۵۷، ۵۸

جس طرز سے انہوں نے میری تصدیق کی اور مرنا قبول کیا اس قسم کی موت اسلام کے تیرہ سو برس میں بجز نمونہ صحابہؓ کے اور کہیں نہیں پاؤ گے۔ ج۲۰۔ ۴۶

آپ کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم فارسی کلام آں جواں مرد و حبیب کردگار۔ ج۲۰۔ ۶۰ تا ۶۲

اے عبد اللطیف تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا۔ ج۲۰۔ ۶۰

آپ کے بیوی بچوں کو خوست سے گرفتار کر کے بڑی ذلت اور عذاب کے ساتھ کسی اور جگہ حراست میں بھیجا گیا۔
ج۲۰۔ ۵۵

میاں احمد نور شاگرد خاص شہزادہ صاحب کے بیان کردہ حالات مندرجہ تذکرۃ الشہادتین۔ ج۲۰۔ ۱۲۶

عقیدہ حیات مسیحؑ

ابطال الوہیت مسیحؑ / اثبات عبودیت مسیحؑ

<u>عقیدہ الوہیت مسیحؑ</u>

مسیحؑ کی آمد ثانی/نزول مسیحؑ

صعود مسیحؑ / رفع جسمانی / رفع روحانی

معجزات مسیحؑ / اقتداری معجزات/خوارق مسیحؑ

سیاحت، ہجرت مسیحؑ

صلیب سے نجات

۱۰۔مسیح،موسیٰ اور نبی کریمؐ کے قتل کرنے کے لئے مشورے اور تینوں کا بچایا جانا۔ ج۱۵۔۳۱

۱۱۔متی ۲۶۔۳۵ ۔۳۳/۲۴ میں پیشگوئی کہ یہود کا نبیوں کو قتل کرنے کا سلسلہ زکریا نبی پر ختم ہو گیا تھا۔ ج۱۵۔۳۴

۱۲۔متی ۲۸/۱۶ ان میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے۔ ج۱۵۔۳۵

۱۳۔متی ۳۰/۲۴ میں ہے کہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جبکہ آسمان سے ایسے علوم اور شہادتیں پیدا ہو جائیں گی جو آپ کی الوہیت یا صلیب پر فوت ہونے یا آسمان پر آنے اور جانے کے عقیدہ کا باطل ہونا ثابت کر دیں گی۔

ج۱۵۔۳۸،۳۹

۱۴۔متی ۵۲/۲۷ میں ہے اور قبریں کھل گئیں اور بہت لاشیں پاک لوگوں کی جو آرام میں تھیں اٹھیں اور اٹھنے کے بعد قبروں میں سے نکل کر اور مقدس شہر میں جا کر بہتوں کو نظر آئیں۔ ج۱۵۔۴۱

۱۵۔اس اعتراض کا جواب کہ انجیلوں میں تو بار بار ذکر ہے کہ مسیحؑ فوت ہو گئے اور زندہ ہو کر آسمان پر چلے گئے۔

ج۱۵۔۴۶

قرآن سے شہادتیں:

۱۔وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم۔ ج۱۵۔۵۱

۲۔وجیھا فی الدنیا والآخرۃ ومن المقربین۔

ج۱۵۔۵۲

۳۔وجعلنی مبارکا اینما کنت اور ومطھرک من الذین کفروا۔ ج۱۵۔۵۴

احادیث سے شہادتیں:

۱۔مسیح کی عمر ایک سو پچیس برس ہوئی۔ ج۱۵۔۵۵

۲۔کنز العمال کی حدیث: اوحی اللہ تعالٰی الی عیسٰی ان یٰعیسٰی انتقل من مکان الی مکان لئلا تعرف فتوذی۔ ج۱۵۔۵۶

۳۔کان عیسٰی ابن مریم یسیح فاذا امسی اکل بقل الصحراء ویشرب الماء القراح۔ ج۱۵۔۵۶

۴۔قال احب شیء الی اللہ الغرباء قیل ای شیء الغرباء، قال الذین یفرّون بدینھم و یجتمعون الٰی عیسٰی ابن مریم۔ ج۱۵۔۵۶

طبابت کی کتابوں سے شہادتیں:

۱۔مرہم عیسٰی کے نسخہ کا ذکر اور اس نسخہ کی مفصل تحقیق۔

ج۱۵۔۵۷

۲۔ان کتب کی فہرست جن میں یہ نسخہ پایا گیا۔ ج۱۵۔۵۸

۳۔اس اعتراض کا جواب کہ یہ مرہم نبوت کے زمانہ سے پہلے یا نبوت کے زمانہ کی چوٹوں کے لئے یہ بنائی گئی۔

ج۱۵۔۶۲

۴۔مقدر تھا کہ صلیبی اعتقاد کا خاتمہ مسیح موعود کے ہاتھ سے ہو اس لئے کسی کا ذہن اس کی طرف نہیں گیا۔ ج۱۵۔۶۴

اسلامی کتابوں سے شہادتیں:

۱۔کتاب روضۃ الصفا کا حوالہ جس میں مسیح کی سیاحت کا ذکر ہے۔ ج۱۵۔۶۶

۲۔حضرت مسیح کے سفر کا نقشہ۔ ج۱۵۔۶۸

۳۔سراج الملوک میں مسیحؑ کی نسبت لکھا ہے: راس الزاھدین و امام السائحین۔ ج۱۵۔۷۱

۴۔لسان العرب میں ہے: قیل سمی عیسٰی بمسیح لانہ کان سائحا فی الارض لا یستقر۔ ج۱۵۔۷۱

بدھ مذہب کی کتابوں سے شہادتیں:

۱۔بدھ کا خطابوں اور واقعات میں مسیح سے مشابہ ہونا۔

ج۱۵۔۷۲

۲۔بدھ اور مسیح کی اخلاقی تعلیم میں مشابہت۔ ج۱۵۔۷۶

۳۔گوتم بدھ نے ایک اور آنے والے بدھ کی پیشگوئی کی جس کا نام متیا بیان کیا تھا۔ وہ کتابیں جن میں یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ ج۱۵۔۸۰

۴۔بدھ کے چھٹے مرید کا نام یسا تھا۔ ج۱۵۔۸۵

مشابہت و مماثلت

قبر مسیحؑ

<u>تعلیم مسیحؑ</u>

تنقیدی تبصرہ بر انجیلی یسوع

آپؑ کے متعلق پیشگوئیاں

آپؑ کی پیشگوئیاں

متفرق

آپؑ کے عقائد وہدایات اور تعلیم۔ ج۱۴۔ ۲۱۳، ۳۲۳

خونی مسیح وخونی مہدی کے عقیدہ کا مسلمانوں اور مولویوں کی اخلاقی حالت پر بداثر۔ ج۱۵۔ ۸،۹

مولویوں کے نزدیک مسیح مہدی خلیفہ سے مل کر جہاد کرے گا۔ ج۱۵۔ ۱۴۴

مسلمانوں کا زعم کہ فرضی مسیح ومہدی ظاہر ہوکر تمام کافروں کو قتل کر کے اور ان کا مال مسلمانوں کو دے گا۔ ج۱۵۔ ۱۵۹

آنحضرتؐ کی پیشگوئی تھی کہ مسیح موعود کے ہاتھ سے کسر صلیب ہوگی۔ ج۱۵۔ ۶۴

ہمارا ایمان ہے کہ آنحضرتؐ خاتم الانبیاء ہیں اور قرآن ربانی کتابوں کا خاتم ہے۔ ج۱۷۔ ۴۳۶

حضرت عیسیٰ امت محمدیہ کے امتی نبی نہیں بن سکتے۔
ج۱۹۔ ۲۱۵

آپ قرآن اور خاتم الانبیاء پر ایمان لاتے ہیں۔
ج۱۹۔ ۲۸۵

خاتم النبیینؐ کے معنی بیان کرنا۔ ج۱۹۔ ۲۱۴

آنحضورؐ خاتم النبیین اور قرآن شریف خاتم الکتب ہے یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے۔ ج۲۰۔ ۲۸۵،۲۸۶

میں سچ کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اور میری جماعت مسلمان ہے اور وہ آنحضرتؐ اور قرآن کریم پر اسی طرح ایمان لاتی ہے جس طرح پر ایک سچے مسلمان کو لانا چاہیے۔ ج۲۰۔ ۲۶۰

مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کا خدا زندہ خدا ہے اس زمانہ میں ابھی اس شہادت کے پیش کرنے کے لئے یہی بندہ حضرت عزت موجود ہے اور اب تک میرے ہاتھ ہزارہا نشان تصدیق رسول اللہ اور کتاب اللہ کے بارہ میں ظاہر ہو چکے ہیں۔ ج۲۰۔ ۳۵۱

آنحضرتؐ کی اتباع کے بغیر کوئی انسان کوئی روحانی فیض اور فضل حاصل نہیں کر سکتا۔ ج۲۰۔ ۲۶۷

میں قرآن کریم اور آنحضرتؐ کی پیروی سے ذرا اِدھر اُدھر ہونا بے ایمانی سمجھتا ہوں میرا عقیدہ یہی ہے کہ جو اس کو ذرا بھی چھوڑے گا وہ جہنمی ہے۔ ج۲۰۔ ۲۵۹

وفات مسیح کو میں قرآن، آنحضرتؐ کی سنت، صحابہ کے اجماع اور عقلی دلائل سے ثابت کرتا تھا اور کرتا ہوں۔ ج۲۰۔ ۲۵۸

ہم حضرت عیسیٰ کی عزت کرتے ہیں اور انکو خدا تعالیٰ کا نبی سمجھتے ہیں۔ ج۲۰۔ ۳۳۶

میں ہرگز یقین نہیں کرتا کہ مسیح علیہ السلام اسی جسم کے ساتھ زندہ آسمان پر گئے ہوں۔ اس لئے کہ اس مسئلہ کو مان کر آنحضورؐ کی سخت توہین اور بے حرمتی ہوتی ہے۔ ج۲۰۔ ۲۶۰

مسیح موعود خاتم الخلفاء ہے۔ ج۲۲۔ ۲۰۹

دعاوی ودلائل صداقت

(دلائل صداقت کے لئے مزید دیکھیں تائیدات الٰہیہ، نشانات ومعجزات)

بطور نمونہ آپؑ کا چند الہامات ذکر کرنا جس سے اس بات کا مقصود کہ یہ الہام یقینی ہیں اور اسلام کے مخالفوں کو ہرگز نہیں ہو سکتے۔ ج۱۔ ۲۴۷ح ح

الہام کے ثبوت کے لئے اپنی ذات کو پیش کرنا۔ ج۱۔ ۲۴۰ح ح

قریب تین ہزار کے کشفِ صحیح اور رؤیا صادقہ اب تک اس عاجز سے ظہور میں آ چکے ہیں۔ ج۱۔ ۶۴۳، ۶۴۴ح

خدا نے ہم کو صدہا براہینِ قاطعہ حقیت اسلام پر عنایت کیں۔ ج۱۔ ۶۸

روحانی طور پر دین اسلام کا غلبہ جو حجج قاطعہ اور براہین ساطعہ پر موقوف ہے اس عاجز کے ذریعہ سے مقدر ہے۔
ج۱۔ ۵۹۴ح ح

قرآن کے کامل متبعین کو ملنے والے تمام انعامات صرف اسلام میں پائے جاتے ہیں۔ طالبِ حق کے لئے اس کے ثبوت کے بارہ میں ہم ذمہ دار ہیں۔ ج۱۔ ۵۴۵ح ح

علوم ومعارف وکشوفِ صادقہ ومخاطبات حضرت احدیت یہ سب امور اسی کتاب میں ثابت کئے گئے ہیں اور طالب حق ان کو خود اس کتاب میں دیکھ سکتا ہے اور جو

آیت اللہ اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ۔ ج۱۴۔۴۵۱
الہام پا کر مسیح کے مشابہ مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ۔
ج۱۴۔۱۹۱
قرآن اور حدیث کا علم دیا جانے کا دعویٰ۔ ج۱۴۔۹۷، ۲۰۸
الہام اور علوم ولایت عطا ہونے اور حکم بن کر صدی کے سر
پر تجدید دین کے لئے مبعوث ہونے کا دعویٰ۔ ج۱۴۔۵۹
الٰہی نشانات کے متواتر نزول پر آپ کا مطمئن ہونا۔
ج۱۴۔۹۷، ۹۸
عربی زبان میں خارق عادت ملکہ دیا جانا اور اس کی
تفصیل۔ ج۱۴۔۱۰۷ تا ۱۱۳، ۲۰۸، ج۲۲۔۲۳۵، ۶۲۹
بطور مدعی الہام و ماموریت آپ کا عرصہ الہام۔
ج۱۴۔۲۶۷، ۲۶۸
صلیبی غلبہ کے وقت مبعوث ہونا اور کسر صلیب کیلئے
بے نظیر معرفت کا دیا جانا۔ ج۱۴۔۱۰۵
صداقت پر پانچ قسم کی گواہیاں۔ ج۱۴۔۳۱۵
اتمام حجت اور کامل تسلی کے چار طریق اور ان سے اپنے
دعویٰ کا ثبوت۔ ج۱۴۔۲۶۸، ۴۲۴
نشان دکھانے کیلئے کسی عیسائی کا آپ کے مقابل
کھڑے نہ ہونا۔ ج۱۴۔۳۷۱ح
آپ کا بخوف طوالت بہت سے نشان بیان نہ کرنا۔
ج۱۴۔۱۴۳
اے لوگو جو زمین پر رہتے ہو میں پورے زور کے ساتھ
آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ سچا مذہب صرف اسلام اور سچا
خدا وہی ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ ج۱۵۔۱۴۱
خدا نے مجھے آسمانی نشانوں کے ساتھ بھیجا اور کوئی نہیں
جو ان میں میرا مقابلہ کر سکے۔ ج۱۵۔۱۶۷
ابتداء سے میرا مذہب ہے کہ میرے دعویٰ کے انکار سے
کوئی کافر یا دجال نہیں ہو سکتا۔ ج۱۵۔۴۳۲
میں وہی دکھلا سکتا ہوں جو خدا نے کہا نہ کچھ اور۔ ج۱۵۔۵۴۰
اب کسی کا سر صلیب اور مسیح موعود کی انتظار کرنا عبث اور
طلب محال ہے۔ ج۱۵۔۲۴۵

خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ نرمی اور آہستگی اور حلم اور غربت
کے ساتھ خدا کی طرف توجہ دلاؤں۔ ج۱۵۔۱۳
اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں جو شخص میری
پیروی کرتا ہے وہ ان گروہوں اور خندقوں سے بچایا
جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے
تیار کئے ہیں۔ ج۱۵۔۱۳
مسیح موعود کا کام ہے کہ دلائل واضح سے عیسائی مذہب کو
گرا دے نہ کہ تلواروں اور بندوقوں سے لوگوں کو قتل کرتا
پھرے جن حقائق کے کھلنے سے عیسائیت کو شکست آئی
تھی وہ حقائق بفضلہٖ تعالیٰ میرے ہاتھ پر کھل گئے۔
ج۱۵۔۲۴۵
وہ مجدد جو اس چودھویں صدی کے سر پر بموجب
حدیث آنا چاہیے تھا وہ یہی راقم ہے۔ ج۱۵۔۱۶۵
اگر کوئی کسی اخبار میں شائع کر دے کہ نشان دیکھنے
سے وہ مسلمان ہو جائے گا تو ایک سال سے پہلے وہ
نشان دیکھ لے گا۔ ج۱۵۔۱۴۰
مشرق اور مغرب کی روحوں کو اسلام کی دعوت۔ ج۱۵۔۱۴۱
اکثر اللہ تعالیٰ مجھے بتلا دیتا ہے کہ وہ کس قسم کا انعام کرنا
چاہتا ہے کل تو یہ کھائے گا، یہ پیئے گا، یہ تجھے دیا جائے گا
ویسا ہی ظہور میں آجاتا ہے۔ ج۱۵۔۲۰۰
میری سچائی کے لئے یہ کافی حجت ہے کہ میرے مقابل پر
کسی قدم کو قرار نہیں اب جس طرح چاہو اپنی تسلی کر لو۔
ج۱۵۔۲۴۹
مامورین کی تمام علامتیں آپ میں پوری ہوئیں۔ ج۱۵۔۱۳۷
نبی کریمؐ کی روحانی زندگی کے باعث تین ہزار
نشانات کا ظہور۔ ج۱۵۔۱۴۰
آپؐ کی آمد سے دماغوں میں روشنی، دلوں میں توجہ
اور قلموں میں زور اور کمروں میں ہمت کا پیدا ہونا۔ ج۱۵۔۶۴
صلیب کے مشابہ وقت کا آپ پر آنا مگر خدا کا بچانا۔
ج۱۵۔۵۲۱ح

چالیس برس کا ہونے پر الہام وکلام سے مشرف
کیا جانا۔ ج۱۵۔ ۲۸۳

بذریعہ الہام آپ کو صدی کا مجدد اور صلیبی فتنوں کا
چارہ گر ہونا ظاہر کیا گیا۔ ج۱۵۔ ۲۸۳

اللہ تعالیٰ کا آپ کی تائید وتصدیق کے لئے کئی طرح
کے نشانات نازل کرنا۔ ج۱۵۔ ۴۰۵

فقراء اور مشائخ اور صوفیوں کو ایک سال کے اندر اندر
نشان نمائی کی دعوت۔ ج۱۵۔ ۱۷۰

میں حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ خدا کی طرف سے آیا ہوں۔
ج۱۶۔ ۳،۹

خدا نے مسح کیا اور فصیح کلام دیا۔ ج۱۶۔ ۶۰

سلسلہ موسویہ کی طرح سلسلہ محمدیہ ہوگا۔
ج۱۶۔ ۴، ۹۱ تا ۹۳، ۹۶، ۱۰۴، ۱۲۴

تشابہ سلسلتین صداقت کی دلیل ہے۔ ج۱۶۔ ۳۱۳

سلسلہ محمدیہ کا آغاز مثیل موسیٰ اور مثیل مسیح پر ختم۔ ج۱۶۔ ۹

خدا کی بعض صفات جلالیہ اور جمالیہ کا اظہار۔
ج۱۶۔ ۵۴، ۵۵

خدا نے آپ کو صفت افناء اور احیاء دی ہے۔ ج۱۶۔ ۵۶ح

قتل خنزیر حربہ سماویہ سے ہے۔ ج۱۶۔ ۵۷، ۵۸

مسیح کے زمانہ میں نصرت بغیر وسیلہ انسان نازل ہوگی۔
ج۱۶۔ ۲۸۴

مسیح موعودؑ کو قوت قدسیہ کا ہتھیار دیا گیا ہے۔
ج۱۶۔ ۵۶ح

میرے قتل کے منصوبے ناکام ہو گئے ہیں۔ ج۱۶۔ ۱۷۵

اللہ تعالیٰ میری جماعت کو بڑھا رہا ہے۔ ج۱۶۔ ۱۸۸

مصلحین کی تمام شرائط اللہ نے مجھ میں جمع کردی ہیں۔
ج۱۶۔ ۳۹۷ تا ۴۰۱

مخالف علماء کو دعوت مباحثہ۔ ج۱۶۔ ۴۰۳

اس اعتراض کا جواب کہ حضرت مسیح بے باپ پیدا ہوئے
تو پھر حضرت مسیح موعودؑ کی آپ سے کامل مشابہت کیسے
ہوئی۔ ج۱۶۔ ۸۵ح تا ۹۰ح

میں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ
سے لگایا ہے۔ ج۱۷۔ ۴۹، ۳۹۹، ۴۰۰

میں خدا سے آیا ہوں جو شخص میرے پر بددعا کریگا وہ
بددعا اسی پر پڑے گی۔ ج۱۷۔ ۴۷۲

مسیح موعود کے اسی امت میں سے آنے کے بارہ میں
نصوص سے آپؑ کے دلائل۔ ج۱۷۔ ۱۱۴

سورۃ العصر میں موجود اعداد میں عمر دنیا کشف میں
بتائی گئی یہ قرآن کا علمی معجزہ ہے جس کی خاص اطلاع
امت محمدیہ میں مجھے دی گئی جو مہدی آخر الزماں ہوں۔
ج۱۷۔ ۲۵۳

اللہ تعالیٰ نے مجھے مسیح اور مہدی دونوں بعثتوں کا وارث
بنادیا ہے ان معنوں میں عیسیٰ مسیح اور محمد مہدی بھی ہوں۔
ج۱۷۔ ۲۸

امام آخر الزمان میں مہدی اور مسیح دونوں صفتیں اکٹھی
ہو جائیں گی اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ وہ آدھا
اسرائیلی ہوگا اور آدھا اسماعیلی۔ ج۱۷۔ ۳۵۹ح

چودھویں صدی کے سر پر آنیوالا مسیح موعود میں
ہی ہوں۔ ج۱۷۔ ۹، ۸۲، ۸۳، ۱۴۹

مسیح علیہ السلام کے صلحکاری کی تعلیم دینے کیلئے اللہ نے
اس کی خو پر مجھے مسیح بنا کر بھیجا ہے۔ ج۱۷۔ ۲۵، ۲۶

حقوق العباد کے قیام کیلئے میرا نام مسیح رکھا اور حقوق اللہ
کے قیام کیلئے مجھے محمدی جامہ پہنا کر مہدی بنایا۔
ج۱۷۔ ۲۷، ۲۸

خدا نے نام مسیح موعود رکھا اور آسمان نے اس پر گواہی دی
لیکن اکثر مسلمانوں نے انکار کیا۔ ج۱۷۔ ۴۶۱

میرے دعویٰ مسیح موعود کی بنیاد پر براہین احمدیہ کے
الہامات تھے اور خدا نے میرا نام عیسیٰ رکھا۔ ج۱۷۔ ۳۶۹

کئی مناسبتوں کے لحاظ سے اس عاجز کا نام
مسیح رکھا گیا۔ ج۱۷۔ ۳۵۷ح

فضائل، مقام ومرتبہ، مقام مسیحیت ومہدویت

آپ کے مظہر مسیح اور مظہر النبی ہونے سے مراد۔ ج۱۶۔ ۵۵
خدا کی طرف سے پوری قوت، برکت کے ساتھ بھیجا
گیا ہوں۔ ج۱۶۔ ۷۰
میں مسیح محمدی اور مہدی احمدی ہوں۔ ج۱۶۔ ۶۱
منعم علیھم کے گروہ کا کامل فرد ہوں۔
ج۱۶۔ ۱۶۸، ۱۷۷، ۱۷۸
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مجھ میں استاد اور شاگرد کی نسبت۔
ج۱۶۔ ۲۵۸
آیت اٰخرین منھم سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ ج۱۶۔ ۳۱۱
میرے اور میرے رب میں ایک بھید ہے۔ ج۱۶۔ ۳۱۳
میرے رب نے میرا نام احمد رکھا۔ ج۱۶۔ ۵۳، ۳۴۳
خدا کی طرف سے اسلام کے لئے ایک نشان۔ ج۱۶۔ ۳۱۳
جامع جلال و جمال۔ ج۱۶۔ ۳۲۴
آپؑ مظھر البروزین اور وارث النبیین ہیں۔
ج۱۶۔ ۳۳۷
آپؑ قدم رسول پر ہیں جس سے مردے زندہ ہوتے ہیں۔
ج۱۶۔ ۴۷۴
آدمؑ سے مشابہت اور دونوں میں فرق۔ ج۱۶۔ ۳۰۷ح
مسیح موعود توام پیدا ہوئے تا کہ وجود سے عدم کی
طرف لے جائیں۔ ج۱۶۔ ۳۱۷
آیت اسراء میں لفظ مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ سے مراد۔
ج۱۶۔ ۲۸۷ تا ۲۹۴
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آپؑ کو سلام پہنچانے سے مراد۔
ج۱۶۔ ۲۹۸ تا ۳۰۲
آپؑ کی حضرت ابوبکرؓ سے مشابہت۔ ج۱۶۔ ۳۲۹
ہمارا زمانہ حضرت آدم علیہ السلام سے ہزار ششم
پر واقع ہے۔ ج۱۷۔ ۲۴۵
آدم ثانی یعنی یہ عاجز ہزار ششم کے آخری حصہ میں پیدا
ہوا جو مشتری سے وہی تعلق رکھتا ہے جو آدم کا روز ششم
سے ہے۔ ج۱۷۔ ۲۸۱ح

میرے وجود میں ایک حصہ اسرائیلی اور ایک حصہ فاطمی
ہے اور میں دونوں مبارک پیوندوں سے مرکب ہوں۔
ج۱۷۔ ۱۱۸
آپؑ اہل فارس ہونے کی وجہ سے بنی اسحٰق یعنی اسرائیلی
اور امہاتی تعلق کی بنا پر بنی فاطمہ میں سے ہیں۔ ج۱۷۔ ۱۱۶
سادات کی دامادی کا شرف حاصل ہوا اور بنی اسحٰق کی
وجہ سے آبائی عزت تھی۔ ج۱۷۔ ۱۱۷
یہ عاجز نبی کریمؐ کے کنار عاطفت میں پرورش پاتا ہے۔
ج۱۷۔ ۲۴۴ح
میں اسم احمد میں آنحضرتؐ کا شریک ہوں۔ ج۱۷۔ ۲۵۴
اب اسم احمد کا نمونہ ظاہر کرنے کا وقت ہے یعنی جمالی
طور کی خدمات کے ایام ہیں۔ ج۱۷۔ ۴۴۶
محمد مہدی ہونے کی حیثیت سے میرا کام یہ ہے کہ
آسمانی نشانوں کے ساتھ خدائی توحید کو دنیا میں دوبارہ
قائم کردوں۔ ج۱۷۔ ۲۹
اس امت میں سے وہ ایک شخص میں ہی ہوں جس کو
نبی کریمؐ کے نمونہ پر وحی اللہ پانے میں ۲۳ برس کی
مدت دی گئی۔ ج۱۷۔ ۵۸، ۴۰۹
مجھے دو بروز عطا ہوئے ہیں بروز عیسیٰ اور بروز محمدؐ۔ ج۱۷۔ ۲۸
اللہ تعالیٰ نے الہاماً مجھے عیسیٰ مسیح اور محمد مہدی کے نام
عطا کئے ہیں۔ ج۱۷۔ ۳۰
الہام میں آپ کو بتایا گیا کہ آپؑ فارسی الاصل ہیں۔
ج۱۷۔ ۱۱۶
مسیح موعود علیہ السلام کا نام حَکَم۔ ج۱۸۔ ۴۱۲
حضرت مسیح موعودؑ کا نام حَکَم رکھنے کی وجہ۔ ج۱۸۔ ۴۱۳
مسیح موعود رحیمیت اور جمالی شان کے لحاظ سے اسم احمد
کا مظہر ہے۔ ج۱۸۔ ۱۱۰
مسیح موعود اپنی جماعت کے ساتھ اللہ کی صفت رحیمیت
اور احمدیت کا مظہر ہے۔ ج۱۸۔ ۱۱۴
انبیاء کی پیشگوئیاں کہ اسم احمد کی تجلی مسیح موعود کے ذریعہ
ظہور میں آئے گی۔ ج۱۸۔ ۱۲۱

اخلاق عالیہ وسیرت طیبہ

آپؑ کا خدا اور رسول سے عشق

مناجات و دعائیں

خاندانی حالات و ذاتی زندگی

آپؑ کا اعجاز وقوت قدسیہ

تائیدات الٰہیہ، نشانات، معجزات

اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہوتو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہونگے کاذبوں کے منہ اور ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور۔ ج۱۷۔ ۵۰

تمہارے مرد، عورتیں بچے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کی دعائیں کریں یہاں تک سجدے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا جب تک وہ اپنا کام پورا نہ کرلے۔ ج۱۷۔ ۵۰

اگر سب مخالف ان کے اگلے اور پچھلے، زندے اور مردے جمع ہو کر بھی میرے مارنے کیلئے دعائیں کریں تو میرا خدا ان تمام دعاؤں کو لعنت کی شکل پر بنا کر ان کے منہ پر مارے گا۔ ج۱۷۔ ۴۷۳

میرے پر ایسی رات کوئی کم گزرتی ہے جس میں مجھے یہ تسلی نہیں دی جاتی کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور میری آسمانی فوجیں تیرے ساتھ ہیں۔ ج۱۷۔ ۴۹

آپ کا کشف جس میں آپ نے حضرت پنجتن سید الکونین حسنین فاطمۃ الزہرا اور علیؓ کو عین بیداری میں دیکھا۔ ج۱۷۔ ۱۱۸

آپؑ کے حق میں نشانات اور سابقہ پیشگوئیوں کا ظہور

آپ کے لئے نشانات کا ظہور۔ ج۱۷۔ ۳۹۸، ۳۹۹

آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ نہیں کر سکتا جو میری پیروی کریگا اسے بھی یہ نعمت ملے گی۔ ج۱۷۔ ۳۴۶

کسی دوسرے مدعی مہدویت کے وقت میں کسوف وخسوف رمضان میں آسمان پر نہیں ہوا۔ ج۱۷۔ ۱۱۵، ۱۴۳، ۱۵۱

تریاق القلوب میں میرے سو سے زیادہ نشانات درج ہیں جن کے کئی لاکھ لوگ گواہ ہیں۔ ج۱۷۔ ۱۸۰

مجھے قبولیت دعا کا نشان دیا گیا ہے۔ ج۱۷۔ ۳۰

اللہ تعالیٰ نے میرے وحی اللہ پانے کے دن سیدنا محمد مصطفیؐ کے دنوں کے برابر کئے اور میرے لئے یہ نشان دکھلایا۔ ج۱۷۔ ۵۸

تیس ہزار کے قریب عقلاء، علماء، فقراء اور فہیم انسانوں کی جماعت میرے ساتھ ہے۔ ج۱۷۔ ۱۸۱

زمانہ نبوی کے بعد کسی اہل اللہ کے مقابل پر مخالفوں کو اتنی شکست اور ذلت نہیں پہنچی جیسے میرے دشمنوں کو میرے مقابل پہنچی۔ ج۱۷۔ ۴۶

آپؑ کی تائید ونصرت الٰہی اور مخالفوں کی ذلت۔ ج۱۷۔ ۳۹۵، ۳۹۶

آپ کی موت کی پیشگوئیاں کرنے والے خود مر گئے۔ ج۱۷۔ ۳۹۴، ۳۹۵

پانچ لوگ جو یہ دعا کرتے تھے کہ جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرے وہ میری زندگی میں مر گئے۔ ج۱۷۔ ۴۶

مولوی غلام دستگیر قصوری اور مولوی اسماعیل علیگڑھ نے آپ کے بارہ میں لکھا کہ کاذب پہلے مر جائے گا چنانچہ وہ جلد مر گئے۔ ج۱۷۔ ۴۵

آپؑ کی موت کی پیشگوئیاں کرنے والے غلام دستگیر، مولوی اسماعیل، محی الدین لکھو کے، پادری حمید اللہ پشاوری اور لیکھرام مر گئے۔ ج۱۷۔ ۴۵

محی الدین لکھو کے نے حضور کی نسبت موت کا الہام شائع کیا اور وہ مر گیا۔ ج۱۷۔ ۴۵

منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ کے بارہ میں آپ کے الہام۔ ج۱۷۔ ۵۲ح

محمد حسین بٹالوی لوگوں کو حضور کی بیعت سے روکتا رہا لیکن ہزارہا لوگ بیعت میں داخل ہوئے اور بٹالوی عدالت میں رسوا ہوا۔ ج۱۷۔ ۴۶ح

عید الضحیٰ کے روز محض خدائی قوت سے فی البدیہہ عربی تقریر کرنا۔ ج۱۸۔ ۵۸۸

ایک مولوی صاحب کا کتاب نبراس تالیف صاحب زمرد کا حاشیہ لکھتے ہوئے حضور کے حق میں کسرہ اللہ کی بددعا کرنا لیکن حاشیہ ختم کرنے سے قبل اس کی ساری اولاد کا مر جانا۔ ج۱۸۔ ۵۸۰

حضورؑ کو پینتیس برس قبل پیشگوئی عطا کی گئی کہ ہزاروں لوگ تیری طرف رجوع کریں گے اور مدد کریں گے اور برکت پر برکت ملے گی اور بادشاہ بھی تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ ج۲۰۔۴۱۹، ۴۲۰

باوجود مخالفت کے میری جماعت کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے اور اللہ کی تائیدات ونشانات ظاہر ہورہے۔ج۲۰۔۸۶

لالہ ملاوامل نے جب شرمپت کے مشورہ سے اشتہار دیا کہ یہ شخص مکار ہے اس وقت جماعت کی تعداد ساٹھ ستر تھی اور تیس چالیس روپیہ ماہوار آمد تھی اب کئی لاکھ لوگ بیعت میں داخل ہیں اور مالی امداد کا دریا رواں ہے۔ ج۲۰۔۴۲۶

ایک طرف تو خدا نے اپنے ہاتھ سے میری تربیت فرما کر اور وحی بخش کر اصلاح کے لئے کھڑا کیا دوسری طرف اس نے دل بھی تیار کر دیئے ہیں جو میری باتوں کو ماننے کیلئے مستعد ہوں۔ ج۲۰۔۱۸۰

ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہورہی ہے اور یقینا کروڑوں تک پہنچے گی۔ ج۲۰۔۲۵۰

تین لاکھ سے زائد مرد و زن میرے مبائعین میں داخل ہیں اور کوئی مہینہ نہیں گزرتا جس میں دو چار ہزار اور بعض اوقات پانچ ہزار اس سلسلہ میں داخل نہ ہوتے ہوں۔ ج۲۰۔۲۵۸

میرے لئے یہ شکر کی جگہ ہے کہ میرے ہاتھ پر چار لاکھ کے قریب لوگوں نے اپنے معاصی اور گناہوں اور شرک سے توبہ کی۔ ج۲۰۔۳۹۷

ترقی کی پیشگوئی روکنے کے لئے مخالفین کا زور لگانا لیکن ناکامی ہونا۔ ج۲۰۔۴۲۶، ۴۲۷

اس عاجز کی سچائی پر گواہی دینے کیلئے کہ تا لوگ سمجھ لیں کہ میں اس کی طرف سے ہوں پانچ دہشت ناک زلزلے ایک دوسرے کے بعد کچھ کچھ فاصلہ سے آئیں گے۔ ج۲۰۔۳۹۵

آپ کے لئے کسوف وخسوف اور دیگر نشانات کا ظہور۔ ج۲۰۔۲۳۹، ۲۹۲

آپ کے لئے طاعون کے نشان کا ظہور۔ ج۲۰۔۲۴۰

طاعون کے نشان کے بعد لوگوں کو ہوش آئی اور چند عرصہ میں دو لاکھ کے قریب لوگوں نے بیعت کر لی۔ج۲۰۔۲۴۰

پنجاب میں سخت زلزلہ آنے کی خبر اور بہار میں زلزلہ آنے کی خبر آپ کو دی چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا۔ ج۲۰۔۱۷ح۳

درد گردہ سے معجزانہ شفا اور کتاب تذکرۃ الشہادتین لکھنا۔ ج۲۰۔ ۷۴، ۷۵

میری شفاعت سے بعض مصائب اور امراض میں مبتلا اپنے دکھوں سے رہائی پا گئے۔ ج۲۰۔۲۳۶

جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے۔ ج۲۰۔۴۵۹

آتھم کو خدا نے میری زندگی میں ہلاک کر دیا اور مجھے سچا کیا۔ ج۲۰۔۴۰۷

مختلف مقدمات میں آپ کی بریت۔ ج۲۰۔۲۷۰

مقدمہ اقدام قتل میں اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت بتا دیا تھا کہ میں اس میں بری ہوں گا۔ ج۲۰۔۲۶۹

آپ پر مقدمہ ڈاک بنایا جانا آپ نے سچ کا دامن نہیں چھوڑا تو آپ اس سے بری ہو گئے۔ج۲۰۔۴۷۸، ۴۷۹

مجھ پر سات مقدمے ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں ایک لفظ مجھے جھوٹ لکھنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ ج۲۰۔۴۷۹

ہمارے پاس عیسائیت کے استیصال کے لئے وہ ہتھیار ہیں جو دوسروں کو نہیں دیا گیا۔ ج۲۰۔۴۷۵

جب سے خدا نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے اس وقت سے انقلاب عظیم دنیا میں ہورہا ہے اور یورپ وامریکہ میں جو حضرت عیسٰی کی خدائی کے دلدادہ تھے انکے محقق اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں۔ ج۲۰۔۱۸۱

آپؑ کی پیشگوئیاں

اس اشتہاری کتاب کے ذریعہ سے انجامکار مخالفین کو شکست فاش آئے گی اور حق کے طالبوں کو ہدایت ملے گی اور بدعقیدگی دور ہوگی اور لوگ خدا کے القا اور رجوع دلانے سے مدد کریں گے اور متوجہ ہوں گے اور آئیں گے۔
ج ۱۔ ۲۶۴ ح ح

وہ زمانہ بھی آنے والا ہے جب خدا مجرموں کے لئے قہر اور سختی کو استعمال میں لائے گا اور حضرت مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے۔
ج ۱۔ ۶۰۱، ۶۰۲ ح ح

ایک ہندو آریہ کا مرض دق میں مبتلا ہونا۔ آثارِ مایوسی ظاہر ہونے پر حضرت اقدس کے حضور حاضر ہوا۔ آپ نے دعا کی تو الہام ہوا قلنا یا نار کونی بردًا و سلامًا علٰی ابراھیم اور اس ہندو کا شفا پانا۔ ج ۱۔ ۲۵۲ ح ح

قادیان کے آریہ سماج کے ممبر کے متعلق ایک پیشگوئی کا پورا ہونا۔ ج ۱۔ ۲۸۸ ح ح

ایک دفعہ سخت روپیہ کی ضرورت پیش آنا۔ دعا کے ذریعہ نشان مانگا تو الہام ہوا ’’دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں‘‘۔ ج ۱۔ ۵۵۹ تا ۵۶۱ ح ح

حافظ نور احمد کا الہام سے منکر ہونا۔ حضور کا ان کو نشان دکھانے کے لئے دعا کرنا جس پر ایک خط میں کشفًا لکھا دکھایا گیا کہ ’’آئی ایم کوئرلر اور ھذا شاھد نزاغ۔
ج ۱۔ ۵۶۲ تا ۵۶۵ ح ح

فجر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔ ج ۱۔ ۵۶۵، ۵۶۶ ح ح

اپریل ۱۸۸۳ء کو صبح کے وقت بیداری میں جہلم سے روپیہ آنے کی اطلاع دی گئی اور پانچویں روز پینتالیس روپے کا منی آرڈر آ گیا۔ ج ۱۔ ۵۶۷، ۵۶۸ ح ح

خواب میں دیکھا کہ حیدرآباد سے نواب اقبال الدولہ کی طرف سے خط آیا اور اس میں کسی قدر روپیہ دینے کا وعدہ۔ چند دن بعد موصوف کا خط آیا اور ۱۰۰ روپیہ بھیجا۔
ج ۱۔ ۵۶۸، ۵۶۹ ح ح

ایک دوست کا دعا کے لئے لکھنا کہ اس کا عزیز مقدمہ میں ماخوذ ہے اور سبیل نجات کی نظر نہیں آتی۔ دعا کی گئی۔ چند روز بعد خبر ملی کہ مدعی ناگہانی موت سے مر گیا۔
ج ۱۔ ۵۶۹، ۵۷۰ ح ح

ایک دفعہ صبح کے وقت چند ورق چھپے ہوئے کشفًا دکھائے گئے جو ڈاک خانہ سے آئے ہیں ان کے اخیر پر لکھا تھا آئی ایم بائی عیسٰی ...... آریوں کو بتانا کہ کوئی اعتراض بھیجے گا۔ چنانچہ اسی روز یہ امر پورا ہو گیا۔ ج ۱۔ ۵۷۳، ۵۷۴ ح ح

۶ ستمبر ۱۸۸۳ء عین ضرورت کے وقت خدا نے یہ بشارت دی کہ بست و یک روپیہ آنے والے ہیں۔
ج ۱۔ ۶۲۴، ۶۲۵ ح ح

چند روز کا ذکر ہے کہ یکدفعہ بعض امور میں تین طرح کا غم پیش آ گیا جس کے تدارک کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ شام کو جنگل سیر کو گیا واپسی میں گاؤں کے دروازے پر الہام ہوا اور خدا نے وہ تینوں طور کا غم دور کر دیا۔ ج ۱۔ ۶۵۹، ۶۶۰ ح ح

پیشگوئی مصلح موعود کی صراحت سبز اشتہار میں۔ ج ۲۔ ۴۴۷

دلیپ سنگھ کی پنجاب آمد میں ناکامی کی پیشگوئی۔ ج ۲۔ ۲۳۵

پسر موعود کی بابت پیشگوئی۔ ج ۲۔ ۲۳۷، ج ۵۔ ۶۴۷

مرزا امام الدین کی نسبت پیشگوئی۔ ج ۲۔ ۲۳۸

اس زمانہ کی یہودیت خصلت مٹا دی جائیگی۔ ج ۳۔ ۱۰

وہ وقت دور نہیں جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔ ج ۳۔ ۱۳ ح

پڑھے لکھوں میں سے کوئی ہندو دکھائی نہ دیگا۔ ج ۳۔ ۱۱۹

کوئی مسیح کو جسم سمیت اترتے نہیں دیکھے گا۔ ج ۳۔ ۱۷۹

اپنی ذریت میں باکمال شخص کے پیدا ہونے کی پیشگوئی۔ ج ۳۔ ۱۸۰

میری ہی فتح ہوگی۔ ج ۳۔ ۴۰۳

وہ پیشگوئیاں جن پر میری سچائی کا حصر ہے۔
ج ۳۔ ۴۴۱ تا ۴۴۳

تمکین دین بھی اللہ کمال کو پہنچائیگا۔ ج۳۔ ۴۶۷، ۵۱۵

مولوی محمد حسین کو اس کا اصلی چہرہ دکھائیگا۔ ج۳۔ ۵۷۳

فتوی کفر سے متعلق پیشگوئی۔ ج۳۔ ۱۴ح، ۱۵ح

حضرت مسیح موعود کی بعض پیشگوئیاں دلیپ سنگھ کی ناکامی کے متعلق دیانند کی موت، شیخ مہر علی کا ابتلا اور بٹالوی کی مخالفت۔ ج۴۔ ۳۹۶

آپؑ کی پیشگوئیوں کی کیفیت۔ ج۵۔ ۳۵۵

اپنی جماعت کی فتح کی خوشخبری۔ ج۵۔ ۳۴۹

میں متواتر دیکھتا ہوں کہ کوئی امر ہونے والا ہے۔ ج۵۔ ۳۵۵

احمد بیگ کے مرنے کی کئی سال قبل کی مجملاً پیشگوئی۔ ج۵۔ ۲۸۸

اس کی بیٹی کے متعلق پیشگوئی اور اس کی تفصیلات۔ ج۵۔ ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۵، ۳۲۰، ۵۶۶

بٹالوی کے خوار ہونے کی پیشگوئی۔ ج۵۔ ۲۹۴

ایک دیسی امیر نووارد پنجابی الاصل کی نسبت متوحش خبریں۔ ج۵۔ ۶۴۶

لیکھرام پشاوری کی نسبت پیشگوئی۔ ج۵۔ ۶۴۹، ج۱۱۔ ۲۸ح، ج۱۴۔ ۱۳۳، ۳۲۷، ج۱۷۔ ۱۵۲، ۱۵۳، ج۱۸۔ ۵۲۳، ۵۴۷، ج۲۳۔ ۶۷، ۴۱۲

شیخ مہر علی رئیس کی رہائی کی بشارت۔ ج۵۔ ۶۵۴

آپ کے چچا اور ان کے خاندان کا نشان نمائی کا مطالبہ جس پر نشان کا نازل ہونا۔ ج۵۔ ۵۶۶

اسلام کے روحانی اقبال اور روحانی فتح کی پیشگوئی۔ ج۵۔ ۲۵۴ح

مخالفین کی ناکامی اور جماعت کے قائم رہنے کی پیشگوئی۔ ج۵۔ ۵۴

ہر مخالفِ دین سے مقابلہ کے وقت غلبہ کی پیشگوئی۔ ج۵۔ ۳۴۸، ۳۸۲

بطور نشان نمائی کی گئی ایک پیشگوئی۔ ج۶۔ ۵۵

نور افشاں نے پیشگوئی کا انکار کر کے مضمون چھاپا مگر وہ میعاد میں پوری ہوئی۔ ج۶۔ ۱۷۰

پیشگوئیوں میں ان کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان۔ ج۶۔ ۳۰۸

پنڈت لیکھرام کی موت کی نسبت پیشگوئی۔ ج۶۔ ۳۷۵

پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی پر اخبار کا اعتراض اور اس کا جواب۔ ج۶۔ ۲

لیکھرام کی پیشگوئی کی غرض۔ ج۶۔ ۴

کشف میں لیکھرام کی سزادہی کے لئے مہیب شکل شخص کا دیکھنا۔ ج۶۔ ۳۳

مرزا احمد بیگ کی موت کی نسبت پیشگوئی کا ذکر۔ ج۶۔ ۵۵، ۵۶

مرزا احمد بیگ کے داماد کی موت کی پیشگوئی۔ ج۶۔ ۳۷۵

پیشگوئی مرزا احمد بیگ کے چھ اجزاء۔ ج۶۔ ۲۸۶

عبداللہ آتھم کی نسبت پیشگوئی۔ ج۶۔ ۳۷۵

جناب الٰہی میں تضرع سے فیصلہ کے لئے دعا اور بشارت کے طور پر نشان دیا جانا۔ ج۶۔ ۲۹۱

فریقین میں سے جھوٹ اختیار کرنے والا فریق پندرہ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جاوے گا۔ ج۶۔ ۲۹۲

اگر یہ پیشگوئی ظہور نہ فرماتی تو ہمارے پندرہ دن ضائع ہو جاتے۔ ج۶۔ ۲۹۲

پیشگوئی جھوٹی نکلنے پر ہر قسم کی سزا اٹھانے کا اقرار۔ ج۶۔ ۲۹۳

محمدی بیگم کے متعلق پیشگوئیوں کا بیان۔ ج۷۔ ۱۶۲، ۱۶۳

کرامات الصادقین میں تفسیر سورۃ فاتحہ لکھنے کے مقابلہ کے بارہ میں پیشگوئی کہ محمد حسین بٹالوی اس طریق کو بھی ہرگز قبول نہ کریں گے۔ ج۷۔ ۶۶، ۶۷

میں دیکھتا ہوں کہ اہلِ مکہ خدائے قادر کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہو جائیں گے۔ ج۸۔ ۱۹۷

میں دیکھتا ہوں کہ عرب مجھے قبول کریں گے اور میری طرف آئیں گے اور میری تعظیم کریں گے۔ ج۸۔ ۴۲۷

بٹالوی اور دوسرے کفر کے فتویٰ لگانے والوں کو نور الحق کی مثل بنانے کی دعوت اور ان کے مغلوب رہنے کی پیشگوئی۔ ج۸۔ ۲۷۱

ضمیمہ تریاق القلوب نمبر ۲ میں حضرت اقدسؑ کی تحریر کردہ پیشگوئیاں

مسیح ومہدی سے متعلقہ پیشگوئیاں (ظہور وعلامات)

آپؑ کی تعلیمات ونصائح

خدمت، تبلیغ و اشاعت اسلام

ملکہ کو اسلام کی صداقت کے دلائل دکھانے کے لئے اپنے
آپ کو پیش کرنا۔ ج۵۔ ۵۳۳
قیصرہ کو اسلام کی دعوت۔ ج۵۔ ۵۲۹، ۵۳۰، ج۹۔ ۳۸۴
عربوں کی طرف توجہ کا باعث امر۔ ج۸۔ ۴۲۷
اُن لوگوں کے وہم کا جواب جو گمان کرتے ہیں کہ عرب
کے لوگ قبول نہیں کریں گے اور نہ سنیں گے۔ ج۸۔ ۲۶
علماء کو انگریزی علاقوں میں جا کر تبلیغ کرنے
کی نصیحت۔ ج۸۔ ۲۴۷، ۲۴۸
دو عالموں کو ولایت تبلیغ کے لئے بھجوانے کی نصیحت۔
ج۸۔ ۲۵۰
عیسائیوں کو دعوتِ اسلام۔ ج۸۔ ۸۴
دیار عرب میں کتابوں کی اشاعت ایک عظیم الشان
امر ہے۔ ج۸۔ ۲۵
آپؑ کی دعا کا قبول ہونا اور عرب میں اشاعت کے
کام کے لئے ایک آدمی کا حاصل ہونا۔ ج۸۔ ۲۱
آپؑ کا زمین و آسمان کو گواہ ٹھہرا کر کہنا کہ میں نے حکم
خدا پہنچا دیا۔ ج۱۱۔ ۱۴۵، ۲۸۲ ح، ۳۴۷
تبلیغ کو کمال تک پہنچانے کے لئے اسلامی زبانوں میں
اسے وسعت دینے کا القاء۔ ج۱۱۔ ۷۴
آپؑ کی سرسید احمد خان کو تبلیغ کرنے کی وجہ۔ ج۱۲۔ ۵۸
نوکری کے بعد والد صاحب کی خدمت میں آجانے کے بعد
اکثر حصہ تدبر قرآن، تفسیروں اور حدیثوں کے دیکھنے میں
صرف ہوتا اور والد صاحب کو وہ کتابیں سنایا بھی کرتا تھا۔
ج۱۳۔ ۱۸۷ ح
قرآنی اعجاز، معارف، خوبیاں بیان کرنے سے قرآن
شریف کا منجانب اللہ ہونا میرے ذریعہ ثابت کیا گیا۔
ج۱۳۔ ۲۹۵ ح
کسر صلیب کیلئے تین ہتھیار دیئے گئے ہیں (۱) حجج عقلیہ
(۲) آیات سماویہ (۳) دعا۔ یہ کام تدریجاً ہوگا
کچھ ہماری حیات میں اور کچھ بعد میں ہوگا۔
ج۱۳۔ ۳۰۵ ح

آپؑ کے مشن کی پانچ شاخیں اور ان کی تفصیل
۱۔ ذاتی اور خاندانی تعارف۔ ج۱۴۔ ۱۷۹ تا ۱۸۶
۲۔ آپ کی پیش کردہ تعلیم۔ ج۱۴۔ ۱۸۷ تا ۱۹۰
۳۔ مذہب کے متعلق آپ کے الہامی دعوے۔
ج۱۴۔ ۱۹۱ تا ۱۹۵
۴۔ دعاوی کے بعد علماء قوم کا آپ سے سلوک۔
ج۱۴۔ ۱۹۶ تا ۱۹۹
۵۔ دعاوی سے قبل آپ کی نسبت مخالف علما کا ظن اور بعد
میں عداوت کی وجہ۔ ج۱۴۔ ۲۰۰
تالیف کتب اور اشاعت اشتہارات کا تذکرہ۔ ج۱۷۔ ۶۶، ۸۹
اب تک چالیس کتب تالیف کیں اور ساٹھ ہزار کے
قریب اپنے دعویٰ کے ثبوت کے متعلق اشتہارات
شائع کئے ہیں۔ ج۱۷۔ ۴۱۸
دہلی میں آپ نے تقریر کی تھی تو سعید فطرت انسانوں
نے تسلیم کر لیا کہ حیات مسیح کے ستون کے ٹوٹنے سے ہی
اسلام زندہ ہوگا۔ ج۲۰۔ ۲۶۶
آپؑ کا لیکچر موسوم بہ اسلام جو کہ بمقام سیالکوٹ
۲ نومبر ۱۹۰۴ء کو عظیم الشان جلسہ میں پڑھا گیا۔ ج۲۰۔ ۲۰۱
میں نے اپنی تحریروں سے اس طریق کو پیش کیا ہے جو
اسلام کو کامیاب اور دوسرے مذاہب پر غالب کرنے
والا ہے میرے رسائل امریکہ اور یورپ جاتے ہیں۔
ج۲۰۔ ۲۷۵
حقانیت اسلام کے بارہ میں ستر کے قریب کتب لکھیں۔
ج۲۲۔ ۱۷۱
جن شہروں میں خود جا کر پیغام پہنچایا ہے۔ ج۲۲۔ ۱۷۱

آپؑ کا کلام و تصانیف

(کتب کے لئے دیکھئے حصہ کتابیات)
(منظوم کلام کے لئے دیکھئے حصہ مضامین میں منظوم کلام)

اشتہارات و مکتوبات

(دیکھئے حصہ مضامین میں زیرعنوان اشتہارات و مکتوبات)

مخالفت، مخالفین اور ان کا انجام

(نیز حصہ کلید مضامین میں دیکھئے زیرعناوین
مخالفت، مولوی و علماء)

مخالفین کے اشتہار:

اعتراضات وجوابات

آپ نے عین زمانہ طوفان بدتمیزی میں گورنمنٹ کی پچاس گھوڑے اور سواروں سے مدد کی۔ ج۶۔ ۳۸۴
گورنمنٹ سے ملنے والی خوشنودی کی چٹھیات۔
ج۶۔ ۳۸۵، ۳۸۶
وفات پر افسران کی طرف سے افسوس کے خطوط۔
ج۶۔ ۳۸۵
گورنمنٹ کی طرف سے بطور خلعت دوسو روپیہ کا انعام۔ ج۶۔ ۳۸۶
وفات پر بیٹے کو کمشنر کی طرف سے اظہار افسوس کا خط۔
ج۶۔ ۳۸۷
گورنمنٹ کے نزدیک صاحب مرتبہ اور قابل تحسین۔
ج۸۔ ۳۶
سرکار انگریزی کی طرف سے خوشنودی کی چٹھیاں ملنا۔
ج۸۔ ۳۸
دہلی کے مفسدہ کے وقت ۵۰ گھوڑوں کے ذریعہ انگریزی سرکار کی اعانت کرنا۔ ج۸۔ ۳۷
دربار گورنری میں کرسی نشین تھے۔ ج۱۲۔ ۲۷۰
گورنمنٹ انگریزی کی نظر میں وفادار۔ ج۱۲۔ ۴
رؤیا میں آنحضورؐ کو دیکھنا۔ ج۱۳۔ ۱۹۰ح
اپنے بیٹے کو دلی یقین سے برًّا بِالوَالِدَین جانتے تھے اور صرف ترحم کے طور پر دنیاوی امور کی طرف توجہ دلاتے۔
ج۱۳۔ ۱۸۴ح
آپ حاذق طبیب تھے۔ حضور نے بھی آپ سے طبابت کی بعض کتب پڑھیں۔ ج۱۳۔ ۱۸۱ح
آپ نے بہت مصائب دیکھے۔ ایک دفعہ ہندوستان کا پیادہ پا سیر بھی کیا۔ ج۱۳۔ ۱۷۷ح
آپ کا کہنا کہ جس قدر سعی میں نے پلید دنیا کے لئے کی اگر دین کیلئے کرتا تو شاید آج قطب وقت یا غوث وقت ہوتا۔ ج۱۳۔ ۱۸۸ح

اپنے والد صاحب کا شعر پڑھنا کہ
؎ جب تدبیر کرتا ہوں تو پھر تقدیر ہنستی ہے۔ ج۱۳۔ ۱۹۰ح
رقت کے ساتھ اپنے شعر بھی پڑھا کرتے تھے کہ
؎ از در تو اے کس ہر بیکسے۔ ج۱۳۔ ۱۸۹ح
اپنی خاندانی جائیداد حاصل کرنے کے لئے مقدمات کئے۔ ج۱۳۔ ۱۸۲ح
مقدمات میں ناکامیوں کی وجہ سے اکثر مغموم ومہموم رہتے تھے۔ ج۱۳۔ ۱۸۷ح
پیروی مقدمات میں ستر ہزار کے قریب روپیہ خرچ کیا جس کا انجام آخر ناکامی تھی۔ ج۱۳۔ ۱۸۷ح
حضور کی پیدائش کے بعد آپ کی تنگی کا زمانہ فراخی میں بدل گیا۔ ج۱۳۔ ۱۷۸ح
رنجیت سنگھ کی سلطنت کے آخری زمانہ میں واپس قادیان آئے اور پانچ گاؤں واپس ملے۔ ج۱۳۔ ۱۷۵ح
سرکار کے سچے وفادار اور نیک نام رئیس تھے۔
ج۱۳۔ ۳۳۸، ۳۳۹
۱۸۵۷ء میں انہوں نے سرکار انگریزی کی خدمت گزاری میں پچاس گھوڑے مع پچاس سواروں کے اپنی گرہ سے خرید کر دیئے تھے۔ ج۱۳۔ ۴، ۱۷۷ح
مشہور رئیس تھے اور گورنر جنرل کے دربار میں بزمرہ کرسی نشین رئیسوں میں ہمیشہ بلائے جاتے تھے۔
ج۱۳۔ ۴، ۱۷۶ح، ۳۳۹
آپ کی وفات پر رابرٹ ایجرٹن فنانشل کمشنر کا مرزا غلام قادر صاحب کے نام مراسلہ۔ ج۱۳۔ ۳۳۸
کمشنر بہادر لاہور رابرٹ کسٹ کا مراسلہ آپ کے نام اس کی نقل۔ ج۱۳۔ ۵، ۶
جے۔ ایم ولسن کی طرف سے آپ کے نام مراسلہ کی نقل۔ ج۱۳۔ ۴ح
وفات سے چھ ماہ قبل مسجد تعمیر کروائی اور وصیت کی کہ مسجد کے ایک گوشہ میں میری قبر ہو تا خدا کا نام میرے کان میں پڑتا رہے۔ ج۱۳۔ ۱۹۱ح

ق

ک

گ

م

شان، مقام ومرتبہ، مقام وفیضانِ ختم نبوت

آسمان کے نیچے اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول نہیں۔
ج۱۹۔ ۱۴

آپؐ کے ذریعہ ہم نے زندہ خدا کو پایا۔ ج۱۹۔ ۳۶۳

اپنی روحانیت کی رو سے آپ صلحاء کے حق میں باپ کاحکم رکھتے ہیں۔ ج۱۹۔ ۲۱۳

آپؐ کے مرتبہ کی تفصیل۔ ج۱۹۔ ۱۴

آپؐ کا خاتم الانبیاء ہونا اور اس کی تفصیل۔
ج۱۹۔ ۱۵، ۱۶، ۲۸۵

آپؐ کو خاتم النبیین ٹھہرائے جانے کے معنی۔ ج۱۹۔ ۲۱۴

ہمارے نبیؐ زندہ نبی ہیں۔ ج۲۰۔ ۲۷۴

ہم نے اس نبیؐ کا وہ مرتبہ پایا جس کے آگے کوئی مرتبہ نہیں۔ ج۲۰۔ ۳۵۴

کل دنیا کے لئے آئے اور رحمۃ للعالمین ہو کر آئے۔
ج۲۰۔ ۲۶۲

آپ صفات الٰہیہ کے مظہر اتم تھے آپؐ کی شریعت جلالیہ و جمالیہ دونوں کی حامل تھی آپؐ کے دو نام محمد اور احمد اسی غرض سے ہیں۔ ج۲۰۔ ۲۰۷

روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔
ج۲۰۔ ۲۰۷

قرآن شریف میں آپ کا نام سراج منیر رکھا ہے جو دوسروں کو روشن کرتا ہے۔ ج۲۰۔ ۳۸۸، ۳۸۹

تیرہ برس تک مکہ میں تنہائی اور غربت اور بے کسی کے عالم میں منکروں کے ہاتھ سے تکلیفیں اٹھائیں اور مکہ سے نکالے گئے۔ ج۲۰۔ ۱۷۹، ۱۸۰

آپؐ کے برکات و فیوض کا سلسلہ لا انتہا اور غیر منقطع ہے۔
ج۲۰۔ ۴۶۹

اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا۔ ج۲۰۔ ۴۱۲

نبوت تشریعی کا دروازہ بعد آنحضرتؐ کے بالکل مسدود ہے۔ ج۲۰۔ ۲۷۹، ۳۱۱ح

شریعت آنحضرتؐ پر ختم ہے آپؐ کے بعد کسی نبی پر نبی کے لفظ کا اطلاق بھی جائز نہیں جب تک اس کو امتی نہ کہا جائے۔ ج۲۰۔ ۴۰۱ح

نبوت کے آئندہ فیض سے انکار میں آنحضرتؐ کی سراسر مذمت اور منقصت ہے۔ ج۲۰۔ ۳۸۸

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس نبیؐ کی کامل پیروی سے ایک شخص عیسیٰ سے بھی بڑھ کر ہوتا ہے۔ ج۲۰۔ ۳۵۴

تمام شرف مجھے صرف ایک نبی کی پیروی سے ملا ہے جس کے مدارج اور مراتب سے دنیا بے خبر ہے یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفیؐ۔ ج۲۰۔ ۳۵۴

مولوی ہمارے سید و مولیٰ افضل الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرتے ہیں جبکہ کہتے ہیں کہ اس امت میں عیسیٰ بن مریم کا مثیل نہیں آسکتا۔ ج۲۰۔ ۳۸۱ح

آپؐ کا روحانی فیضان قیامت تک جاری ہے۔ آپ کے سایہ میں پرورش پانا ایک ادنیٰ انسان کو مسیح بنا سکتا ہے جیسا کہ اس نے اس عاجز کو بنایا۔ ج۲۰۔ ۳۸۹

قرآن شریف کی حفاظت اور تجدید دین کے لئے ہر صدی پر مجدد آنے کی حدیث سے اور کیا آپ کی برکات اور تاثیرات سے جو آپ تک جاتی ہیں آپؐ کی حیات ثابت نہیں ہوتی ہے۔ ج۲۰۔ ۴۶۹

ایک عظیم الشان معجزہ آنحضرتؐ کا یہ کہ تمام نبیوں کی وحی منقطع ہو گئی اور معجزات نابود ہو گئے مگر آپؐ کی وحی اور معجزات منقطع نہیں ہوئے اس وجہ سے اسلام زندہ مذہب ہے۔ ج۲۰۔ ۳۵۱

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم نبوت ہیں۔ ج۲۱۔ ۱۱۶

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خاتم الانبیاء فرمایا گیا ہے اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ آپ کے بعد دروازہ مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کا بند ہے۔ ج۲۱۔ ۳۵۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل اتباع انسان کو مکالمات الٰہیہ سے مشرف کر دیتی ہے۔ ج۲۱۔ ۳۵۴

ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ کا نبی ہے کہ اُس کی اُمت کا ایک فرد نبی ہوسکتا ہے اور عیسیٰ کہلا سکتا ہے۔ ج۲۱۔۳۵۵

خاتم الانبیاء کے یہ معنے ہیں کہ براہِ راست خدا تعالیٰ سے فیضِ وحی پانا بند ہے اور یہ نعمت بغیر اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کو ملنا محال اور ممتنع ہے۔ ج۲۱۔۳۵۳

اسلام کے خاتم الانبیاء کا نام احمد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ج۲۱۔۴۱۲

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ ہر ایک نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں داخل ہے۔ ج۲۱۔۳۰۰

آپؐ کے رتبہ عالیہ کا ذکر۔ ج۲۲۔۱۱۸،۱۱۹

استعارۃً خدا کے بندوں کو آپ کے بندے قرار دیا گیا۔ ج۲۲۔۶۶

ہر ایک فضیلت کی کنجی آپ کو دی گئی تھیں۔ ج۲۲۔۱۱۹

ہر امت سے آپ کی آمد کے حوالے سے عہد لیا۔ ج۲۲۔۱۸۴

آنحضرتؐ کا اَرفع مقام۔ ج۲۳۔۳۰۲،۳۰۳

آنحضرتؐ ہزار مسیح بن مریم بلکہ اس سے بھی بہتر۔ ج۲۳۔۳۱۲

ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مردِ خدا کو پایا ہے جسکا نام ہے محمدؐ۔ ج۲۳۔۳۰۱

وہ ایک نور تھا جو دنیا میں آیا اور تمام نوروں پر غالب آ گیا۔ ج۲۳۔۳۱۲

وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جوان کو ملی اور کسی نبی کو حاصل نہیں ہوئی۔ ج۲۳۔۳۷۹

آپ کی بعثت سے گزشتہ انبیاء کے صدق کی تصدیق۔ ج۲۳۔۳۰۲

تجلیاتِ عظیمہ اور ربوبیتِ عالیہ کی وجہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ربّ سب سے اعلیٰ ہے۔ ج۲۳۔۳۴۹

وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا۔ ج۲۳۔۳۸۱

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دوسرا۔ ج۲۳۔۳۰۲

آپؐ کو تمام قوموں کو ایک وحدت پر قائم کرنے کا حکم۔ ج۲۳۔۱۴۷

بڑے بادشاہوں کی طرف دعوتِ اسلام کے خط لکھنا۔ ج۲۳۔۷۷

کیا یہ خدا کے ہاتھ کا کام نہیں جس نے بیس کروڑ انسانوں کا محمدی درگاہ پر سر جھکا رکھا ہے۔ ج۲۳۔۴۶۱

آپؐ کی نبوت کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے۔ ج۲۳۔۹۰

آپؐ خاتم الانبیاء ہیں۔ ج۲۳۔۹۰

آپؐ کن معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں۔ ج۲۳۔۳۸۰

تمام نبوتیں آپ پر ختم ہیں اور آپ کی شریعت خاتم الشرائع۔ ج۲۳۔۳۴۰

آنحضرتؐ خاتم الانبیاء ہیں اور آپ کے بعد مستقل نبوت کا مدعی بلاشبہ بے دین اور مردود ہے۔ ج۲۳۔۳۴۰ح

آپ کو خاتم الانبیاء سمجھنے والے سے خدا کا پیار کرنا۔ ج۲۳۔۳۴۰

اخلاق عالیہ وسیرت طیبہ

اخلاق فاضلہ کے لحاظ سے انبیاء کی دو قسم کی حالتوں میں سب سے اول قدم حضرت خاتم الرسل محمد مصطفیٰؐ کا ہے۔ ج۱۔۲۸۴،۲۸۵ح

آنحضرتؐ کے اخلاق کا دونوں طور پر علیٰ وجہ الکمال ثابت ہونا تمام انبیاء کے اخلاق کو ثابت کرتا ہے۔ ج۱۔۲۸۵ح

ابتلا کی حالت میں تکلیفیں اٹھانا اور مناجات۔ ج۲۔۴۵۹

بنی نوع پر اپنے نفس کو فدا کرنے والے فرد کامل۔ ج۴۔۴۷۶

نبی کریمؐ قرآن اور قرآنی حکمتیں لوگوں کو سکھلاتے تھے۔ ج۶۔۳۴۸

آپؐ کا تیرہ برس صبر کرنا اور مدینہ کی طرف ہجرت۔ ج۸۔۶۴،۴۰۴

آنحضرتؐ کا مخالفین کو معاف کرنا۔ ج۸۔۹۰

اعجاز محمدیؐ وقوت قدسیہ

خصوصیات، شمائل وفضائل محمدؐ

عشق الٰہی و عبادات

معجزات محمدؐ، خوارق وتائیدی نشانات

رفع روحانی، نزول بروزی، معراج محمدیؐ

مثلیت، مشابہت و مماثلت

<u>اطاعت رسولؐ وصحابہؓ</u>

اعتراضات و مخالفت، مخالفین کا انجام

متفرق

ن

و

مقامات

ب

پ

س

غ

ف

ق

ل

م

کتابیات

یہ کتاب ایک اشتہار، ایک مقدمہ، چار فصل اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ج۱۔ ۲۴

پہلی فصل قرآن شریف کی حقیت پر بیرونی اور اندرونی شہادتوں اور آٹھ تمہیدوں پر مشتمل ہے۔ ج۱۔ ۱۴۳ تا ۶۱۰

تمہید اول: بیرونی اور اندرونی شہادتوں سے مراد۔ ج۱۔ ۱۴۳

تمہید دوم: بیرونی شہادتوں کی چار اقسام۔ ج۱۔ ۱۴۳ تا ۱۴۹

تمہید سوم: جو چیز محض قدرت کاملہ خدا تعالیٰ سے ظہور پذیر ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ کوئی مخلوق اس کی مثل بنانے پر قادر نہ ہو۔ ج۱۔ ۱۴۹ تا ۴۵۶

تمہید چہارم: خدا کے تمام مصنوعات پر غور کرنے سے یہ اصول معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ان میں دو قسم کے عجائب وغرائب رکھے ہیں۔ عام فہم اور دوسرے وہ امور جن میں دقت نظر درکار رہے۔ ج۱۔ ۴۵۶

تمہید پنجم: جس معجزہ کو عقل شناخت کر کے اس کے منجانب اللہ ہونے پر گواہی دے وہ ان معجزات سے ہزار ہا درجہ افضل ہے جو صرف بطور قصہ کے مد منقولات میں بیان کئے جاتے ہیں۔ اس ترجیح کے دو باعث۔ ج۱۔ ۵۱۱

تمہید ششم: پیشین گوئیاں اور اخبار ازمنہ گذشتہ جو نجومیوں، رمالوں وغیرہ کے طریقہ بیان سے مشابہ ہیں اُن پیشین گوئیوں اور اخبارِ غیبیہ سے مساوی نہیں ہوسکتیں جو محض اخبار نہیں بلکہ اُن کے ساتھ قدرت الوہیت بھی شامل ہے۔ ج۱۔ ۵۵۸

تمہید ہفتم: قرآن شریف میں جس قدر باریک صداقتیں علمِ دین کی اور علم دقیقہ الٰہیات کے اور براہین قاطعہ اصول حقہ کے یہ سب علوم و معارف ایک ایسے امی کو عطا کی گئی کہ جو لکھنے پڑھنے سے ناآشنا محض تھا۔ ج۱۔ ۵۶۱

تمہید ہشتم: جو امر خارق عادت کسی ولی سے صادر ہوتا ہے وہ حقیقت میں اس متبوع کا معجزہ ہے جس کی وہ امت ہے۔ ج۱۔ ۵۹۳

خواب میں آنحضرتؐ کی زیارت اور کتاب کا مقبول ہونے کی بشارت۔ ج۱۔ ۲۷۵ح ح، ج۱۸۔ ۵۱۹

دوسری کتابیں خاص فرقہ کو ملزم کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں جبکہ یہ کتاب تمام فرقوں کے مقابلہ پر حقیت اسلام اور سچائی عقائد اسلام ثابت کرتی ہے۔ ج۱۔ ۸

اس کتاب میں تین سو مضبوط اور مستحکم عقلی دلائل سے صداقت اسلام کو دکھلایا گیا ہے۔ ج۱۔ ۶۲، ۶۶، ۶۷

اس کتاب کی تالیف سے پہلے ایک بڑی بھاری تحقیقات کی گئی اور ہر مذہب کی کتاب دیانت اور امانت اور خوض اور تدبر سے دیکھی گئی۔ ج۱۔ ۷۹۔ ۸۰

اس کتاب کے دلائل و دعاوی قرآن مجید سے ماخوذ ہیں۔ ج۱۔ ۸۸

یہ کتاب کمال تہذیب اور رعایت آداب سے لکھی گئی ہے اور کسی بزرگ یا پیشوا کی کسر شان نہیں کی گئی۔ ج۱۔ ۹۰

یہ ایک ایسی کتاب ہے جو قطبی ستارہ کی طرح غیر متزلزل اور مستحکم ہے جس کے کامل استحکام کو پیش کر کے ۱۰ ہزار روپیہ کا اشتہار دیا گیا۔ ج۱۔ ۲۷۵ح ح

علوم و معارف و کشوفِ صادقہ و مخاطبات حضرت احدیت یہ سب امور اسی کتاب میں ثابت کئے گئے ہیں اور طالب حق ان کو خود اس کتاب میں دیکھ سکتا ہے۔

ج۱۔ ۵۵۰ح ح

اس کتاب میں ایسی دھوم دھام سے حقانیت اسلام کا ثبوت دکھلایا گیا ہے کہ جس سے ہمیشہ مجادلات کا خاتمہ فتح عظیم کے ساتھ ہو جائے گا۔ ج۱۔ ۶۹

میں یہ امید رکھتا ہوں کہ برہموسماج کے بعض متین اور شائستہ لوگ قبل اس کے جو وہ بہ تمام و کمال یہ حاشیہ پڑھیں متاثر اور ہدایت پذیر ہو جائیں گے۔

ج۲۔ ۳۵۴، ۳۵۵ح

براہین احمدیہ کے چھ قسم کے فوائد

پہلا فائدہ: یہ کتاب مہمات دینیہ کے تحریر کرنے میں ناقص البیان نہیں بلکہ وہ تمام صداقتیں جن پر اصول علم دین کے مشتمل ہیں وہ سب اس میں مکتوب اور مرقوم ہیں۔ ج۱۔ ۱۲۹

دوسرا فائدہ: یہ کتاب تین سو محکم اور قوی دلائل حقیت اسلام اور اصول اسلام پر مشتمل ہے۔ ج۱۔۱۲۹

تیسرا فائدہ: جتنے ہمارے مخالف ہیں سب کے شبہات اور وساوس کا اس میں جواب ہے۔ ج۱۔۱۲۹

چوتھا فائدہ: اس میں بمقابلہ اصولِ اسلام کے مخالفین کے اصول پر بھی کمال تحقیق اور تدقیق سے عقلی طور پر بحث کی گئی ہے۔ ج۱۔۱۳۰

پانچواں فائدہ: اس کے پڑھنے سے حقائق اور معارف کلام ربانی کے معلوم ہو جائیں گے۔ ج۱۔۱۳۰

چھٹا فائدہ: اس کے مباحث کو نہایت متانت اور عمدگی سے بہت آسان طور پر کمال خوبی اور موزونیت اور لطافت سے بیان کیا گیا ہے۔ ج۱۔۱۳۱

براہین احمدیہ کے طبع ہونے اس کے جواب کے لئے مخالفین کو اکسانا اور غیرت دلانا۔ ج۱۔۵۵ تا ۵۷

جو اس کتاب کا جواب لکھنا چاہے اس کے لئے ضروری کہ اپنی کتاب کے دلائل بھی پیش کرے اور ہماری دلائل کو بھی توڑ کر دکھلائے۔ ج۱۔۸۶

کتاب الولی ذوالفقار علی جیسے علی کی تلوار نے بڑے بڑے خطرناک معرکوں میں نمایاں کار دکھلائے ایسا ہی یہ بھی دکھلائے گی۔ ج۱۔۵۹۱ ح ح

براہین احمدیہ میں اپنے کشوف والہامات کے لکھنے کی غرض۔ ج۱۔۵۵۵ تا ۵۵۸ ح ح

اس کتاب کی تصنیف سے دیانند کی رسوائی کے دنوں کا آنا۔ ج۱۔۱۰۵

قرآن کریم سے علمی مسائل، اصول دین اس کتاب میں درج ہوں گے۔ ج۱۔۵۷ ح

دہریوں کے خلاف اس میں دلائل موجود ہیں۔ ج۲۔۲۱۰

الہامات پر اعتراضات کے جوابات۔ ج۲۔۳۷۱

دعوئے الہام سے براہین احمدیہ کے اکثر مقامات پُر ہیں۔ ج۳۔۱۹ ح

براہین احمدیہ میں ہی اس عاجز کا نام امتی بھی رکھا گیا اور نبی بھی۔ ج۳۔۳۸۶،

براہین احمدیہ میں بھی مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ۔ ج۳۔۱۹۲، ج۱۹۔۵۱، ۱۱۳

حضرت مسیح موعودؑ کو انبیاء کا مثیل قرار دیا گیا۔ ج۳۔۲۲۷، ۲۲۸

براہین پر مولوی محمد حسین نے ریویو لکھا۔ ج۳۔۱۹۲، ج۴۔۱۹، ۷۷ح، ج۱۷۔۴۳، ج۲۰۔۲۵۴، ۲۵۵

بتمام وکمال نہ چھپنے سے متعلق اعتراض کا جواب۔ ج۳۔۲۹

یہ ایک ایسی نادر کتاب ہے کہ اس جیسی ماضی میں کبھی نہیں لکھی گئی۔ ج۵۔۵۴۷

اس الزام کا جواب کہ اس کتاب کی فروخت میں دس ہزار روپیہ خورد بُرد کر لیا۔ ج۵۔۳۰۶

اس میں دین اسلام کی سچائی کا دو طرح سے ثبوت۔ ج۵۔۶۵۷

اسلام کی سچائی کے لئے تین قسم کے نشانات۔ ج۵۔۶۵۷

اس کے متعلق انگریزی زبان میں ایک اشتہار۔ ج۵۔۶۵۹، ۶۶۰

بٹالوی کے رسالہ اشاعۃ السنہ میں شائع شدہ ریویو کے اقتباسات۔ ج۶۔۳۸۳ تا ۳۹۳

آنحضرتؐ کے حکم کے مطابق اس میں گورنمنٹ کے احسانوں کا ذکر۔ ج۸۔۴۲

عمادالدین کو قرآن شریف پر حملہ کرنے پر فصیح عربی عبارت لکھنے کا چیلنج۔ ج۸۔۱۵۱

بشمبر داس کے متعلق کشف تحریر کیا۔ ج۱۲۔۳۷ تا ۳۹

براہین احمدیہ میں تین فتنوں کا ذکر۔ ج۱۲۔۳۰، ۱۳۱ح، ۵۹، ۱۲۹ تا ۱۳۶

حضرت مسیح موعودؑ کی مخالفت کی پیشگوئی۔ ج۱۲۔۷۱

سترہ برس قبل لیکھرام کی پیشگوئی کی خبر دی۔ ج۱۲۔۳۰

آتھم کے قصہ کے بارے میں خبر تھی۔ ج۱۲۔۲۱، ۲۲

پرانی تحریریں
حضرت مسیح موعود کی کتاب جو دعویٰ سے قبل کے تین مضامین پر مشتمل ہے۔ ج ۲۔ ۱

پرچہ خالصہ بہادر جنم ساکھی ج ۱۰۔ ۲۰۹

پُستک
ان میں لکھا ہے کہ ہمالہ پہاڑ اور کچھ ایشیا سے پرے کوئی ملک ہی نہیں۔ ج ۱۔ ۱۰۱، ۱۰۲
ان کی رو سے اوتار پرستی کی بنیاد ڈالی گئی۔ ج ۱۔ ۱۱۲ ح
ہندوستان کے لوگوں پر ان کا اثر۔ ج ۱۔ ۲۱۷، ۲۱۸ ح

پطرس کا پہلا خط (عہد نامہ جدید) ج ۶۔ ۱۱۹، ۱۳۰

پطرس کا دوسرا خط (عہد نامہ جدید) ج ۶۔ ۱۱۹

پکتان والی (پٹھانوں کے قوانین ملکی)
سارے افغانی پکتان والی نامی مجموعہ قوانین ملکی کو مانتے ہیں۔ ج ۱۵۔ ۱۰۵
اس میں موسوی احکام راجپوتی رسوم سے ملے ہوئے ہیں۔ ج ۱۵۔ ۱۰۵

پنجاب ابزرور
ج ۱۳۔ ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۶ ح، ۴۱۰ ح، ۴۱۵، ۴۲۳، ۴۲۶، ۴۲۸، ۴۲۹، ج ۱۸۔ ۵۷۳
اخبار ابزرور نے خبر دی کہ مضمون بالا رہا۔ ج ۱۲۔ ۳۳، ۳۷
اس کے ایڈیٹر کا لکھنا کہ کتاب امہات المومنین کا جواب لکھنا ہرگز مصلحت نہیں۔ ج ۱۳۔ ۳۷۷
انجمن حمایت اسلام لاہور اس کے حامیوں کا ابزرور میں لکھنا کہ تمام سخت الفاظ اسلام کے ایک گروہ یعنی حضورؑ کی طرف سے ظہور میں آئے ہیں۔ ج ۱۳۔ ۳۸۷، ۳۸۸

پنجاب سماچار (اخبار کا نام)
لیکھرام کی پیشگوئی کو سازش قرار دیا۔ ج ۱۲۔ ۲۴، ۲۵، ۲۶ ح

پنجاب گزٹ سیالکوٹ ج ۴۔ ۶، ۹، ۱۳۲، ۳۳۹

پنجہ فولاد
لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی کے وقت حاضرین کی تعداد دس بارہ ہزار تھی۔ ج ۲۰۔ ۱۴۷ ح

پیدائش (بائبل) ج ۶۔ ۱۱۹، ۱۵۲، ۱۶۰، ۲۱۸، ۲۲۱، ج ۱۱۔ ۳۵، ج ۱۴۔ ۲۸۴

پیسہ اخبار (لاہور)
ج ۱۲۔ ۲۳ ح، ۲۳ ح، ۳۸ ح، ج ۱۳۔ ۴۱۵، ۴۲۵، ج ۱۸۔ ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۹۰ تا ۳۹۴، ج ۲۰۔ ۱۴۶، ۴۰۳ ح، ج ۲۲۔ ۴۷۶
خبر دی کہ مضمون بالا رہا۔ ج ۱۲۔ ۳۳، ۳۷
حضرت مسیح موعودؑ کو قتل کرنے کیلئے آریوں کی پوشیدہ کوششوں کا ذکر۔ ج ۱۲۔ ۳۱ ح
ایڈیٹر پیسہ اخبار کا جھوٹی خبریں شائع کر کے ملک میں بدامنی پھیلانا۔ ج ۱۳۔ ۴۰۶ تا ۴۱۰ ح، ج ۱۸۔ ۳۹۱
اس کے ایک پرچہ میں حضور کی زلزلہ کی پیشگوئیوں پر اعتراضات۔ ج ۲۱۔ ۱۵۳
اعتراض کہ عفت الدیار محلها و مقامها میں زلزلہ کا کہاں ذکر ہے۔ ج ۲۱۔ ۱۶۴
پیشگوئی زلزلہ کی نسبت مولوی محمد حسین بٹالوی کے بعض اعتراضات۔ ج ۲۱۔ ۲۶۴

پیغام صلح (تصنیف حضرت مسیح موعودؑ)
ج ۱۸۔ ۶۱۹، ج ۲۳۔ ۴۴۳
اس کا مضمون پڑھے جانے کے متعلق اشتہار کی نقل۔ ج ۲۳۔ ۴۸۸

تاج العروس (لغت) ج ۸۔ ۱۶۶، ج ۹۔ ۱۵۲ ح، ج ۱۵۔ ۱۸ ح، ۳۱۷
پہلی دو راتوں کا چاند ہلال کہلاتا ہے۔ ج ۸۔ ۱۹۸

تفتیش الاسلام (از پادری راجرس)
محمدؐ (نعوذ باللہ) شہوت پرست تھا۔ ج ۱۳۔ ۱۲۰، ۱۲۹

تفسیر ابن جریر ج ۵۔ ۵۷ح، ج ۱۹۔ ۱۳۶
قبل موتہ سے مراد۔ ج ۴۔ ۲۰۲،
۲۰۳، ۲۱۴، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۶،
فالمدبرات امرا سے مراد ملائک ہیں۔ ج ۵۔ ۷۱۳ح

تفسیر ابن کثیر ج ۵۔ ۵۷ح، ۱۰۴، ج ۹۔ ۱۱۹
قبل موتہ سے مراد۔ ج ۴۔ ۱۵۵، ۱۶۵،
۱۷۱، ۱۷۴، ۲۰۰ تا ۲۰۳، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۳۸،
۲۵۸، ۲۸۰، ۲۹۷، ۲۹۸، ۳۰۰، ۳۰۲،
انی متوفیک کا ترجمہ۔ ج ۳۔ ۲۷۴
ملائک کی نسبت روایات کہ مدبرات امرا سے
مراد ملائک ہیں۔ ج ۵۔ ۷۱۳ح

تفسیر ابوالمسعود ج ۴۔ ۱۵۶

تفسیر انجیل (مؤلفہ پادری کلارک وعماد الدین)
مسیح نے خدا کی قسم کھانے سے منع نہیں کیا۔ ج ۹۔ ۱۰۸

تفسیر برغانی ج ۱۸۔ ۴۲۴ح، ۴۲۵ح

تفسیر بیضاوی ج ۴۔ ۱۵۷، ۱۷۲، ۱۸۷، ۲۰۰،
۲۴۳، ۲۵۶، ۲۵۸، ۲۶۶، ۲۷۳، ۲۷۷، ۲۷۹

تفسیر ثنائی (از مولوی ثناء اللہ پانی پتی)
تفسیر ثنائی میں آیت "ان من اهل الکتاب" کی تفسیر میں
مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر کی تصدیق۔ ج ۲۱۔ ۴۱۰

تفسیر جمل
خلت کے معنی موت۔ ج ۱۵۔ ۵۷۳

تفسیر حسینی ج ۵۔ ۵۷ح، ۱۰۴، ۱۶۷
حدیث کو کتاب اللہ پر عرض کرنا۔ ج ۴۔ ۴۰،
۶۳ تا ۶۵، ۱۰۷، ۱۱۲

تفسیر حقانی (از مولوی عبدالحق دہلوی) ج ۱۱۔ ۶۹

تفسیر صافی
خلت کے معنی موت۔ ج ۱۵۔ ۵۷۴

تفسیر عزیزی ج ۵۔ ۱۰۴

تفسیر فتح البیان (از نواب صدیق حسن خان)
ج ۴۔ ۱۹۰، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۶۰، ۲۷۷، ج ۵۔ ۵۷ح،
۸۹ح، ۱۰۴، ج ۹۔ ۱۱۹، ج ۱۱۔ ۱۴۸ح، ج ۱۷۔ ۱۱۳ح
رفعناہ مکاناً علیاً کے متعلق لکھا ہے کہ اس سے مراد
رفع روحانی ہے جو موت کے بعد ہوتا ہے۔ ج ۲۱۔ ۲۹۶ح
انی متوفیک کا ترجمہ۔ ج ۳۔ ۲۷۴

تفسیر فتح العزیز ج ۴۔ ۴۱

تفسیر کبیر (از امام فخر الدین رازی) ج ۴۔ ۱۵۶،
۱۹۰، ۱۹۴، ۲۸۹، ج ۵۔ ۵۷ح، ج ۹۔ ۱۱۹، ۱۲۰،
ج ۱۱۔ ۳۰ح
انی متوفیک کا ترجمہ۔ ج ۳۔ ۲۷۴
اجرام فلکی کی تاثیرات۔ ج ۷۔ ۲۹۰
صاحب تفسیر کبیر نے لکھا ہے کہ انسان اور الٰہی کلام کے
توارد سے قرآن شریف کے اعجاز پر کوئی قدح وارد
نہیں ہوتا۔ ج ۲۱۔ ۱۶۳

تفسیر کشاف ج ۴۔ ۱۹۹، ج ۵۔ ۵۷ح
کہل کے معنے مضبوط جوان۔ ج ۴۔ ۱۶۷، ۱۹۳
علامہ زمخشری نے متوفیک کے معنے ممیتک
حتف انفک لکھے ہیں۔ ج ۳۔ ۲۷۴،
ج ۲۱۔ ۷۷ح، ۳۴۷، ۳۶۲

تفسیر مدارک التنزیل
انی متوفیک کا ترجمہ۔ ج ۳۔ ۲۷۴
قبل موتہ سے مراد۔ ج ۴۔ ۱۸۷، ۲۰۰

توزین الاقوال مصنفہ پادری عماد الدین

توضیح از شوکانی

توضیح مرام (تصنیف حضرت مسیح موعودؑ)

رحمان خدا کی کتاب اپنے عرفان کے نکات کے حوالے سے سات سمندروں کی مانند ہے جس میں سے ہر پرندہ اپنی چونچ کی وسعت کے مطابق پیتا ہے۔ ج۸۔۳۱۱، ج۱۰۔۳۶۷، ج۲۳۔۹۰، ۴۰۹

قرآن کے معجزات میں سب سے بڑا معجزہ۔ ج۸۔۳۶۸، ۳۶۹ح

قرآن میں فاسد زمانہ میں مجدد کی بعثت کی طرف اشارہ۔ ج۸۔۲۱۷، ۳۶۲

حضرت عائشہؓ کا قرآنی آیات کی تاویل کرنا۔ ج۸۔۱۳

جس نے اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کی تو وہ مومن نہیں بلکہ شیطان کا بھائی ہے۔ ج۸۔۲۷۶

موت کو مداہنت پر ترجیح دینے والوں کا قرآن میں ذکر۔ ج۸۔۳۵۱

قرآن کا مومنوں کو خواہ وہ آپس میں نبرد آزما ہوں کافر کہنے سے منع کرنا۔ ج۸۔۳۲۹، ۳۳۰

سارے قرآن میں کہیں نیکی کے مقابلہ میں بدی کرنے کی تعلیم کا ذکر نہیں۔ ج۸۔۴۰۳

قرآنی محاورہ میں جمع سے واحد اور واحد سے جمع مراد لیا جاتا ہے۔ ج۵۔۲۲۰، ج۸۔۹۸

جاہلیت کے شعراء کے کلام میں لفظ مرّۃ کا استعمال۔ ج۸۔۱۶۷

قرآن میں تورات کا نام امام رکھنے کی وجہ۔ ج۸۔۷۰ح

یہود کے تحریف کرنے کے باعث قرآن نے کا ان کا نام سؤر اور بندر رکھا۔ ج۸۔۲۹۱

عیسائیوں اور دوسرے دشمنوں کے لئے جو قرآن پر حملہ آور ہوتے ہیں، ایک اعلان۔ ج۸۔۱۷۸

قرآن میں مسیح کے پرندے بنانے کا ذکر حقیقی طور پر کہیں بھی نہیں ہوا۔ ج۸۔۱۰

اَلْیَوْمُ الْحَقّ قرآن میں قیامت کا نام ہے۔ ج۸۔۹۷

حضرت مسیح موعودؑ کی عیسائیوں کو انجیل کے بالمقابل قرآن کے کامل ہونے کے لحاظ سے مقابلہ کی دعوت۔ ج۸۔۱۸۰

مسلمانوں کو انگریزی ممالک میں اسلام کی تبلیغ اور اشاعتِ قرآن کی توجہ دلانا۔ ج۸۔۲۴۷

عمادالدین کے اعتراض کا جواب کہ قرآن میں بعض الفاظ ایسے ہیں جو زبانِ قریش کے مخالف ہیں۔ ج۸۔۱۴۹

بعض عیسائیوں کا کہنا کہ قرآن فصیح ہے لیکن اس کی تعلیم اچھی نہیں۔ ج۸۔۱۷۸

خاتم الکتب اور ام الکتب۔ ج۹۔۱۳۰، ۱۴۲، ج۱۹۔۲۸۷

قرآن کی خوبی کہ اپنی ہدایات و کمالات کا خود دعویٰ کرتا ہے اور آپ ہی دعویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔ ج۹۔۱۲۸، ۳۱۱، ج۱۰۔۴۳۳

خدا کے کلام ہونے کے دعویٰ پر آیات قرآنی۔ ج۹۔۳۴۴

قرآن کریم نے ہمیں گستاخ اور بدزبان یسوع کی خبر نہیں دی جس کو عیسائیت نے پیش کیا ہے۔ ج۹۔۳۷۴، ج۱۱۔۲۹۳ح

قرآن کریم دس قسم کے نظام مفردات پر مشتمل ہے۔ ج۹۔۱۵۰ح

قرآن فصاحت و بلاغت کا اعجاز لے کر آیا۔ ج۹۔۱۵۹ح، ج۲۱۔۲۲۹، ج۲۳۔۲۶۵

اللہ نے مجھ پر ظاہر کیا کہ قرآن ام الکتب ہے۔ ج۹۔۱۸۴

قرآنی حقائق و معارف لوگوں کو بتانے کیلئے رسالہ نورالقرآن کا اجرا۔ ج۹۔۳۳۰، ۳۳۱

سچ کے بارہ میں قرآنی تعلیمات۔ ج۹۔۴۰۸، ۴۰۹

جس قدر راست گوئی کی تاکید قرآن میں ہے اس کا عشر عشیر بھی انجیل میں نہیں۔ ج۹۔۴۰۲، ۴۰۳

عربی کے الہامی ہونے کا دعویٰ قرآن نے کیا۔ ج۹۔۱۲۹، ۲۵۰ح

قرآن اور عربی ایک چکی کے دو پاٹ ہیں۔ ج۹۔۲۲۱

قرآن نے عربی کو مبین اور باقی زبانوں کو اعجمی کہا ہے۔ ج۹۔۲۰۸

صرف قرآن کریم اس زبان یعنی عربی میں نازل ہوا جو ام الالسنہ اور الہامی اور تمام بولیوں کا منبع و سرچشمہ ہے۔ ج۹۔۳۲۵

اتھرون، اتھروناوید